وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتٌ

۱۹۲۶ ع

مرثیہ میرزا دبیر جلد دوم

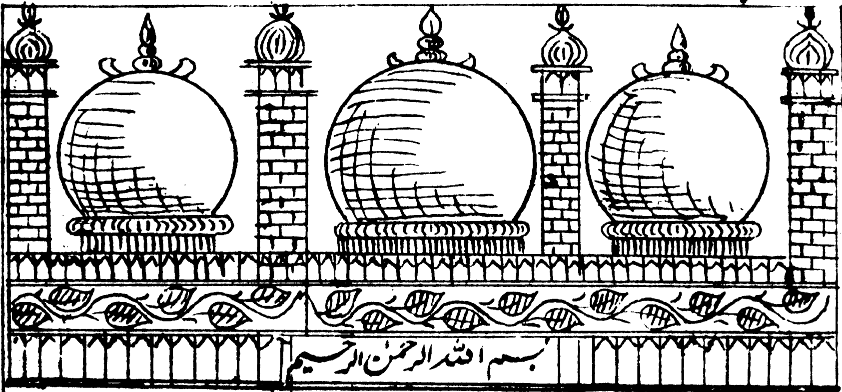
Checked 1976

للہ الحمد والمنة کہ ان ایام فرخندہ فرجام نضارت انضمام ندرت التیام مین گنجینۂ حزن وبکا خزینۂ دلسوز وجانفرسا ذخیرۂ ہوش ربا وماتم افزا ذریعۂ وصول برکات دنیوی وسیلۂ حصول نجات اُخروی مشتملبر حالات پرصعوبات حضرات شہداے کربلا علیہم التحیتہ والثنا مصداق ہما ابنای وہما ریحانتاے الحسنؑ والحسینؑ سیدا شباب اہل الجنة سراپا نظم بے نظیر اعنی جلد دوم مرثیہ ہای مرزا دبیر من تصنیف لطیف نخلبند گلستان سخنوری گل سرسبد بوستان برتری شہیرۂ امصار ودیار وحید العصر یکتای روزگار فخر ہندوستان مستغنی عن الوصف والبیان موجد مضامین روشن ضمیر میرزا سلامت علی صاحب مغفور المتخلص بہ دبیر جنکا کلام جملہ عیوب سے پاک وصاف اور جنکی بلاغت کا شہرہ قاف سے تا قاف ہے اور تمام زمانہ جن کا وصاف بخوشخطی وصحت تمام بمساعی جمیلۂ سنجیدہ کارپردازان

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپکر شائع ہوا

سنہ ۱۹۲۶ء



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر ایک طرف مشغلۂ نوحہ گری تھا
فرزندِ یدُاللہ چراغِ سحری تھا

گہ کہتی تھے ہاتھ اُسکو وہ مَل مَل کے دہن سے
ہیہات بندھینگے یہ ترے ہاتھ رسن سے

کیا قیدِ رسن بندہ کے بھی واسطے اب ہے
ہمشکل پیمبر کا ہون مین جائے ادب ہے

آغوش شہِ دین مین تو دختر کی جگہ تھی
اور پہلوئے دل مین قاسم و اکبر کی جگہ تھی

بہلاتا رقیہ کو مین تھا نوحہ گری مین
کھائیگی طمانچہ تو مگر بے پدری مین

گردن پہ مری خنجر فولاد کے خاطر
سب ظلم اسیری کے ہین سجاد کے خاطر

[illegible]

رو کر کہا یہ پیاس کے ہیں رنج و قلق میں
ارشاد ہو کیا تیسرے فرزند کے حق میں

[illegible]

اب مرتبہ ان دونوں کا شاہِ مدنی ہے
اکبر جو حسینی ہے تو قاسم حسنی ہے

[illegible]

غلہ جو مرے خیمہ میں ہے آہ جلے گا
فاقہ شکنی کے لیے وہ تم کو ملے گا

[illegible]

اولاد یہ اپنی تو یہ اکرام و عطا ہے
بن باپ کے بیٹے کے لیے دینے کو کیا ہے

[illegible]

پامال بدن ایسا ترا ہوگا ستم سے
ٹکڑے ترے لاشے کے نہیں اٹھینگے ہم سے

[illegible]

لو ملک امامت کی امیری بھی مبارک
زندان بھی یتیمی بھی امیری بھی مبارک

[illegible]

اب خلد کی جاگیر مجھے دیتے ہو عمو
یا زیورِ زنجیر مجھے دیتے ہو عمو

[illegible]

زندان کی آفات ہے اور نوحہ گری ہے
بے پردگی و بیکسی و در بدری ہے

[illegible]

عہدہ جو مرے واسطے تجویز کیا ہے
کچھ آپ نے بیمار سے بھی پوچھ لیا ہے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حال اپنا یہ ہی گر کے نہ بستر سے اُٹھینگے
بوجھ اتنے بھلا اِک تنِ لاغر سے اُٹھینگے

۴۲

فضہ نے [illegible]
اس وقت [illegible] عباس [illegible]
کیا [illegible]
عباس [illegible]

نے پیار ہے فرزند کا نے سوتے ہیں عباسؑ
سر ننگے کھڑے ر و بفلک روتے ہیں عباسؑ

۴۳

اقبال [illegible]
ریحان [illegible]
اور [illegible]
اطفال کا [illegible]

تھا آبِ روان بند جو اُس فوجِ خدا پر
لوگون نے تیمم کیا بس خاکِ شفا پر

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو نیزہ میں آہن ہے دہی تیر مین آہن
جو تیغ میں آہن دہی زنجیر مین آہن

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ نے کہا فضہ کہو کیا کرتے ہین عباسؑ
وہ بولی کہ مرنیکی دعا کرتے ہین عباسؑ

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

توقیر شہادت کی بہتر یہ ہوئی ختم
آغاز ہوئی حُر سے اور اصغرؑ پہ ہوئی ختم

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہین کہ سر نذرِ شہنشاہ امم ہے
اک عہد ہے اب قول ہے اور ایک قسم ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان مین کفار علم کھول رہے ہین
لو صبح ہوئی مرغِ سحر بول رہے ہین

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ بھوک سے نہ پیاس سے نہ ظلم و ستم سے
آخر ہوئے شہ اکبرؑ و عباسؑ کے غم سے

[illegible]

شہ پونچھتے تھے خون ہر اک زخم بدن سے
گہ غش میں لہو ڈالتے تھے اپنے دہن سے

[illegible]

شمشیر نے کی عرض جو حکم شہ دیں ہو
اک ضرب میں یہ فوج نہ گردوں نہ زمیں ہو

[illegible]

بس اٹھ چکا اب میرے نواسے کو بلا لے
مظلوم کو مجروح کو پیاسے کو بلا لے

[illegible]

وہ کہتی تھی اللہ نہ لیجائے وطن میں
ہمشیر کو پہلو ہو نصیب آپکا رن میں

[illegible]

کیا زور مرے شیر کا دکھلاؤ گے سب کو
لو کھینچ لو شمشیر کو منظور ہے رب کو

[illegible]

ہر چند بہادر مرے بابا بھی بڑے تھے
پیاسے کبھی جو تین پہر کے نہ لڑے تھے

[illegible]

اک جنگ شہ کرب و بلا کی نہیں دیکھی
مظلومی تری دیکھی لڑائی نہیں دیکھی

[illegible]

گو تیغ بھی شعلہ تھی مگر آب بھی کیا تھی
کیا معجزہ تھا آتش و آب ایک ہی جا تھی

[illegible]

لڑنے سے نقاہت ہوئی فی الفور زیادہ
زخمی جو ہوئے پیاس ہوئی اور زیادہ

۲۲ [illegible]

جنبش ہی نہ تھی نطق امامِ دو جہان کو
طاقت یہ کہاں تھی کہ جو منہ سو نہ زبان کو

۲۳ [illegible]

خالق سے جدا یہ تھا نہ حق اس سے جدا تھا
پر فرق یہی تھا کہ یہ بندہ وہ خدا تھا

۲۴ [illegible]

کیا رتبہ ہے یہ بخشش امت کی طلب کا
جو کچھ مری قدرت میں ہے مالک ہے تو سب کا

۲۵ [illegible]

قل تھا کہ بڑی پیاس ہے شاہ شہدا کو
شبیر زبان سوکھی دکھاتی ہیں خدا کو

۲۶ [illegible]

خالق کے سوا دھیان کسی کا نہ رہا تھا
فرزند پیمبر ہمہ تن محو خدا تھا

۲۷ [illegible]

ٹپکانے لگے قطرے پر و بال سے رن میں
شاید کہ کوئی بوند گرے تشنہ کے دہن میں

۲۸ [illegible]

کچھ اور جو خواہش ہو تو مہیا کروں شبیر
تیرے لئے دنیا نئی پیدا کروں شبیر

۲۹ [illegible]

بے واسطہ قربان خدا ہوتا ہے شبیر
اور نیت خالص سے فدا ہوتا ہے شبیر

۳۰ [illegible]

جز زخم غذا اب مری دنیا میں نہیں ہے
پانی مری خاطر کسی دریا میں نہیں ہے

اسطرح تڑپتا وہ محمدؐ کا خلف تھا
گہ داہنی جانب تھا کبھی بائین طرف تھا

غش داہنی جانب مرِ پہلو مین نبیؐ ہین
اور بائین طرف خاکبہ بیہوش علیؑ ہین

اُسوقت دو عاشق ملے مولا کے گلے سے
خنجر بھی ملا مان بھی ملی آکے گلے سے

ذی سینے پہ مین ہون نہ تہ تیغ گلا ہے
بیتاب ابھی سے پسر شیر خدا ہے

اس سمت لپٹتا ہون ہمیبرؐ کے گلے سے
جاتا ہون اُدھر ملنے کو حیدرؑ کے گلے سے

ماتھی پہ ملون خون حسینؑ ابن علیؑ کا
اب عرش ہلا دون مین جناب احدی کا

الزام شجاؤ لکا ہی اسدم شہِ دین پر
حیدرؑ کے پسر ہو کی تڑپتے ہو زمین پر

ہٹ جا تجھے تعزیر ندے بیٹی نبیؐ کی
تھم اتنا کہ دیدہ دلا مین قسم روح علیؑ کی

زہراؑ نے ملا خون پسر کا جو جبین پر
بس ماتم شبیر ہوا عرش بریں پر

مسدس

آقا کو دبیر اب یہ ندا دے بدم سرد
اور اشک غم شاہ سے پھر رخ کی دھو گرد
کیا زینۂ اعجاز ثنائی میں ہے تو فرد
ہے بخشش عالم تو ای درمان ہمہ درد
اب واسطہ خاک شفا حق سے دعا کر
ملبوس شفا سارے مریضوں کو عطا کر

رباعی

جب فضل ابو تراب ہو جاتا ہے
زائر کا گناہ ثواب ہو جاتا ہے
جلتا ہی جو شب کو قبر حیدر پہ چراغ
وہ صبح کو آفتاب ہو جاتا ہے

رباعی

ہم شان نجف نہ عرش اور ٹھہرا
میزان میں یہ بھاری وہ سبک تر ٹھہرا
اس پلہ میں تھا نجف اور اس پلہ میں عرش
پہونچا وہ فلک پہ یہ زمین پر ٹھہرا

۴۱

رخ سے مسافروں کے عیاں حق کا نور تھا
نزدیک تھا بہشت وطن اُن سے دور تھا

۴۲

بانو پکاری خیمہ سے مولا یہ کیا ہوا
شہ بولے حق کی راہ میں اکبرؑ فدا ہوا

۴۳

پھر سنگ صبر رکھ کے دل پاش پاش پر
اکبرؑ کا ہاتھ رکھتے تھے اصغرؑ کی لاش پر

۴۴

نازوں سے پرورش جو کیا تھا امام نے
عباسؑ تھے سپر کی طرح شہ کے سامنے

۴۵

کیا درد تھا جگر میں شہ تشنہ کام کے
کرتے تھے آہ بھی تو کلیجہ کو تھام کے

۴۶

سبقت جو آپ کر گئے مرنے میں بھائی سے
کیا بھائی ہم جئینگے تمہاری جدائی سے

۴۷

آتی تھی آفریں کی صدا کائنات سے
زہراؑ بلائیں لے رہی تھی دونوں ہات سے

۴۸

آئے تھی اس سفر میں بہن داغ دینے کو
جاتے نہیں ہو فاطمہؑ صغراؑ کے لینے کو

۴۹

اب کربلا یہاں سے الٰہی قریب ہو
فرزند فاطمہؑ کی زیارت نصیب ہو

۱۰

[illegible]

اقبال ہو زیادہ شہ مشرقین کا
شکر تو فضل حق سے بڑا ہی حسینؑ کا

۱۱

[illegible]

پہلے یہ کہہ مراد ہے کیا اس کلام سے
فرمان کچھ یزید کا لایا ہے شام سے

۱۲

[illegible]

اور سر بلند نہر پہ جو یہ خیام ہین
انہین یزید کے متولیؔ تمام ہین

۱۳

[illegible]

پہونچا مین کب ہون ان کے راہ مراد پر
جب یان چڑھے ہین سبط پیمبرؐ جہاد پر

۱۴

[illegible]

بیکس ہے وہ غریب ہے اور تشنہ کام ہے
ہو جائے وہ بھی قتل تو قصّہ تمام ہے

۱۵

[illegible]

عباسؓ نامور کی ہے تجھ کو تلاش ہے
بے گور وہ پڑی ہوئی دریا پہ لاش ہے

۱۶

[illegible]

دو چار روز گر یہان سیر مقام ہے
اغلب ہے وان مدینہ مین صغرا تمام ہے

۱۷

[illegible]

کس جا جلوس سیّد عالیمقام ہے
اور کس طرف کو خیمۂ دربار عام ہے

۱۸

[illegible]

چھوڑا نہ ہے کوئی رشتہ مشرقین کا
مارا ہے چھ مہینے کا بچہ حسینؑ کا

۴۳

[illegible]

زینبؑ گھر نکل پڑی حال تباہ سے
دیکھا ابھی گئے ہیں اُسے قتل گاہ سے

۴۴

[illegible]

آنکھیں جو میری کور ہوں شکر خدا کروں
سر ننگے دیکھا دختر زہراؑ کو کیا کروں

۴۵

[illegible]

وہ آہ کی کہ گنبد افلاک ہل گئے
صغراؑ کے بدلے قاصد صغرا سے مل گئے

۴۶

[illegible]

اُس دم کیا سلام شہِ کربلائی کو
زینبؑ سوار کرتی تھی جب ذبح بھائی کو

۴۷

[illegible]

بیکس ہو بے رفیق ہو بے غمگسار ہو
زینبؑ رکاب تھامے ہے اور تم سوار ہو

۴۸

[illegible]

نرغہ ہے ظالموں کا شہِ مشرقین پر
ہے آج رن میں نرغہ ہے اور تم سوار ہو

۴۹

[illegible]

عباسؑ کی حیات سے میری حیات تھی
میری سلامتی علی اکبرؑ کے سات تھی

۵۰

[illegible]

ہنستے ہیں بین رو تا ہوں جب شور و شین سے
دعوت کے بدلے کی ہے عداوت حسینؑ سے

۵۱

[illegible]

بانو کہاں ہے اور کہاں زہراؑ کی جائی ہے
عرضی مریض فاطمہ صغراؑ کی آئی ہے

کیا جانئے فلک ہمیں اب کیا دکھائیگا
صغرا سے ہم ملیں گی خدا جب ملائیگا

بابا سے تھی یہ عرض ہمیں کب بلاؤ گے
اکبر کو تھا پیام کہ لینے کب آؤ گے

قاسم تو لے کفن ہی پڑا قتل گاہ میں
بیٹھو گی اور نہ بیٹھو گی تم کس کے بیاہ میں

بینائی خط کے پڑھنے کی اب مطلقاً نہیں
اکبر کے غم سے نور بصارت رہا نہیں

مشکل کشائی کرتے تھے عید جہان کی
جان بخشی آپ کیجئے اس ناتوان کی

لو الوداع پھر کے نہ اب ان سے آؤنگا
اکبر کی لاش کو خط صغرا سناؤنگا

اکبر کہاں جو خواہر شیدا کا خط پڑھے
عابد کو لاؤ وہ میری صغرا کا خط پڑھے

ڈالونگی آنچل اور نہ مہندی لگاؤنگی
بھیا تمہارے بیاہ میں میں بھی نہ آؤنگی

صغرا کو نامہ لکھتے تھے اس ارادے سے
گر گر پڑا قلم شہ بیکس کے ہات سے

دو حسرتین رہین یہ شہ کم سپاہ کی
اک تیرے دیکھنے کی اک اکبر کی بیاہ کی

سب سے وداع پھر وہ شہ دوجہان ہوا
ہو کر وداع قاصد صغرا روان ہوا

واللہ کھیل مین نہین مشغول ہو رہی ہون
تیرے بیان کرتی ہون مین اور رو رہی ہون

پانی کو منع مین نہین کرتا ہون پیجیو
جب پیجیو تو پیاس مری یاد کیجیو

تسکین دل نہ ہوگی کسی کے بیان سے
جب تک نہ پوچھ لونگی مین اپنی زبان سے

اعدا نبیؐ کی آل کو در در پھرائین گے
کم عمر ہے یہ ظلم اُٹھائے نہ جائین گے

پہونچا یہ خط مدینہ مین کار ثواب ہے
صغراؑ کے نامہ بر سے تو مجھ کو حجاب ہے

یہ لاڈلی سکینہؑ مری اشکبار ہے
صغراؑ کا نام لیتی ہے اور بیقرار ہے

قاصد وطن مین تو جو تڑپ کے جائیگا
یان شمر کے طمانچے بھلا کون کھائیگا

۴۴

سنتا کیا سکینہ نے شہ کا پھر شاہ دین نے جب
اور اسکے منہ پہ جلدی بہنوں کی طرح خاک
سونپا بلا کے نوشہ کو یا جان درد ناک
قاصد کو لیکے لاشوں پہ آئے امام پاک

رو کر کہا کہ گھر میں تو وہ شور و شین ہے
قاصد یہاں یہ حال سپاہ حسینؑ ہے

۴۵

ناگاہ لاش پر علی اکبر پڑا نظر
پاس اسکے آ کھڑے ہوئے شاہ بحر و بر
خط کو قریب زخم رکھا ہمکی لاش پر
دیکھو ان پہ بوسہ دے کے کہا اے جوان پسر

کیا سو رہے ہو خواب جوانی کو کم کرو
اٹھو جواب عرضی صغراؓ رقم کرو

۴۶

خاموش اے دبیر کہ دل غم سے ہے ضعیف
گرنے سے بند دیکھئے یہ مطبوعہ لطیف
غافل مری مدد سے ہے کیوں خاطر شریف
ہے ناتوان غلام ترا اے فلک حریف

فریاد یا حسینؑ کہ اب اضطرار ہے
امداد یا حسین کہ غم بیشمار ہے

[illegible]

کیا بانوئے شبیر کی شیرین کو دلا تھی
دل اُنپہ تصدق تھا تو جان اُنپہ فدا تھی

[illegible]

واللہ بدو نیر بھی مجھے نیک نظر ہے
دو آنکھیں ہیں پر سب پہ مری ایک نظر ہے

[illegible]

بھجواؤں جو سوغات نہ رد کیجیو میری
مشکل میں پکاروں تو مدد کیجیو میری

[illegible]

سب خاک ہیں تم فاطمہؑ کی نور بصر ہو
ہے عین خوشی میری جو منظور نظر ہو

[illegible]

شیرین کوئی چیز آنکے اب ہمسے نہ لیگی
اک روز وہ ہوگا کہ یہ چادر تمھیں دیگی

[illegible]

عابد سی عجب طرح جدا ہوتی تھی شیرین
یاں روتے تھے سجاد وہاں روتی تھی شیرین

[illegible]

مطلب تو ہی خوشنودی شاہِ دو جہاں سے
بخشا دل و جاں سے اسی بخشا دل و جاں سے

[illegible]

فطرس کا شرف آج تجھے حق نے دیا ہے
شہزادۂ جبریل نے آزاد کیا ہے

[illegible]

دنیا کا تجھے سب حشم و جاہ ہو اکبر
اور سونے کے مہر سے ترا بیاہ ہو اکبر

۱۰

[illegible]

ہاتف کی ندا آئی یہ مظلوم ازل ہے
تقدیر میں اکبرؑ کی فقط برچھی کا پھل ہے

۱۱

[illegible]

یا شاہ میں صدقے میں فدا پھر نہ ملو گے
اسطرح جو روتے ہو تو کیا پھر نہ ملو گے

۱۲

[illegible]

میراث نبیؐ پائی ہے فرزند علیؑ نے
وہ ختنہ کی ضیافت تو نہ رد کی تھی نبیؐ نے

۱۳

[illegible]

پیاسا کوئی دنکا ترے گھر آویگا شبیرؑ
پیاسا ہی ترے گھر سے چلا جاویگا شبیرؑ

۱۴

[illegible]

کیجیو یہ دعا چین ملے غم سے ہمیں بھی
آزاد خدا کرے جہنم سے ہمیں بھی

۱۵

[illegible]

دیدار پیمبرؐ کا ملا دین خدا کا
روشن کیا شبیرؑ نے گھر اس اہل وفا کا

۱۶

[illegible]

دونوں سے عیاں قدرت رب ازلی ہے
بس نام خدا ایک نبیؐ ایک علیؑ ہے

۱۷

[illegible]

وہ کہتا تھا تو انگلی میں اُن کا یہ گھر اُنکا
تقدیر یہ کہتی تھی کہ آئیگا سر اُنکا

۱۸

[illegible]

کہتا ہے یہ آ بیٹنگے مولا مرے گھر میں
یا ماہ محرم میں دیا ماہ صفر میں

۴۳

[illegible]

عش کرتی تھی اقرار امام دو جہاں پر
اسکی نہ خبر تھی کہ سر آئیگا سناں پر

۴۴

[illegible]

دنیا میں ہیں ہوں اور نہیں دنیا کی خبر ہے
لوگو تمھیں کچھ دلبر زہرا کی خبر ہے

۴۵

[illegible]

کی آب دم تیغ نے مہمانی مسلم
غربت کو ہوئی کوفے میں قربانی مسلم

۴۶

[illegible]

شہ کیلیے تیار کبھی کرتی غذا کو
مولا جو نہ آتے تو کھلا دیتی گدا کو

۴۷

[illegible]

اندیشوں نے یہ حال کو تبدیل کیا تھا
پوشاک بدلنا بھی غرض چھوڑ دیا تھا

۴۸

[illegible]

شہروں سے سلح باندھے ہوئے آتی ہیں فوجیں
کوفے کو شب و روز چلی جاتی ہیں فوجیں

۴۹

[illegible]

واں نکلے نبی قبر سے اور شاہ وطن سے
یاں روح نکلنے لگی شبیر کے بدن سے

۵۰

[illegible]

پوشاک کی کچھ مجھ کو خبر ہے نہ ردا کی
اللہ بس اب خیر کرے آل عبا کی

۵۱

[illegible]

اے لشکر لو کہہ دو کہ دل میرا حزیں ہے
یہ جنگ حسین ابن علی سے تو نہیں ہے

یہ فوج ستم قتل کو سیّد کی چلی ہے
سیّد تو زمانہ میں حسینؑ ابن علیؑ ہے

وان مہر گہن مین تھا غم شاہ زمن مین
یان طوق سی خورشید قیامت تھا گہن مین

یہ قہر جو زائل ہوا مولا کا کرم ہے
دنیا مین ابھی مالک دنیا کا قدم ہے

یان سر ہوا گردن سے جدا سبط نبیؐ کا
وان لٹنے لگا خیمہ حسینؑ ابن علیؑ کا

تو نے بھی سنا شور جو بالا ہوا ہے
تا عرش برین ہا حسینا کی صدا ہے

سجاد شتربان بنے آل عبا کے
نیزون پہ رکھے ظالمون نے سر شہدا کے

آکر جو علیؑ بیٹے کے لاشے سے ملے تھے
اس صدمے سی جویں طبق اکبار ہلے تھے

یا فاطمہؑ کا لاڈلا مقتول ہوا ہے
یا ذبح کوئی بندۂ مقبول ہوا ہے

یا شاہ نجف دیکھو تو لیا کرتا ہے شبیر
وہ دو عددن کو اک سر ہی فدا کرتا ہے شبیر

۴۴

[illegible]

لیکن مراد عمدہ بھی وفا کیجیو شبیر
اُمت کو قیامت میں بچا لیجیو شبیر

۴۵

[illegible]

دیکھا ہے ابھی [illegible] شبیر کھڑے ہیں
یہ غم بھی بہت تھا اُنھیں صدمے بھی بڑے ہیں

۴۶

[illegible]

دیکھا تو نہ اکبر نہ حسین ابن علی ہے
اک نیزے پہ لیکن سرِ ہمشکل نبی ہے

۴۷

[illegible]

مشتاق مری شام و سحر رہتی ہے شیرین
پوچھو کوئی رستے میں کدھر رہتی ہے شیرین

۴۸

[illegible]

آقا جو مراد پوچھے کہ کیا کرتی ہے شیرین
کہیو کہ شتاب آؤ دعا کرتی ہے شیرین

۴۹

[illegible]

گردن نہ اٹھاتی ہیں ادھر کو نہ ادھر کو
بچے لیے گود میں جھکائے ہوئے سر کو

۵۰

[illegible]

وعدہ ترا لایا ہے ہمیں دشت بلا سے
پر ہم بھی ہیں پیاسے ہی جائینگے بھی پیاسے

۵۱

[illegible]

جب ننھے سے تھے اب تو بڑے ہو گئے اکبر
شبیر کے پہلو میں کھڑے ہوئیں گے اکبر

۵۲

[illegible]

وہ بوئے میں بابا کا کہلاتا ہوں بھائی
وارث تو نہ کہہ اُنکا میں شرماتا ہوں بھائی

[illegible]

آگے تھیں یہ سب پردہ نشین بلوہ میں اب جو
وارث تو قضا کر گئے بے وارثی سب ہیں

[illegible]

بندی ہے یہ سب پردہ نشینان عرب کی
تو ان سے خبر پوچھو سلطان عرب کی

[illegible]

درد اٹھتا ہے رہ رہ کے مرے دل میں بلا کا
نیزے سے جو اترو تو کلیجے سے لگا لوں

[illegible]

مظلوم اسے کہتی ہیں جس کا کہ یہ سر ہے
اور فوج جو یہ گرد ہے سب فوج عمر ہے

[illegible]

پوچھا یہ سکینہ نے کہ لوگو کدھر آئے
بولا سر شبیر کہ شیرین کے گھر آئے

[illegible]

ان دودھ بھری باچھوں پہ بابا کی فدا ہو
ملتے ہیں دو دقتہ اور تم امان د جدا ہو

[illegible]

نسبت انھیں اہل حرم کو باوفوج شہ دین سے
یہ فوج تو بندی لیے آتی ہے کہیں سے

[illegible]

زلف سر شہ بکھری ہوئی منھ پہ پڑی تھی
نیزوں کے تلے فاطمہ سر ننگے کھڑی تھی

[illegible]

نوحہ سر عباس کا تھا ہائے سکینہ
تھی سر کی طرف کرتی کو پھیلائے سکینہ

[illegible]

نیزو نپہ شہیدون کے کٹے سر نظر آئے
شب کو کہی خورشید برابر نظر آئے

[illegible]

ڈھونڈھیگی تو اسے کہین ناشاد ہونگے
ہم ایسے لٹے ہین کہ پھر آباد نہونگے

[illegible]

مان اپنا کو اکبرؑ کا خدا بیاہ دکھائے
شہزادی کی مجھکو دلھن اللہ دکھائے

[illegible]

پہچان سلے شیر حق کہین ایسا نہ غضب ہو
موقوف صداہای حسینا ائی لبنا اب ہو

[illegible]

سیدانیونکو بین سے جدین اپنا فقط ہے
مسلمؑ کا ہوا خوان یہ سچ ہے کہ غلط ہے

[illegible]

اب لاکھ تم انکار کرو کسکو یقین ہے
کیون قید ہو یہ بانوئے شبیر نہین ہے

[illegible]

گو خاک پہ تم حال غریبی سے ہو بی بی
پر کیسی مشابہ مری بی بی سے ہو بی بی

[illegible]

آباد تو بی بی مری شہزادیکا گھر ہے
اب گود مین پوتا ہے دیا کوئی پسر ہے

[illegible]

بانو نہ سہی بانو کی ہمشکل تو تو ہے
زہراؑ کی صدا آئی یہی میری بہو ہے

[illegible]

زینبؑ نے کہا گو تو رولائیگی شیرین
شبیرؑ کو کس طرح سے کفنائیگی شیرین

[illegible]

اب حاضری آقا میں ترے مرنے کی لاؤں
وہ غم تمیں دہی تیرے یتیموں کو کھلاؤں

[illegible]

وہ بولی تو چل آگے ترا وصیان کدھر ہے
شیرین ترے ہاتھو نبی زادیکا سر ہے

[illegible]

مہمان ہوں میں مجھ سے کبھی کچھ بات کریگی
یا اپنی ہی بی بی کی مدارات کرے گی

[illegible]

اب گود میں میری مرا سردار ہے لوگو
مہمان مرا صادق الاقرار ہے لوگو

[illegible]

زہراؑ کی صدا آنے لگی آل نبیؐ کو
لو بیبیو اب روؤ حسینؑ ابن علیؑ کو

[illegible]

لکنت جو زبان کرتی ہے کیا تشنہ دہان ہو
مولا مرا مجرا مری تسلیم کہاں ہو

[illegible]

کیا لیکے یہ سر قبر نبا نیکو چلی ہوں
بچھڑی ہوئی بیوہ کُنبے ملانیکو چلی ہوں

[illegible]

شیرین کبھی صدقے تھی سر شاہ امم پر
کہہ او تھی چھڑکتی تھی گلاب اہل حرم پر

۴۳

[illegible]

پانی کو ترس کر مرے بھائی جو موئے ہیں
اسوقت بھی سوکھے ہوئے لب کھولے ہیں

۴۴

[illegible]

سیراب جو تمکو نہیں اعدا نے کیا ہے
سو ہمنے بھی پانی نہیں کوثر پہ پیا ہے

۴۵

[illegible]

شیر نے قدم چوم کر اک اک کو دوا دی
سر کو صفا اپنی سیدا نیوں نے اُس کو دعا دی

۴۶

[illegible]

لکھا ہے کہ اتنا شہ خونخوار نکل آئے
لب بند ہو گئے بند آنکھوں سے آنسو نکل آئے

۴۷

[illegible]

پانی پیے کون ابن علیؑ پیاسا ہوا ہے
اور فاتحہ اب تک نہیں پیاسوں کا ہوا ہے

۴۸

[illegible]

کپڑا نہیں سر ڈھانپنے کو دیتے ہو لوگو
دیتا ہے کوئی اور تو لے لیتے ہو لوگو

۴۹

[illegible]

اصغر اسی پانی کیلئے قتل ہوئے ہیں
دریا پہ بہتر رفقا پیاسے موئے ہیں

۵۰

[illegible]

بھیا علی اصغر کی قسم میں نہ جیونگی
بابا نہیں پیتے ہیں تو میں بھی نہ پیونگی

۵۱

[illegible]

کچھ دیکے یہ سمجھاوے تو اب ہتم دعمر تو
آ تو یہ پچھا دو مرے بیمار پسر کو

۵۸۴

شبیر نے دیے شمر و عمر کو وہیں دسناں
اور دونوں سے نانا کی سفارش کی تھی بابا
بے وارث و بیچارہ ہے اور بیکس و ناچار
سنبھالو کسی اوٹ پہ اسکو یہ ہے بیمار

یہ بیڑی مجھے یا مرے شوہر کو پہنا دو	بن باپ کے بچے کی مگر جان بچا دو

۵۸۵

شیرین نے سنا جب سے یہی گرنی تھی رفتار
اور کعب تھا سینہ ابد ان کو ان سے گرفتار
غش کھائے گری قدموں پہ شیرین جگر افگار
غش میں بھی آنکھیں نہیں سوئے غشت اظہار

یاں روتی تھی شیرین وہاں بیوؤں کا بکا تھا	تا عرش بریں ماتم شاہ شہدا تھا

۵۸۶

تا لعیں دیکھو اب تو ہے آہ و فغاں ہے
شیرین کے سخن ہیں یہ وہ نظم بیاں ہے
مصرع ہے ہر اک مرثیے کا تیغ رواں ہے
اس نظم کی تعریف کا مقدور کہاں ہے

منصف ہو تو دعوے نہ کرے لاف زنی کا	سکہ ہے مرے نام پہ شیریں سخنی کا

۴۱

[illegible]

مانند براق نبوی رخش ہے رو میں
روح القدس کہتے ہیں خوزادیکے جلو میں

۴۲

[illegible]

پریونکی پرے قافلہ میں بہوتی پڑی ہیں
پر خوف سی بالائے بدن بال کھڑے ہیں

۴۳

[illegible]

بالائے زمیں گرد سواری کی نہیں ہے
پردے میں بلا گرد زمیں چرخ بریں ہے

۴۴

[illegible]

عالم ہے ستاروں کا جو کانٹوں کی چمک سے
ہنستی ہے زمیں ذروں کے دانتوں سے فلک پر

۴۵

[illegible]

اس مہرہ سے ذرے کی جو تقدیر لڑی ہے
دن کو رخ خورشید پہ آج اوس پڑی ہے

۴۶

[illegible]

یہ مصحفِ رخ بلبلوں کے پیش نظر ہے
ہر باغ میں سیپارۂ گل زیر و زبر ہے

۴۷

[illegible]

الیاسؑ و خضرؑ کو ہوس سیر نہیں ہے
سیاروں کو ثابت ہے کہ اب خیر نہیں ہے

۴۸

[illegible]

اک دم قدم گاو زمیں جم نہیں سکتے
گردش میں ہیں قطبیں فلک تھم نہیں سکتے

۴۹

[illegible]

اللہ رے اثر معدلت شاہ زماں کا
دل سوز شرر پنبہ کاہی ہے [illegible] کا

گردش مہ و خورشید کو گردو پیہ نہیں ہے
یہ پتلیاں پھرتی ہیں م باز نہیں ہے

گلچینو نکے رخ گلشن ہستی سے مڑے ہیں
صیادو نکے بلبل کی طرح ہوش اُڑے ہیں

وان سورہ میں اک نذیر ہے یان شان عدا...
یان زیر نہیں پشت پہ تائید خدا ہے

رہجائینگے خود برق کر پرکالے بھی جل کر
بہہ جائینگے تلوار دنکے جوہر بھی پگھل کر

تیغین ہین نیام مین مگر آب نہین ہے
ناوک ہین ملے چلو نسے پہ تاب نہین ہے

...رتا نہین کچھ ذہن کوئی خاک اڑیگا
...رن ہوگا نہ بن ہوگا وہ رن آج پڑیگا

بجلی کی تڑپ اور کڑک آج کہان ہے
بن بنکے شرر دل انکا در مین نہان ہے

پتلی تو ہر اک دٹ مین فرزنگ نکے نہان ہے
بینائی مگر دیدۂ مردم سے روان ہے

...رتا نہین در پیش عذاب انکی لیے ہین
...اب انکا بھگتنا ہے جو اعمال کیے ہین

[illegible]

تا شام نہ تسکین سپہ شام کو ہوگی
چھوٹی بھی نہ اب معرکہ جو نہین نام کو ہوگی

[illegible]

زخمی کیا برچھی سے جگر نور نظر کا
حضرت کے کلیجے کو دیا داغ پسر کا

[illegible]

فرزند بھی رخصت کفن مانگ رہا ہے
روتی ہے بہن بھائی کفن مانگ رہا ہے

[illegible]

اس طرح مسافر کوئی لٹتے نہین دیکھا
سردار کو یون فوج سے چھٹتے نہین دیکھا

[illegible]

زینب کے وہ رونے کی صدا آتی ہے بار بار
ماتم مین جگر گوشون کے چلاتی ہے بار بار

[illegible]

یہ حکم سلاطین سے بھی ٹل نہین سکتا
جلنے کے سوا عذر کوئی چل نہین سکتا

[illegible]

سیدانیوں کی آہ کو وسواس نہین ہے
مہمان بلانے کا بھی کچھ پاس نہین ہے

[illegible]

رنگین نہ تھے یہ وہ لڑائی کا کرینگے
پیاسے ہین بہت قصد ترائی کا کرینگے

[illegible]

سچ ہے یہی شیوہ ہے کہ مہمان گذران کا
دیکھیگا [illegible] دیکھا ہے مان کا

[illegible]

بچے کی رفاقت بھی نہ کی ہائے لحد میں
تنہا علی اصغرؑ کو سلا آئے لحد میں

[illegible]

بی بی کو تو بہلاتے ہیں سب بیچ و محن میں
صغراؑ پہ کرو غور کہ تنہا ہی وطن میں

[illegible]

اکو نیہ گئی کو ہیں ملک فوج لعین ہے
جز قبر کہیں جانیکی اب راہ نہیں ہے

[illegible]

جب شمر ہمیں ذبح کرے بین نہ کرنا
خنجر کے تلے بھائی کو بیچین نہ کرتا

[illegible]

اب حال نہ اپنوں کے لئے غیر ہو میرا
مانگو یہ دعا خاتمہ بالخیر ہو میرا

[illegible]

ایسے نہیں بچھڑے کہ ملیں قبر نبیؐ سے
تا حشر نہ اب ہوگی ملاقات کسی سے

[illegible]

غصہ شہ مردان کا بھلا دیجیو زینبؑ
امان کے تحمل پہ نظر کیجیو زینبؑ

[illegible]

ناقہ دو نہ محمل دو نہ پانی نہ غذا دو
لیجا کے ہمیں نانا کے روضہ پہ بٹھا دو

[illegible]

رونا تھا قیامت حرم زار و حزین کا
اسوقت عزا خانہ تھا خیمہ شہ دین کا

[illegible]

ایسا کوئی حیدرؑ کے گھر اہلیں نہیں ہے
حضرتؑ سا اولوالعزم زمانے میں نہیں ہے

[illegible]

یہ دھوپ پہ عکس رخ گلرنگ پڑا ہے
یا تختۂ الماس پہ یاقوت جڑا ہے

[illegible]

روضہ کو پیمبرؐ کے عزاخانہ کروں گا
رو رو کے دہیں ماتم اکبرؑ میں مروں گا

[illegible]

پر لوں نے کہا باد بہاری نظر آئی
سر تاج سلیماںؑ کی سواری نظر آئی

[illegible]

استادہ ہوا وہ سرور جمہور کے آگے
تاری نے قیام آکے کیا نور کے آگے

[illegible]

اللہ یہ روشن ہے پیمبرؐ کا تن جو ہونٹ
سمجھو نہ اسے اپنا بنی فاطمہؑ دیوان

[illegible]

یا شاہ نجف کہہ کے جو لشکر سے نکلنے لگے
ہم کیا ہیں فرشتوں نے ہماری نذر کیں ہے

[illegible]

یہ لیکے جو دہن بند کروں گا میں وہاں کو
امت کیلئے حشر میں کھولوں گا زباں کو

[illegible]

ہے بہر جہاں نہر کا تالاب کا پانی
حضرتؑ کے لئے خنجر بے آب کا پانی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا نیکی حقیقت نہیں ہم تمکو نہ دینگے
دکھلا کے بہا دینگے مگر تمکو نہ دینگے

تنہا یہ نہ سب لوٹ پڑیں چار طرف سے
ایک ایک لڑے حیدرِ صفدر کی خلف سے

تھا ماہ دو ہفتہ کہ گہن سے نکل آیا
طاؤس خیابان چمن سے نکل آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گستہ ہیں رسول دوسرا سے بھی کہنا
جو ہمسے کہا آج خدا سے بھی یہ کہنا

دل کتنا تھا رحم آیا نہ اپنے تن و سر پہ
نامرد جھکے پھر شہِ مردان کے پسر پہ

خالی جو ہوا میان تو نقشے تھے غضب کے
منہ سانپ نے کھولا تھا نکل جانیکو جب کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جا ہونڈ دابھی غرق تحیر میں جہاں ہو
فوارہ مرے خوں سی کوثر کا رواں ہو

تھا معرکہ جو فاتح خیبر کے پسر سے
نشے تھے شجاعت کے ہر ان جان دکڑ رسے

باہر جو ہوئی میان سے ذوالفقار تو یہ اجل کے
مردانہ دلمن تیغ ہی حجلہ سے نکل کے

۵۵

[illegible]

جب سیر ہوئی سیر تو نیزہ خوری تھی
پھر تیغ کے پھل تھے نہ سناں تھی نہ چھری تھی

۵۶

[illegible]

مچھلی پہ ٹھہرا نہ سرِ گاوِ زمیں پر
دم لیجیو بوسے کیلئے عرش بریں پر

۵۷

[illegible]

جو دام میں جوہر کے پھنسا سر نہ بچا تھا
ناگن کی طرح جسکو ڈسا پھر نہ بچا تھا

۵۸

[illegible]

تھی آگ بھی [illegible] پانی بھی اس تیغ قضا میں
جل جلکے عدو بہہ گئے دوزخ کی ہوا میں

۵۹

[illegible]

یہ مردہ وہ بسمل یہ سرِ راہِ عدم تھا
نو لاکھ کے قالب تھے اور اک تیغ کا دم تھا

۶۰

[illegible]

اللہ ری صفا صاف کیا غول عدو کا
دھبہ نہ لگا دھار میں کافر کے لہو کا

۶۱

[illegible]

بازو پہ جو تڑپی نہ کسی دوش پہ سر تھا
پہلو پہ جو چمکی تو نہ دل تھا نہ جگر تھا

۶۲

[illegible]

اس تیغ کو جو مار لو لینے لاگ لگی تھی
دریا کے کنارے بھی عجب آگ لگی تھی

۶۳

[illegible]

چلّے بھی کمانوں نے کشیدہ نظر آئے
دل [illegible] بازو کے کبیدہ نظر آئے

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈستے ہوئے لگ جاتی ہے اک آگ بدن میں
شعلہ غضب حق کا ہے اژدر کے دہن میں

۶۵

[illegible] نظر آئی
[illegible] نظر آئی
[illegible] نظر آئی
[illegible] نظر آئی
رُکنے کا کہوں ڈھنگ دِیا چال کا عالم
تھا ابروئے شمشیر میں بھونچال کا عالم

۶۶

[illegible] نظر آئی
دیکھی جو [illegible] وہ نظر آئی
وہ تیغ جو [illegible] نظر آئی
[illegible] نظر آئی
سن اوسکا گھٹتا تھا جو دلیرانہ بڑھا تھا
منھ کی دہی کھاتا تھا جو منھ اسکے چڑھا تھا

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب ضربِ عیان فصل تھا وصل تن و سر مین
دھڑ لوٹتا تھا خاک پہ سر قعر سقر مین

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ تو وہ ہی تیر نکلا وہ چلہ ہے کمان کا
کٹا ماہوا جنگل ہے وہ لشکر کے نشان کا

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرعت مین جو یہ نعل در آتش نظر آیا
خورشید بھی سیماب بر آتش نظر آیا

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس تیغ کی سایے کا زمین مین ہو گزر تھا
قبر و زمین کسی مُردے کی گردن پہ نہ سر تھا

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کب دیکھنے مین صورت سیف دو سر آئے
ہاں موت نظر آئے تو یہ بھی نظر آئے

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جادو تھا کہ اعجاز کرامات تھا گھوڑا
چھل بل تھا بھلاوا تھا طلسمات تھا گھوڑا

[illegible]

شدت ہوئی گھوڑا تو لگا ہونے نہان ہے
اب تک حرکت دونون رکابون مین عیان ہے

[illegible]

شبدیز فلک چلنے مین توسن سے ہٹے مین
کوچہ نہین یہ پھرتا تھا وہان کوچے کٹے مین

[illegible]

سجدہ کی تمنا تھی جو زہرا کے خلف کو
منھ پھیر دیا گرنے مین قبلہ کی طرف کو

[illegible]

یکتا ہوئے کل تین فرس دونون جہان مین
یہ رہین ہیں اور دلدل و رفرف ہی جنان مین

[illegible]

بولی کہ دم فرض قدیر ازلی ہے
اب ظہر کا ہے عصر کہ دوپہر ڈھلی ہے

[illegible]

تجویز یہ ظالم کی نرالی ہے جہان سے
علتی ہے زبان آہ کہون کیا مین زبان سے

[illegible]

شرعت مہ و خور کو یہ سکھائی ہے اسی نے
دیکھی ہین فلک سیر رکابین بھی کسی نے

[illegible]

فردوس سے زہرا کے ابھی آئیگی ہر ساعت
دربار خداوند مین جائیگی ہر ساعت

[illegible]

ہان خیمۂ زنگاری شبیر جلا دو
اس گھر کو مع صاحب تطہیر جلا دو

[illegible]

یان آگ ہان تیروں کا باران شہ دین پر
پیمبر نے دیکھی ہی کبھی روئے زمین پر

[illegible]

وہ رحم کے قابل ہے ستائیگا اُسے کیا
جلتا ہی بدن تپ مین جلائیگا اُسے کیا

[illegible]

جسکو کہ نبی زادیکا سر ہاتھ لگیگا
مفلس نہ کبھی ہوگا وہ زر ہاتھ لگیگا

[illegible]

کس کو تو جلائیگا یہ کیا بے ادبی ہے
اس گھر مین کوئی اور نہین آل نبی ہے

[illegible]

نانا کے حضور اسنے جو منھ موڑ کے جاؤن
پردیس مین تو سیدانیونکو چھوڑ کے جاؤن

[illegible]

شبیر کی اک جان کرےگا کہ تھے ہزارون
اک سینہ تھا اور ظلم کے ناوک تھے ہزارون

[illegible]

جنکے لئے مخلوق فقط رحمت رب ہے
منگواتا ہے آگ انکے لئے کیا یہ غضب ہے

[illegible]

جب تک نہ پسر فاطمہ کا سر اُتارے
ناموس ید اللہ کی چادر نہ اُتارے

[illegible]

سیدانیون مین غل ہوا فریاد و فغان کا
زینب نے کہا واری ارادہ ہی کہان کا

۹۱

[illegible]

دیکھو تو وہان بانیٔ بیداد کھڑے ہین
تیغون کو نکالے ہوے جلاد کھڑے ہین

۹۲

[illegible]

بولا کہ چچا جان پہ میرے نہ ستم کر
حاضر ہے مرا سر مری گردن کو قلم کر

۹۳

[illegible]

دم نکلا گلے سے کہ لہو بہہ گیا ہے
منھ دیکھ کے سکتے مین چچا رہ گیا ہے

۹۴

[illegible]

رکنے کا نہین سینہ مین جب تک مرا دم ہے
اس وقت چچا پاس جو جاؤن تو ستم ہے

۹۵

[illegible]

فرمایا جو گذری وہ گذر جانے دو بیٹا
آتی ہے بلا صبر کر آنے دو بیٹا

۹۶

[illegible]

ملنے کو شہیدون سے مری جان سدھارے
لیکن یہ غضب ہے کہ پُر ارمان سدھارے

۹۷

[illegible]

سینہ سے لپٹ کر کہا کیا حال ہے حضرت
منھ زرد ہے اور خون سے بدن لال ہے حضرت

۹۸

[illegible]

گردن پہ گئی آہ شہ تشنہ دہن کی
تھرانے لگی قبر مدینے مین حسنؑ کی

۹۹

[illegible]

بڑھ کر قدر اندازون نے دکھلایا ہنر کو
غربال کیا سینے کو پہلو کو جگر کو

[illegible]

وہ دھوپ کی ایذا کسی مجروح سے پوچھو
شبیرؑ سے یا فاطمہؑ کی روح سے پوچھو

[illegible]

سر کھولے ہوئے ماتم سلطان زمن مین
پر نوچتے سر پیٹتے وارد ہوئے رن مین

[illegible]

کونین مین شہزادہ جبریلؑ امین ہو
جبریل تو ہو سدرہ پہ تم خاک نشین ہو

[illegible]

دل سینے مین ہلتا تھا بدن کانپ رہا تھا
اور بالین پہ سوار کھڑا ہانپ رہا تھا

[illegible]

سینے مین سنان منھ سے زبان نکلی ہوئی ہے
خیمے سے بہن تیسری مان نکلی ہوئی ہے

[illegible]

جنت مین فرشتون سے خجل ہوتی ہین آدم
ہنگام ہے خوزادونکے لیے روتے ہین آدم

[illegible]

کیا بغض تھا بیدرد کو شاہ مدنی سے
زخمون پہ چھڑکتے تھے نمک طعنہ زنی سے

[illegible]

ہے خون جراحت کا تو مخلوط عرق مین
بالائے زمین نیر اعظم ہے شفق میں

[illegible]

پتھر ہین جگر انکے یہ انسان ہین کیسے
کافر بھی نہ ہونگے یہ مسلمان ہین کیسے

ممکن نہیں شبیر تمھیں حکم وغا دے
پوچھا مجھے ان دکھ میں خدا تم کو جزا دے

ایسی کسی بسمل کو اذیت نہیں دیتے
جلاد تڑپنے کی بھی مہلت نہیں دیتے

زہرا و پیمبر نے کفن خون میں بھرے ہیں
منھ اپنا علی خلق بُریدہ پہ دھرے ہیں

خیر آپنے جانیکو کہا جاتے ہیں حضرت
پر حکم خدا لیکے ابھی آتے ہیں حضرت

پھر جانب مقتل ابھی پرواز کریں ہم
جا کر مدد شاہ سرافراز کریں ہم

کیوں بھائی سفر میں یہی عدہ تھا بہن سے
لاشے پہ رلاؤنگا تجھے لاکے وطن سے

نو لاکھ کی تیغیں ہیں اور اک اسکا گلا ہے
پیارا ترے پیار لکا گرفتار بلا ہے

یہ شوق مددگاری شاہ دو جہاں تھا
رستے میں انھیں سانس کا لینا بھی گراں تھا

وارث ہی میسّر انھیں نہ بچے رہے گھر میں
کیا ہو گیا ہے یہ غضب تین پہر میں

۱۱۸

آئے تھے مدد کو وہ فرشتے جو زمین پر
صف باندھ کے رونے لگے لاشِ شہِ دین پر
پھر حق سے کہا شہ کا لہو مل کے جبین پر
یاری کی نہ صد حیف ہوئے اس غمِ زین پر
ہمچشموں کو منھ اب تو دکھایا نہیں جاتا
کیا حکم ہے گردون پہ تو آیا نہیں جاتا

۱۱۹

ملکو سنو آواز کہ اب حق کا یہ فرمان
ہان فوجین ہون لاشۂ شبیر کی نگہبان
تعمیر ہو جب مقبرۂ شاہِ شہیدان
روضے میں کرو ماتمِ شبیر کا سامان
احسان خدا کا ہے یہ ہے حکم خدا کا
دو اسکے محبّون کو ثواب اپنی بُکا کا

۱۲۰

کیا سمجھو ہیں اور فضا میں بہشت ہین
شبیر پہ ہین عزادار و دعا ہین
ترسے ہیں یہی اب آس روضہ پہ جا ہین
شیشے کے سبھی نقشون کو تمنا ہین
دنیا مین اگر دولتِ عقبا ہے تو یہ ہے
باقی مرے دل مین جو تمنّا ہے تو یہ ہے

گو کہ تلوار پھری حلق پہ ستّر باری
شکر پر خالق باری کا کیا ہر باری

حلق تر کرتے ہیں قصاب بھی قربانی کا
قطرہ اُمت نے نہ سیّد کو دیا پانی کا

جلد دستی تو ستمگار کو خوش آتی تھی
تیغ بے آب بھی شہ رگ پہ اٹک جاتی تھی

شرط ثانی ہے کہ جمعہ ہو تو تاخیر کرو
جمعہ کو وقتِ نماز اُسکو نہ تکبیر کرو

اُسکے سینہ پہ چڑھا شمر کلیجا دیکھو
جائے آداب پہ یہ بدعتِ بیجا دیکھو

العطش کی تھی صدا حلق تہِ ذیشان سے
پیاس کے مارے زبان کاٹتے تھے دندان سے

شرط پنجم ہے کہ کارد نہ دکھاؤ اُسکو
ذبح کے پہلے قضا سے نہ ڈراؤ اُسکو

شاہ اُسکو وہ سوے شاہِ اُمم دیکھتے تھے
ذبح ہوتے تھے حسینؑ اہل حرم دیکھتے تھے

شب ہفتم سے قلق دودھ نہ پینے کا تھا
تیسرا فاقہ تھا اور سن چھ مہینے کا تھا

۲۱۰

[illegible]

ماں کا دل اسکی اشارے کو سمجھ لیتا تھا
دودھ کی ہوتی تھی خواہش تو وہ رو دیتا تھا

۲۱۱

[illegible]

منھ سے ماں باپ کا بھی نام نہ اک بار لیا
بے زباں بچے کو پر حرملہ نے مار لیا

۲۱۲

[illegible]

ہنسلیوں والا کہو اور چھ مہینے والا
ہائے بن پانی موا دودھ کا پینے والا

۲۱۳

[illegible]

دیکھ کے زخمیوں کو آہ و بکا کرتے تھے
آہ کرتے تھے اور اُمّت کی دعا کرتے تھے

۲۱۴

[illegible]

اپنے رتبہ کا کسی کو نہ شناسا دیکھا
دیکھا پیاسے نے جسے خون کا پیاسا دیکھا

۲۱۵

[illegible]

اب کی پیاسوں میں باقی نہیں میں تنہا ہوں
چاہو پانی دو مجھے چاہو نہ دو پیاسا ہوں

۲۱۶

[illegible]

ہو گئے بیہوش گرے حب شہ دیں گھوڑے سے
ساتھ ہی کود پڑا شمر لعین گھوڑے سے

۲۱۷

[illegible]

سُن لے دنیا میں مرے بعد تجھے رہنا ہے
تجھ کو کچھ اپنے یتیموں کے لئے کہنا ہے

۲۱۸

[illegible]

اور اتنا تو مری سوچ پہ احسان کرنا
دیکھ سیدانیوں کے سر کو نہ عریاں کرنا

یا تو روضہ پہ نبی کے انھیں پہونچا دینا
یا انھیں دار ثو نکی قبر پہ بٹھلا دینا

پیاسے بچوں کو مرے پانی ذرا سا دینا
اور اگر پانی نہ دینا تو دلا سا دینا

کل تلک تھی مرے سینے کی وہ سونیوالی
اب وہ ہو صاحب ماتم مری ہونیوالی

پاس کرنا نہ مرا خوف الٰہی کرنا
تازیانہ کوئی مارے تو منا ہی کرنا

مین طمانچہ اُسے مارونگا گھر کبھی لونگا
جتنی دیجائیگی ایذا اب اُسی کو دونگا

بے ردائی تو ہے ناموس پیمبرؐ کے لئے
تازیانہ ہے فقط عابدؑ مضطر کے لئے

لب ہلا سکتے تھے جو کہتے کہ بچاؤ زینبؑ
ہاتھ اوٹھا کر کہا ڈیوڑھی پہ آؤ زینبؑ

ہے یہی فکر انھیں در پہ بہن روتی ہے
فاطمہؑ روک کے چادر کو کھڑی ہوتی ہے

رو کے چلائی کہ میدان مین آئی زینبؑ
اور بھائی کے گلے ملنے نہ پائی زینبؑ

۲۸

دیکھو وہ دفعۃً ملا ہائے اخی ہائے اخی
جلد سر کاٹ لیا ہائے اخی ہائے اخی
تیغ پانی نہ دیا ہائے اخی ہائے اخی
ذبح پیاسا ہی کیا ہائے اخی ہائے اخی
اس طرح سے جو زینب نے پکارا بیکسی بھائی سے
دیکھو وہ صفیں بھی امڈ آئی ابھی یاں جان جائے

۲۹

ذبح کے وقت جدا ہوتے ہیں الفراق اے بہن
بخشیو تم سکینہ سے جو سب سر دار اے بہن
بن کر کوئی آئے پہچان لیں گے غمخوار اے بہن
لیکن اب جاتے ہیں اعدا کے لئے لاچار اے بہن
فوج جاتی ہے سوئے آل پیمبر بھائی
وادریغا آل نبی کی گردن ہو کر بھائی

۳۰

ارے دیکھو بھائی آگئے لعین آن کے اور بھالا لیے ہوا
ارے دیکھو بھائی آگئے خیمے میں فوج کفار
ارے دیکھو بھائی آگئے تیغ سے لٹا بیمار
دیکھو بھائی آگئے کہ جل سینہ پہ نیزہ ماہ ابدار
لوٹ بن بن بھائی آئے وقت بین آج بچھو گئی بین
بھائی صاحب جلد اٹھو زینب عدو لوٹتی بین

۳۱

ارے دیکھو بھائی ذرا بھتیجی کا نہ ہو پیارا
دیکھو بھائی ذرا سکینہ کے لٹا پیچ ہارا
نیمہ زینب وقت نکالا ہوا دل بار بار
سب اسیر آپ کی زینب کا سر کو قید کا بار
کرکے جا سر بریدہ سے پہنچے سنیں کی سنیں
نکھو سو کوفی نیزہ شاہ زمن کی لاش

۴۱

[illegible]

مومنین پر زمین تعزیہ دفناتے ہین
آج دنیا سے حسینؑ ابن علیؓ جاتے ہین

۴۲

[illegible]

ہے یہ وہ وقت کہ ہے خاک اڑاتی زینبؓ
شہ کو ہے آخری پوشاک پنہاتی زینبؓ

۴۳

[illegible]

آج مقتل مین گل فاطمہؓ برباد ہوئی
آج نائب شہ مظلوم کے سجادؑ ہوئے

۴۴

[illegible]

ہے یہ وہ صبح کہ سر دینے کو جاتے ہین حسینؑ
الوداع آل پیمبر کو سناتے ہین حسین

۴۵

[illegible]

دیکھ کر بیٹی کا منھ سینہ پھٹا جاتا ہے
شمر ملعون کے طمانچونکا خیال آتا ہے

۴۶

[illegible]

آج برباد ہے زہراؑ کی کمائی ہوتی
آج پانی پہ ہے پیاسون سے لڑائی ہوتی

۴۷

[illegible]

ہے یہ وہ صبح کہ رن کو شہ دین جاتے ہین
ہاتھ پکڑے ہوئے سجادؑ کو سمجھاتے ہین

۴۸

[illegible]

واں منا بیٹونکو جعفر کی بہن دیتی ہین
شہ پہ ہو جائیو صدقے یہ قسم دیتی ہین

۴۹

[illegible]

آج سیدانیون زخمی شہ دین ہوتے ہین
اپنے غمخوارونکا شوہر ہے کھڑے روتی ہین

[illegible]

ہی یہ وہ وقت بہت اشک بہاتی ہی بتولؑ
لاشہ حیدر کو روا اپنی اوڑھاتی ہی بتولؑ

[illegible]

شور دریا مین ہی خورشید سیاہی مین ہی
کشتیِ آلِ نبیؐ آج تباہی مین ہی

[illegible]

کف افسوس علیؑ خلد مین ملتا ہوگا
خنجر اب حلق پہ شبیرؑ کے چلتا ہوگا

[illegible]

لٹ رہا احمدؐ مختار کا گلزار ہے آج
بردوا غش مین پڑا عابدؑ بیمار ہے آج

[illegible]

آپ تو غرق مصیبت سے ہوے جاتی ہین حسینؑ
کشتی امت کی مگر پار لگاتی ہین حسینؑ

[illegible]

ہی یہ وہ وقت کہ محبوب خدا روتے ہین
ننگے اونٹون پہ سوار اہل حرم ہوتے ہین

[illegible]

خاک پر عرش معظم بھی گرا چاہتا ہے
شمر مظلوم کے سینہ پہ چڑھا چاہتا ہے

[illegible]

پسر فاطمہؑ پر جبکہ بڑی آفت تھی
یہی دن تھا یہی تاریخ یہی ساعت تھی

[illegible]

روتے ہین جور دملک فاطمہؑ کی جانی کو
شیر اب آتا ہی لاشون کی نگہبانی کو

۱۹

[illegible]

بلگئی خاک میں شبیرؑ کی شاہی ہے آج
چرخ برسائے پرندونکو تباہی ہے آج

۲۰

[illegible]

صور پھونکوں یہ ملک فیل رضا مانگتا ہے
سر شہ بخشش امت کی دعا مانگتا ہے

۲۱

[illegible]

بولیں زینبؑ کہ گنہ کیا مرے بیمار کا ہے
اسکو مت مار دیہ مارا ہوا آزار کا ہے

۲۲

[illegible]

باپ کو مار کے جو میرے سرہانے آئے
کیا مجھے سوگ کے کپڑے ہو پنہانے آئے

۲۳

[illegible]

ہم بنی فاطمہؑ سادات ہیں اشراف ہیں ہم
ہم سے تم صاف نہیں تم سے مگر صاف ہیں ہم

۲۴

[illegible]

تمکو ہم رنج دلانیکے لئے آئے ہیں
طوق و زنجیر پنہانیکے لئے آئے ہیں

۲۵

[illegible]

شور تھا آفت تازہ ہے دکھائی جاتی
شیر کے پوتے کو بیڑی ہے پنہائی جاتی

۲۶

[illegible]

رحم کھاؤ شہِ مظلوم کا جانی ہے یہ
بے نشانوں کی بس اب ایک نشانی ہے یہ

۲۷

[illegible]

شانوں سے بانوؑ سلطان مدینہ لپٹی
اسکے بھائی کی گردن سے سکینہؑ لپٹی

[illegible]

قتل فرزند کو یہ ہونے نہین دیویگا
طوق عابدؑ ابھی خوش ہوکے پہن لیویگا

[illegible]

بیڑیان مجھ کو پنھاؤ تو قدم حاضر ہین
عذر کس بات کا ہر طرح سے ہم حاضر ہین

[illegible]

دکھ سہو قید رہو نالہ و فریاد کرو
کلمہ گویون کو جہنم سے بری آزاد کرو

[illegible]

باپ کی سامنے بیٹے پہ ستم ہونے لگا
وہ ادھر رونے لگا باپ ادھر رونے لگا

[illegible]

ہاتھ کیون اپنے بندھاتی نہین اُمت کیلیے
ہتکڑی آئی ہی بیٹا تری بیعت کیلیے

[illegible]

قید سے اتنا سراسیمہ نہین ہوتا ہون
ننگے سر دیکھکے مان بہنون کو مین روتا ہون

[illegible]

عذاب کوئی بھی در پیش جو تو لادیگا
قتل یہ نازون کا پالا ابھی ہو جادیگا

[illegible]

کیون مصیبت مین سراسیمہ ہو ہوتی بیٹا
تم بھی آخر ہو اوسی شیر کے پوتی بیٹا

[illegible]

ننگے سر سمجھو نہ تم بانو کو اور زینبؑ کو
مین چھپائے ہوئی ہون اپنی دامن میں سبکو

حل مشکل کو یداللہ ہیں آئے بیٹا
طوق ہاتھوں پہ جلینگے وہ اٹھائے بیٹا

از زمین لاش شہنشاہِ مدینہ آئی
خون بھرا کرتا دکھانے جو سکینہؑ آئی

کم محبت کوئی اس درجہ بھلا کرتا ہے
آگے آنا بھی ہو لے کہ یہ کیا کرتا ہے

ایک مظلوم نظر بند بھا ہے بیڑی میں
شیر شبیرؑ کا جکڑا گیا زنجیروں میں

آپ کے سینے پہ ظالم جو چڑھا تھا بابا
اُسنے زخمی مرے کانوں کو کیا تھا بابا

اپنے دل سے نہ سکینہؑ کو بھلانا بابا
قید میں روز مرے خواب میں آنا بابا

لاشے اب وارثوں کے جا کے دکھاؤں انکو
خیمے میں دیئے ہیں رنیں بھی رلاؤں انکو

سہل مت جان سکینہؑ کا رُلانا ظالم
بھول جائیگا غریبوں کا ستانا ظالم

عرض کرتی ہے کہ اب مقصد دلی واں میں
یا علیؑ چھوڑ کے در تیرا کہاں جاؤں میں

رباعی

حاصل جسے آقا کی حضوری ہو جائے
عصیاں کی اگر تیرگی سے دوری ہو جائے
اے صل علیٰ مجلس پُر نور حسینؑ
ناری کا بھی ایمان آ کے نوری ہو جائے

رباعی

احسان نہیں اگر بزم عزا میں آئے
آئے تو پناہ مصطفیٰ میں آئے
گرمی کی ہے سے دل چھوڑ کے تمہاری خاطر
شبیرؑ وطن کو کربلا میں آئے

رباعی

جو مجلس ماتم میں ایماں روتا ہے
ہر فرد گنہ اس کی اللہ دھوتا ہے
ثابت ہوا حدیثوں سے کہ یہ قطرہ اشک
ہر زخم حسینؑ کی دوا ہوتا ہے

رباعی

افسوس کہ جو بالک سے کوثر ہوئے
پانی نہ دیا ذبح بے بستر ہوئے
ماں چادر تطہیر کی ہو وے غمخوار
دو دا سر زینبؑ پہ نہ چادر ہوئے

[illegible]

ذکر اسکے سخن کا ہی جو فخر فصحا ہے
خود آیۂ رحمت ہی سخن وحی خدا ہے

[illegible]

الہام کا رتبہ سخن پاک سے جاتا
قرآن کو قرآن دہن پاک سے جانا

[illegible]

پابوس ہوا آکے رسولؐ عربی کا
سنتے ہی کلام اسنے پڑھا کلمہ نبیؐ کا

[illegible]

جانے وہ شرف انکا جو قرآن کو جانے
قرآن ہی اول انھین بھیجا ہے خدا نے

[illegible]

ہی فخر رسولان سلف ذات انھین کی
رکھتی ہی دو عالم پہ شرف بات انھین کی

[illegible]

امید زبان قطع ہی خوبی بیان سے
دندانی ہین دانتوں کے جدا تیغ زبان سے

[illegible]

سب حال ہی آئینہ دل خیر امم پر
دو لفظون کے مانند دو عالم ہین قلم پر

[illegible]

قبلے کی خبر تھی نہ کسے عیش و طرب مین
پر اپنی جماعت کا وہ قبلہ تھا عرب مین

[illegible]

پیری مین پڑھون ہم سبق علم و ہنر کا
طالب ہوں ہین عینک کے عوض نور نظر کا

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب عرش خدا پر گئے ہم اپنے مکان سے
کیں حق نے بھی باتیں اُسی بندے کی زبان سے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھ آئی زبانِ فصحا دستِ خدا سے
اور نورِ نظر پایا پیمبرؐ کی دعا سے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ِیہ شاہزہ شہیدان کی عزا شام میں لیگی
اِک دن پسرِ دا زینبؑ و کلثومؑ کو دیگی

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب ہے یہ گذارش نہ اگر ترکِ ادب ہو
تو خادمۂ خیر نساؑ اسکا لقب ہو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولا کو مگر شاہِ ولایت نے سنبھالا
ہاتھوں پہ نبوت کو امامت نے سنبھالا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر خادمۂ عترتِ اطہار نہیں ہے
اسطرح کی بیٹی مجھے درکار نہیں ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمائے تو مادر نہ اسے شیر پلائے
بندہ ابھی آبِ دمِ شمشیر پلائے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اِک عہد وہ ہوگا کہ مرا نام نہ لینگے
شبیرؑ کا سر نیزے پہ میں بے پیر کو دینگے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا ستمِ کنبے کی ملامات کرینگی
زندان میں یہ زینبؑ کی ملاقات کریگی

[illegible]

شیعوں نے پدر کے کلمہ گو یوں پہ حسد کے
ہم ہونگے فدا حکم سے اللہ احد کے

نکتہ کا یہ سرمہ تھا نہ یہ طور کا سرمہ
ہاتھ آیا تھا شیعہ کو فقط نور کا سرمہ

اُسنے کہا شاباش تری عقل رسا ہے
اب مجھ پہ کھلا خادمہ خیر النسا ہے

[illegible]

تم کار براری کو ہماری ہوئے پیدا
ہم تعزیہ داری کو تمھاری ہوئے پیدا

ہر آنکھ کا تارہ مہ کامل نظر آیا
بچپن ہی میں فرق حق و باطل نظر آیا

یاں قبح فصاحت ہی وہاں حسن بیاں ہے
رہنا تجھے منظور یہاں ہی کہ وہاں ہے

[illegible]

الغرض در کی وہ ذرہ ہی مری نور نظر ہے
سہر مرہی اسی خاک کا منظور نظر ہے

افزود توانائی بھی ایک ایک گھڑی تھی
حیدر کی دلاہند کی تھی ہمیں بیٹی تھی

سب لونڈیاں ہیں بیبیوں کے پاس جہاں میں
پہونچا دو مجھے خدمت خاتون جناں میں

۳۶

[illegible]

دارد ہوئی غربت سے یہ زینبؑ کے وطن میں
گھر اُسکے جو زینبؑ گئی بازو تھے رسن میں

۳۷

[illegible]

شغل عمل نیک اُسے صبح و مسا تھا
سو یہ اثر تربیت خیر النساؑ تھا

۳۸

[illegible]

سجّادہ تو تھا صاحب تطہیر کی خاطر
آنکھوں کو بچھاتی تھی یہ شبّیرؑ کی خاطر

۳۹

[illegible]

معصومہ کو گھر لیچلی آغوش کرم میں
اس کعبہ کے ہمراہ گئی ہند حرم میں

۴۰

[illegible]

رہبر نگہ پاک ہوئی چشم ادب کی
دکھلائی تجلی شہِ مظلوم لقب کی

۴۱

[illegible]

مین باپ کی امت سے طلبگار وفا ہوں
جو ہیں مرے بچوں کا محب اُسپہ فدا ہوں

۴۲

[illegible]

مسبب لونڈیوں پہ تیری عنایات ہیں زہراؑ
پہ ہند مری محسن سادات ہے زہراؑ

۴۳

[illegible]

آنکھیں رخ شبیرؑ پہ دل زیر قدم تھا
سر ہند کا اخلاص کی محراب میں خم تھا

۴۴

[illegible]

بھائی کیطرف ہند کو جو پاتی تھی زینبؑ
ہر بات پہ خلعت اُسے پہناتی تھی زینبؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے پڑے سے کو سا اہل وطن آئے
بن باپ کے کوفے سے حسینؑ و حسنؑ آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ رنج گوارا کیا معصوم کی خاطر
یہ ظلم تھا پہلا شہ مظلوم کی خاطر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ نے وارث ہمیں حیدرؑ کا کیا ہے
دنیا کو طلاق انہیں بزرگوں نے دیا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیاہ آئی جو یاں عقد شہ جن و بشر میں
بچھی صف ماتم پسر ہند کے گھر میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ عقد نہ باعث ہو کسی بے ادبی کا
کینہ نہ کہیں دل میں بڑھے آل نبیؐ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایہ بھی ریا کا نہیں اس نور خدا میں
سر دیگا فقط حق کیلئے راہ رضا میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکے دل تاریک میں اس چاند کا گھر تھا
یہ عقد ہوا جس کے عقرب میں قمر تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیرؑ کو ہر نامہ دکھا دیتے تھے مولا
اور تیر مژہ گردن کو جھکا لیتے تھے مولا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا ترا ابن دشمن اولاد علیؑ ہے
ہے قاتل شبیرؑ یہ ارشاد علیؑ ہے

۱۴۶

[illegible]

عبرت سے نظر کر نہ مکان ہین نہ مکین ہین
جو ہو جو زبردست تھے وہ زیر زمین ہین

۱۴۷

[illegible]

یکسان نہین رکھتا ہے فلک دور کسی کا
یان آج ترا دور ہے کل اور کسی کا

۱۴۸

[illegible]

جو مر گئے مٹی ہین جو زندہ ہین مرینگے
تجکو بھی یونہین بعد ترے یاد کرینگے

۱۴۹

[illegible]

نے ملک نہ اقبال نہ یہ مال رہیگا
پر تا بہ ابد صدمۂ اعمال رہیگا

۱۵۰

[illegible]

ہر نامہ و پیغام کا مضمون جدا تھا
یان نام علیؑ دل کے نگین پہ کھدا تھا

۱۵۱

[illegible]

اس عشق مین جز حسن برائی ہے بھلا کیا
عاشق جو زلیخا ہو تو یوسف کی خطا کیا

۱۵۲

[illegible]

جب ہوئے سوار ایکا گذر راہ گذر مین
داخل یہ کرین ہند کو لاکر مرے گھر مین

۱۵۳

[illegible]

بولی کہ خبردار جو کچھ بے ادبی کی
مین خادمہ ہون سبط رسول عربیؐ کی

۱۵۴

[illegible]

یا فاطمہؑ کہکر ابھی لوٹون جو زمین پر
پھر عرش زمین پر ہو زمین عرش برین پر

۵۵

[illegible]

یاں رنج و مصیبت ہے وہاں عیش و خوشی ہے
واں عزت و حشمت ہے یہاں فاقہ کشی ہے

۵۶

[illegible]

تبلاؤ تمھیں کون بھلا در نجف ہے
وہ ہند کا پوتا ہے یہ زہرا کا خلف ہے

۵۷

[illegible]

اب میل کسے دولت دنیا کی طرف ہے
کافی مجھے تا زلیست یہی فخر و شرف ہے

۵۸

[illegible]

زنار ہے وہ گردن ارباب خطا کا
اور نام خدا سبحہ ہے یہ دست خدا کا

۵۹

[illegible]

وہ جہل میں بوجہل ہے دانش میں نبی ہے
وہ بخل میں قارون ہے بخشش میں علی ہے

۶۰

[illegible]

یہ خیر ہے وہ شر یہ نکوئی وہ بدی ہے
وہ بت ہے بلا شک یہ خلیل احدی ہے

۶۱

[illegible]

اور مصحف معبود کی صحت یہ فقط ہے
وہ حرف غلط لفظ غلط فرد غلط ہے

۶۲

[illegible]

نخوت ہے اگر ملک پہ اس اہل جفا کو
ملجاتے ہیں یاں دونوں جہاں ایک گدا کو

۶۳

[illegible]

اللہ کا ڈر ہے نہ پیمبر کا ادب ہے
سادات کی لونڈی پہ یہ کیا قہر و غضب ہے

[illegible]

امید مادر پہ نجف پاک کو دیکھا
پھر سب کیطرف دیکھ کے افلاک کو دیکھا

[illegible]

سیدانیوں کے شوق زیارت میں مرینگی
پھر حشر تلک قبر میں تڑپا ہی کرینگی

[illegible]

یہ وہم نہ تھا اسکو کہ لٹ جائیگی زینبؑ
بھائی کا لہو منھ پہ ملے آئیگی زینبؑ

[illegible]

کانپا جگر اس ظلم پہ یوں شاہِ ہدا کا
جو ساتھ کلیجے کے ہلا عرش خدا کا

[illegible]

وان دیکھو تو آلِ پیمبرؐ کے حشم کو
اس شان سے دیکھا ہے نہ زینبؑ کو نہ ہمکو

[illegible]

آیا نہ کسی اور طرف دھیان لعین کا
پہلے جو دیا حکم تو قتل شہِ دین کا

[illegible]

تھا ہند کا احوال مگر سوگ نشین کا
کلمہ تھا اُسے نام جناب شہِ دین کا

[illegible]

لکھا ہے کہ آئی لگائی شوکت و شان سے
یہ دھیان نہ تھا زلف بندھی ہوگئی کس سے

[illegible]

لشکر تو چلا شام سے شبیرؑ وطن سے
عاشور کو تو قتل ہیں چھوٹا بھائی بہن سے

۷۳

[illegible]

گل تازہ کھلا قتل شہ تشنہ گلو سے
سبزہ ہوا لالے کی طرح لال لہو سے

۷۴

[illegible]

ناگاہ مصلا اُسے گلگون نظر آیا
ملبوس جو پہنے تھی وہ پرخون نظر آیا

۷۵

[illegible]

سمجھی کہ بلا چرخ سیہ فام سے اُتری
پڑھتی ہوئی وہ ناد علی بام سے اُتری

۷۶

[illegible]

محشر ہے بپا نالۂ جنات و ملک سے
دنیا مین برستا ہی لہو آج فلک سے

۷۷

[illegible]

اِس معرکہ مین تیرا خزانہ ہوا خالی
ہلتی ہے زمین کس سے زمانہ ہوا خالی

۷۸

[illegible]

تاریکا کہین نام نہین چرخ کہن مین
اک رہ و زنہ شمس و قمر آئے تھے گہن مین

۷۹

[illegible]

کیون قتل وہ ہونے لگا کیا اُسنے خطا کی
کچھ کہہ کوئی تقصیر امام دوسرا کی

۸۰

[illegible]

اِس کہنے سے تیرے مرا دل کانپ رہا ہے
کچھ اصل ہی اسکی کہ مری مند سے کہا ہے

۸۱

[illegible]

اسد رجہ جو تو اُنپہ تصدق ہی فدا ہے
بتلا تو کہ زہرا سے قرابت تجھے کیا ہے

پوچھو اُنسے یہ جن بندونکو ہی خوف خدا کا
فرشتہ ہی اطاعت کا عقیدہ ہی دلا کا

گھبرا کے خواصون نی کہا خیر ہی بی بی
حال آپکا اسوقت بہت غیر ہی بی بی

دل ہلگئے جنبش مین زمین و فلک آئے
سر ننگے بنی فاطمہؓ نا کے تلک آئے

بیکا ہو بال اُنکا تو مین بھی نہ جیونگی
یان بیٹھنا کیسا نہ کھڑے پانی پیونگی

آنسو مژہ تر سے مُواسن پہ بہے ہین
اُس قافلے کی آگے نبیؐ پیٹ رہے ہین

ان بجلیون نی باغ نبیؐ خشک کیا ہی
شیر و نکا انھین مچھلیون نی خون پیا ہی

دنیا کیلئے آل عبا کو بھی تو بھولا
بند و نکو تو بھولا تھا خدا کو بھی تو بھولا

اک بی بی کے سر کھلنے سے چادر کھلی ہین
گویا کہ مری فاطمہؓ کے بال کھلے ہین

غل تھا وہ اتا نہ ہی حسینؑ ابن علیؑ کا
یہ سید و نکے سر ہین یہ کنبہ ہی نبیؐ کا

۹۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تشہیر ہوئی کوچہ و بازار میں زینبؑ
بازار سے اب جاتی ہے دربار میں زینبؑ

۹۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا مقنعۂ زر خواہر بے پیر کے سر پہ
کپڑا نہ تھا شبیرؑ کی ہمشیر کے سر پہ

۹۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر ننگے یہ ہمشیر امام مدنی ہے
ہے ہے نہ کہو بے ادبی بد تسکنی ہے

۹۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نے حلم و مروت نہ حیا ہے نہ ادب ہے
بے پردہ کیا پردہ نشینوں کو غضب ہے

۹۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی کہ فریاد رسولؐ عربی کی
یہ تو مری سیدانی نواسی ہے نبیؐ کی

۹۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہہ کے یہ گری اہل حرم منہ کو پھرا کے
سر پیٹتی باہر گئی چادر کو گرا کے

۹۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو پھر چکے اب کوچہ و بازار میں قیدی
کوٹھے پہ چلو جاتے ہیں دربار میں قیدی

۹۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تسکیں ہے یہ تمہیں خواہر شبیرؑ نہ ہو گی
ایسی تو مرے بھائی سے تقصیر نہ ہو گی

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رسوا ہوا اقلیم میں اب نام ہمارا
ناموس نکل آیا سر عام ہمارا

۲۰۰

[illegible]

بنت شہ مرداں ہوں نہ منھ سے ڈرونگی
اسوقت تو قاتل تجھے مجمع میں کرونگی

۲۰۱

[illegible]

سب نے ادب ہند سے منھ پھیر لیے ہیں
ہم آلِ نبیؐ انکو تماشے کے لیے ہیں

۲۰۲

[illegible]

سر ننگے ہی یہ صاحبِ معراج کا کنبہ
یا ہے یہ کسی بیکس و محتاج کا کنبہ

۲۰۳

[illegible]

واجب ہے تجھے بانوئی دلگیر کی حرمت
وہ ہی تری حرمت یہ ہی شبیرؑ کی حرمت

۲۰۴

[illegible]

منھ فق ہوا ہوش اڑ گئے حضرت کی بہن کے
گھبرا کے گری سر پہ شہنشاہِ زمن کے

۲۰۵

[illegible]

سب قوم کے اشراف ہیں خاصانِ خدا ہیں
بے وارث و والی ہیں گرفتار بلا ہیں

۲۰۶

[illegible]

جلاتا ہی تو ہند کی صورت کو نہ دیکھو
فرماتے ہیں حیدرؑ مری عترت کو نہ دیکھو

۲۰۷

[illegible]

رکھ لیجیے پردہ مری عزت کا حیا کا
صدقہ علی اکبرؑ کی جوانی کی قضا کا

۲۰۸

[illegible]

سر ننگے ہی یہ احمدِ مختار کا کنبہ
یا اور کسی خاصۂ غفار کا کنبہ

[illegible]

کنبہ یہ بلا میں ہے شہِ کرب و بلا کا
اور قافلہ لوٹا ہوا شاہِ شہدا کا

[illegible]

زہراؑ کی طرح خاص قدیر ازلی ہو
سو میں کہوں لاکھوں میں کہ تم بنت علیؑ ہو

[illegible]

اے ہے مرے مولا یہ ترا سر ہے لگن میں
اے ہے مری شہزادی یہ زینبؑ ہے رسن میں

[illegible]

بیٹی کوئی زہراؑ کی ہے اس میں کہ بہو ہے
بالکل کسی بی بی میں مری بی بی کی بو ہے

[illegible]

انکی یہ لیاقت ہے کہ دربار میں آئیں
سر کھولے ہوئے شام کے بازار میں آئیں

[illegible]

آداب بھی میں نہ کیا ہائے شقی نے
اس طشت کی خاطر تمھیں پالا تھا نبیؐ نے

[illegible]

لونڈی ہے اور دلش خوار ہے تمخوار انھیں کی
صورت یہ انھیں کی ہے یہ گفتار انھیں کی

[illegible]

میں پیار سے مولا کا ہے کو ہونے لگی زینبؑ
یہ کہتی ہی منھ پھیر کے رونے لگی زینبؑ

[illegible]

یثرب میں حرم تھی دو رسولِ دو جہاں پر
اب شہر گئے جو میں پھیرے نوک سناں پر

۱۱۸

ایوب نبی صبر و شکیبائی کو صدقے
یوسف تری زیبائی و رعنائی کو صدقے
عیسیٰ ہیں تری مسیحائی کو صدقے
یحییٰ تری مظلومی و تنہائی کو صدقے
لونڈی تری اعجاز نمائی کو تصدق
سب بیبیاں تری عابدہ و وفائی کو تصدق

۱۱۹

یہ قافلہ لٹوا کے گلستان چھوڑ کر آئے
قاسم سا نوشہ بنا کے علی اکبر سا دولہا لائے
عباس سے جری شیر نیستاں کو دکھائے
اصغر سے نبی زادے کو جھولے میں جھلائے
آوارہ ہوئی سر سے ہے کہ تنہا نہیں عابد بیمار
سب ہیں یہ سکینہ سے ستم دیدوں کی لوٹ میں غم عابدین

۱۲۰

یہ سب خواہش ہوں کو دیا حکم کہ جاؤ
ہمسائے کی سب عورتوں کو جلد لے آؤ
اس بندی کو مولا کا عزادار بناؤ
ایسا مجبور بے کس کی عورت کا بناؤ
اولاد سے شبیر کی ارحام ایسے حادثہ
دعویٰ ہے تمہیں بی بی کا ان سکینہ کو بلاؤ

۱۲۱

چلائی سکینہ کہ یہیں تو زباں تیغ چھپائے
بازو مرے کھلوا دو ید اللہ کی ہائے
عابد نے کہا ظالم نے اٹھا کے مجھے مارے
سینے پہ ان کے شمر نے گلا کاٹا کچھ ہچکی بہاری
بابا سے مرے دامن کی خبر بھی نہ پایا
چادر بھی پھوپھی اماں کو دلوا دے نہ پایا

۱۲۲

خاموش ہوئیں سن کے یہ بیبیوں غمخوار و محزون
ہر دم نئی ہر طرح کی تاثیر ہوا افزون
کھلتے تھے نئے نوحوں کے الہام سے مضمون
آواز جو آئی کہ ہے اب غم سے مرا خون
کالی سیہ چادر وہ مفسا میں رکھ کے سی
ہے ... سال آل محمد کی سی

۴۱

[illegible]

وہ کونسا بندہ ہے جو ہمنام خدا ہے
ممکن ہے مگر عالم امکاں سے جدا ہے

۴۲

[illegible]

ہر خاص الٰہی پہ کرم عام ہے کس کا
کونین نوالہ خور انعام ہے کس کا

۴۳

[illegible]

ہے کون کہ جز نور خدا غیر نہ دیکھا
موجود کوئی اُسکے سوا غیر نہ دیکھا

۴۴

[illegible]

وہ کون ہے جو فخر ہوا حکمت رب کا
عیسےٰ بھی ہوا نسخہ نویس اُسکے مطب کا

۴۵

[illegible]

وہ کون ہے از بسکہ کل مصحف رب ہے
بچپن میں الف بے کی طرح ورد میں سب ہے

۴۶

[illegible]

رتبے میں تو برتر تھا پیمبر کے برابر
کھاتا تھا غذا بیٹھ کے قنبر کے برابر

۴۷

[illegible]

گر خاک ہے تو کحل جواہر کی خوشی ہے
گر خار ہے تو میل پئے سرمہ کشی ہے

۴۸

[illegible]

کس نور سے آدم کا شرف خاک نے پایا
کس طور سے اوج ابدا فلاک نے پایا

۴۹

[illegible]

دشمن پہ کچھ گرم ہوا جلنے سے گھر کے
وہ کیا تھا مگر رہ گیا اللہ سے ڈر کے

۱۰

[illegible]

پوچھے جو کوئی کون وہ خالق کا ولی ہے
قرآن بھی حدیثیں بھی پکاریں کہ علیؑ ہے

۱۱

[illegible]

بیت الشرف مہر درخشان امامت
دار الکتب آیۂ قرآن امامت

۱۲

[illegible]

وہ احمد ثانی ہیں یہ دست احد ہے
مولا اسد اللہ کی ماں بنت اسد ہے

۱۳

[illegible]

کاندھے پہ بس اک تار کفن لیکے گئے ہیں
گردن پہ فقط داغ رسن لیکے گئے ہیں

۱۴

[illegible]

خامہ ہی شکر ریز یہ مدح شہ دیں ہے
یوسف کی طرح مصر سخن زیب نگیں ہے

۱۵

[illegible]

آقا کی بدولت ہے زرافشاں یہی بِنا
مثل رخ خورشید ہے رائج سخن اپنا

۱۶

[illegible]

تحسین جو غلامان علیؑ کرتے ہیں کیا ہے
بس یہ مرے نقارۂ شاہی کی صدا ہے

۱۷

[illegible]

مذہب ہیں مگر کبر خفی کبر جلی ہے
واللہ کہ یہ دولت حب علیؑ ہے

۱۸

[illegible]

اس طرح کا نعمہ نہ ادا ہو دوسرا سے
آغاز نبیؐ سے ہو تو انجام خدا سے

۱۹

[illegible]

ہر گوشِ صدف کو گہر آفاق دیے ہیں
زیبِ صدفِ گوشِ دُرِ وعظ کیے ہیں

۲۰

[illegible]

فرمائی جو خدمت وہ ہیں فی الفور ادا کی
حیدرؑ سی اطاعت قضا نے بھی قضا کی

۲۱

[illegible]

بیعت کو شرف ہاتھ سے قرآن کو قلم سے
خطبہ کو شرف نام سے ممبر کو قدم سے

۲۲

[illegible]

باقی نہ رہی عالمِ امکان کو ہوس بھی
ٹھہرا ایسا ہفتہ بھی مہینہ بھی برس بھی

۲۳

[illegible]

قندیل درِ قصر علیؑ عرش بریں ہے
سنگِ درِ حیدرؑ سرِ جبرئیل امیں ہے

۲۴

[illegible]

فخر انکے قدم سے ہوا اللہ کے گھر کا
جیسے پسرِ نیک سے ہو نام پدر کا

۲۵

[illegible]

سب عقدے کھلے عہد شہ عقدہ کشا میں
باقی ہے گرہ مصلحۃً بندِ قبا میں

۲۶

[illegible]

برانکی قناعت ہے فزون حدِ بیان سے
جز نام خدا کچھ نہ لیا اپنی زبان سے

۲۷

[illegible]

جو کچھ دیا بندوں کو خدائے ازلی نے
تبلا دو وہ سننے دیا اللہ و علیؑ نے

پیدایش پہ خاک زمین ہاتھ سے کب ہو
نہ دروازہ افلاک یہان ایک وجب ہو

جا ہین تو فلک بیضہ ہوا و بیضہ فلک ہو
حیوان ہو انسان اور انسان ملک ہو

آگاہی ہی پوشیدہ سے بھی شیر خدا کو
دانستہ بھلاتی ہین یہ امت کی خطا کو

لاکھون ہی سلیمان ہین دربار علی مین
خیاط اک ادریس ہے سرکار علی مین

گردمیان گران گوش کری شاہ کرلب کا
ناگفتہ سخن کان ہو سن لے ابھی سب کا

اعجاز مین تمکین امامت کی بنا ہے
اور خاتمہ مین خاتمۂ شیر خدا ہے

پر ضعف سے یکتا نہ فرشتون مین کسی کا
ہوتا جو رقم نام پرون پر نہ علی کا

ہو عہد مین انکے یہ دب شرع نبی کا
سو دورون مین ظالم نے کیا خون علی کا

پڑھتے ہین نبی خطبہ امامت مین علی کی
خود رفتہ تو ہو جاؤ محبت مین علی کی

[illegible]

کہتے ہیں نبی مجھ پہ ہیں احسان تمھارے
تعریف علی سنتے ہو قربان تمھارے

[illegible]

عالم تھا یہ کچھ فوج شہنشاہ ملک پر
خورشید تماشے کو چڑھا بام فلک پر

[illegible]

زہرا سے خبردار نبی اسپہ فدا ہے
امت سے نگہبان کہ زہرا سے سوا ہے

[illegible]

خالق نے وصی روز ازل جسکو کیا ہے
اب تم بھی وصی اسکو کرو حکم خدا ہے

[illegible]

حیدر رشتۂ اقلیم رسالت کی جلو میں
گویا کہ امامت تھی نبوت کی جلو میں

[illegible]

تھا افشاں جو سرگشت امام دوسرا تھا
فوارۂ خورشید میں آب اسکا بھرا تھا

[illegible]

کافر نہ ستائیں کہیں پیغمبر دین کو
پھر سنگ سے توڑیں نہ وہ دندان و جبین کو

[illegible]

نیزے سے جو تہ گرد عیاں حمد کے زمین میں
وہ کعبہ تازہ تھا بلند سمیں مشعل میں

[illegible]

بیعت بسر دست امیر آج سے ہوگی
شیعوں میں بنا عید غدیر آج سے ہوگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آب خنک اسکا اثرِ جلہ دوا تھا
مستسقیوں کے واسطے وہ خاک شفا تھا

گر کہہ تو بچھونا ہو پروبال ملک سے
کعبہ ابھی صحرا میں اُتر آئے فلک سے

مشتاق تھی سب خلق کہ کیا وحی خدا ہے
ایسا تو نہ مجمع کبھی ہوگا نہ ہوا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب دھیر یہ ثانی کہ نہ فرمانِ خدا ہے
شیریں ہی مگر قند عتاب اسمیں بھرا ہے

پنہان کرون اسکو تو رسالت میں خلل ہے
اور نام نبوت کی جریدہ سے نکل جائے

پر حیدرِ صفدر کے یہیں خطبہ پڑھونگا
اب دست خدا تھام کے ممبر پہ چڑھونگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر یہ نہ کہا کچھ نہ کیا کام ہمارا
بندوں کو دیا ایک نہ پیغام ہمارا

کہہ دو کہ سنیں آج کے دن آگے وہ ہم سے
اللہ نے جو لوح پہ لکھا ہے قلم سے

جبرئیل فدا ہوتے ہیں مولا کی حشم پر
پر فرش زمیں کرتے ہیں ایک ایک قدم پر

۵۵

[illegible]

ہر نخل ہی صاف آئینۂ طلعت کی اثر سے
آسان ہی تراشے کوئی عینک جو نظر سے

۵۶

[illegible]

افسانۂ تعریف مخالف سے کھو گئی
ہاں گیارہ اماموں کی بھی قبضے میں ہو گئی

۵۷

[illegible]

واں صاعقہ گرتا دل دشمن پہ تو کم تھا
پر خیبر الٰہی کی بیچ میں مولا کا قدم تھا

۵۸

[illegible]

حیدرؑ کے قدم سے شہ لولاک کی پا سے
دو درجہ بلند اور ہوا عرش علا سے

۵۹

[illegible]

ہم دیکھینگے اب عالم ہستی کی طبق کو
کرتی ہیں نبیؐ آج وصی نائبِ حق کو

۶۰

[illegible]

عاشق ہیں نبیؐ اور علیؑ کرب ہوا کیسے
سب اپنے درود کے پڑھیں یا تھے خدا

۶۱

[illegible]

ہر ذرہ ترقی سے گیا چرخ بریں پر
ذرے ہی تو افلاک پہ تھے ستارے تھے زمیں پر

۶۲

[illegible]

جبار ہی قہار ہے قادر ہی احد ہے
تواب ہے وہاب ہے عادل ہی صمد ہے

۶۳

[illegible]

ہم سے یہ قدرت کی گھر حد سی فزوں ہیں
ہم سب گھر یک صمد کن فیکوں ہیں

قدوس ہے سبوح ہے خالق ہے صمد ہے
خلاق زمن اور سما ہے رازق ہے احد ہے
حیران بصیرت سے کہ [illegible]
واقف نہ ازل [illegible]

اقلیم ابد کشور پائندہ ہے اسکا
جو اسکے سوا ہے بخدا بندہ ہے اسکا

[illegible]

ہر غائب و ظاہر پہ عجم اور عرب پر
حیدرؓ کو امیر آج خدا نے کیا سب پر

[illegible]

اسکا جو عدو ہو گیا اس راہ سے پھر کر
وہ ثبت کا ہوا معتقد اللہ سے پھر کر

[illegible]

ہر وجہ سے خالق کیطرف روے جہان ہے
اور روے خدا چار طرف سوے جہان ہے

[illegible]

ہم پایۂ موسیٰؑ ہے محب اسکی نظر مین
ہمسایۂ فرعون ہے عدو اسکا سقر مین

[illegible]

جو اس سے پھرا آج نہین عصیان سے کم اسکو
اللہ سے پھرنا ہے طواف حرم اسکو

[illegible]

کرابٹ کہون مین تو نبوت کا خطر ہے
اب حق ہے نگہبان تو کیا بند ذرا کا ڈر ہے

[illegible]

ہاتھ انکے ہین تعویذ پیمبرؐ کے گلے مین
دیکھو نہ انہین باندھو تو حیدرؓ کے گلے مین

[illegible]

سورہ ہر قرآن جو پیمبرؐ کیلیے ہے
وہ حیدرؓ و ذریت حیدرؓ کیلیے ہے

[illegible]

گر آج محب اسکے تمام اہل زمین ہون
دوزخ نہ رہے ایک بھی سب خلد برین ہون

[illegible]

جو وحدت اللہ کا منکر ہوا یارو
کافر ہوا کافر ہوا کافر ہوا یارو

[illegible]

دشمن یہ کھو دشمن کو ملک ہو کہ بشر ہو
زوجہ ہو کہ مادر ہو پدر ہو کہ پسر ہو

[illegible]

ذریت آدمؑ تو بڑھی شیثؑ نبی سے
اور نسل مری ہوگی حسینؑ ابن علیؑ سے

[illegible]

یہ کشور ایمان ہے ویران نہ کرنا
یہ جامع قرآن ہے پریشان نہ کرنا

[illegible]

جو پشت پدر سے ہی وفا اس سے کریگا
مادر بہ خطا ہی جو خطا اس سے کریگا

[illegible]

اک بار لیا گر دل حیدرؑ کو شکستہ
سو بار کیا کعبۂ داور کو شکستہ

[illegible]

آگے یہ شرف تھا نہ نبیؐ اور ولی میں
ہیں سارے رسولونکے کمال ایک علیؑ میں

[illegible]

گر حشر میں شیعونکو وہ عصیان کی سزا دے
اُٹھا کے علیؑ بیچ میں اور سب کو بچا دے

[illegible]

کچھ منتشے ہو کیا حق علیؑ اما نب حق کے
مین وصفِ علیؑ کرتا ہون حق کہتا ہون حق کے

[illegible]

حق کا ہو شیر اور یہ مولا ہو ہمارا
پیارا ہے وزیرا در یہ آقا ہو ہمارا

[illegible]

آئی یہ ندا عرشِ معظم سے نبیؐ کو
اللہ کی جانب سو کرو پیار علیؑ کو

[illegible]

جز مدحِ علیؑ شغل نہ تھا حور و ملک کا
سبحے نام علیؑ ورنہ کھلا ایک فلک کا

[illegible]

تحسین جو مرتضیٰ پہ تھی مینے وہ ادا کی
بیو قفہ خدا نے کہا رحمت ہے خدا کی

[illegible]

ور داکہ زمانہ شہِ مردان سے پھرا ہے
اور فاطمہؑ پر حمل مین در وازہ گرا ہے

[illegible]

اک فتح ہو کہ دو کم ہنین کفنوں سے کسی کے
مین کہا کیا بولا کہ اوصافِ علیؑ سے کے

[illegible]

باقی کوئی بندہ نہ رہا ارض و سما پر
کونین کی بیعت ہوئی اک دستِ خدا پر

[illegible]

سنے یاد وہ بیعت ہے نہ وہ حکمِ نبیؐ ہے
دشمن کو فقط مشورۂ قتلِ علیؑ ہے

۴۹۱

[illegible]

یہ زورِ علیؑ اور خلائق سے جدا ہے
کیوں سب سے سوا زورِ ید دستِ خدا ہے

۴۹۲

[illegible]

بیتاب زمیں تھی دلِ یعقوبؑ کے مانند
پر صبر و قرار آ گیا ایوبؑ کے مانند

۴۹۳

[illegible]

کرتے ہیں نبیؐ عدل بیاں نیزہ وصی کا
جو حال علالت میں ہے میرا سنو علیؓ کا

۴۹۴

[illegible]

کرد تیر تھے ہیکل جو علیؑ دست رسا کو
وسپاں ذِ دندہ نہ اٹھا سکتے تھے پا کو

۴۹۵

[illegible]

اخبار زمیں پر کی کہوں عرش بریں پر
گر عرش پہ ہو ممکن تو سنوں حال زمیں پر

۴۹۶

[illegible]

سر کٹنے سے بھی جبکہ ضیا میں نہ خلل آئے
کیوں شمع نہ فانوس کے شعلے سے نکل جائے

۴۹۷

[illegible]

اللہ ری وصی شہ لولاک کی طاقت
ہر پنجہ میں ہے پنجتن پاک کی طاقت

۴۹۸

[illegible]

واں لاشہ شبیرؑ پہ تو دھوپ پڑا کی
یاں تین شب و روز تلک قبر بلا کی

۴۹۹

[illegible]

اک شخص در آیا در مسجد میں ادب سے
اسکا قد بالا کہیں بالا تھا عرب سے

[illegible]

حق نے شرفِ نادِ علیؑ کس کو دیا ہے
کہہ دو حق و باطل کو جدا کسنے کیا ہے

[illegible]

مارا ہی چچا نے وہ سزاوار سزا ہے
سب نے کہا یہ آپ بتا دیں تو مزا ہے

[illegible]

ذروں سے زیادہ دیا زر اہلِ زمین کو
گوہر دیے تاروں سے سوا چرخِ بریں کو

[illegible]

مردہ وہ لئی سب درِ مسجد پہ کھڑے ہیں
قاتل نہیں ملتا ہی تردد میں پڑے ہیں

[illegible]

تکبیر ادا کرکے کہا شیرِ خدا نے
کسنے تجھے مارا ہے وہ بولا کہ چچا نے

[illegible]

یہ خون کا ہی یہ حال نہ کپڑے ہیں نہ گہنے
فاقوں سے بلکتے ہیں پھٹے کرتوں کو پہنے

[illegible]

راہی نجفِ پاک کو سب پیر و جوان تھے
تابوت لئے ساتھ ہزاروں کے رواں تھے

[illegible]

غیبوں کے لئے بخشش پوشاک سدا تھی
ثابت نہ سرِ فاطمہ زہراؑ یہ ردا تھی

[illegible]

زندہ وہ جس حال میں ہیں کہنے سے کیا ہے
تکلیف کا اظہار میں خالق کا گلا ہے

اللہ نے بخشا تھا جو فضہؔ لقب اسکو
فضہؔ نے طلا کر دیا اکسیر سے مس کو

امّت کو ہو آرام ہمیں دُکھ ہو تو کیا ہے
وہ سیر ہوں ہم فاقہ کریں بس یہ مزا ہے

ہاتف نے کہا اِسنے توکل جو کیا ہے
مالک نے اِسے قصر زر و سیم دیا ہے

دینداروں کی اکسیر دلِ پاک ہے فضہؔ
ہم خاک ہیں تو خاک ہے زر خاک ہے فضہؔ

شبیر کو امت نے بٹھایا نہ کفن بھی
کیا کپڑے کفن چھین لیا زینتِ تن بھی

ممسوس بحق ذاتِ شہنشاہِ اُمم ہے
خالق سے سوا ہے نہ محمدؐ سے وہ کم ہے

یہ حال ہی پیراہنِ خاتونِ عربؓ کا
پیوند بھی کپڑے سے کا نہیں برگ رطب کا

شبیرؑ نے کہا فضہؔ سے رہ با خدا ہیں
بہتر ہیں طلا ڈال دے تو جو ہیں طلا ہیں

اک ذرّہ درگاہ شہ جن و ملک ہوں
اللہ کا مخلوق ہوں خورشید فلک ہوں

۱۲۰

[illegible]

جو تجھ سے مخالف ہیں وہ بیشک سقری ہیں
تو اور ترے شیعہ جہنم سے بری ہیں

۱۲۱

[illegible]

ہے جان علیؑ بیچ میں اللہ و نبیؐ کے
اللہ و نبیؐ دونوں نگہبان ہیں علیؑ کے

۱۲۲

[illegible]

سر ٹیکو خدا کیلئے اب دھیان کدھر ہے
یہ تیغ ہے اور حیدر کرار کا سر ہے

۱۲۳

[illegible]

مسجد سے عیاں ولے علیاً کی صدا ہے
ممبر کو جو دیکھا تو وہ ویران پڑا ہے

۱۲۴

[illegible]

کہتے ہیں جبھی شان کریمی سو دکھا دی
کافر نے تو دشنام دی حیدرؑ نے دعا دی

۱۲۵

[illegible]

اب بچوں کو شیعوں کے کیا تیرے حوالے
دنیا سے تنگ آیا ہوں تو مجھ کو اوٹھا لے

۱۲۶

[illegible]

ہر جا ہے مقام ایک نبیؐ ایک وصی کا
باطل ہے اذان جسمیں نہیں نام علیؑ کا

۱۲۷

[illegible]

ڈھونڈھو تو نشان بھی نہیں حیدرؑ کا جہاں میں
باقی فقط اک نام مبارک ہے اذان میں

۱۲۸

[illegible]

تم عید کے دن دو گے شبیرؑ سے لپٹ کر
روئیگا حسنؑ باپ کے ممبر سے لپٹ کر

[illegible]

حیدرؑ کی سواری کسو فردوس چلی ہے
جاگو یہ شب قدر شب قتل علیؑ ہے

[illegible]

مرقد کے تصور میں مرے ہوش گئے ہیں
مسکن ہے نیا اور مصاحب بھی نئے ہیں

[illegible]

ٹکڑے جو گرے چار طرف کو تو وہ کیا ہیں
ہر شیعہ حیدرؑ رکھے لئے سنگ عزا ہیں

[illegible]

رعشہ مرے اعضا میں ہے اور دل بھی حزیں ہے
تحفہ کوئی خالق کیلئے پاس نہیں ہے

[illegible]

دو روز رہے دنیا میں بس اب قوت ہمارا
اکیسویں کو اٹھیگا تابوت ہمارا

[illegible]

کل شیعہ بھی سر کھولیں گے اور اہل حرم بھی
زہراؑ کی صدا آئی کفن پھاڑینگے ہم بھی

[illegible]

دوزخ بھی ہے جنت بھی ہے درگاہ خدا میں
دیکھوں مجھے کیا ملتا ہے طاعت کی جزا میں

[illegible]

ٹکڑے بہت اُنکے ہوئے حیدرؑ کی نظر میں
کئے میں مدینے میں گئے سب وہ گھر میں

[illegible]

گلدستہ ہو حیدرؑ رہے سرافراز ہمیشہ
یا رب ہے دنیا میں یہ آباد ہمیشہ

[illegible]

سبطینِ نبیؐ گھر سے چلے خانۂ حق میں
او منھ پہ طمانچے وہ لگاتے تھے قلق میں

[illegible]

شبیرؑ کا یہ حکم جو سن پاتے تھے حیدرؑ
تھے عالمِ غش میں یہ تڑپ جاتے تھے حیدرؑ

[illegible]

اور بولی کہ یارب مرے والی کو شفا دے
صدقے میں پسر دیتی ہوں وارث کو بچا دے

[illegible]

رونا یہی جب حلق تو کٹوائیگا پیارے
کوئی نہ تری لاش اٹھا لائیگا پیارے

[illegible]

سر پیٹتے حمزہؓ بھی ہیں پیغمبرِ دیں بھی
روتے ہیں سرافیل بھی جبرئیلِ امیں بھی

[illegible]

بی بی کہیں زہراؑ کا عتاب آئے نہ مجھپر
شبیرؑ کے فدیہ کو فدا کرتی ہے مجھپر

[illegible]

انبوہ فرشتوں کا ادھر اور ادھر کو
او شیعوں کا غول آگے برہنہ کئے سر کو

[illegible]

لو خاک ملو منھ پہ ردا پھینک دو سر کی
اے اماں چلو لینے کو لاش آئی پدر کی

[illegible]

زلفِ سرِ شبیرؑ ہے اور چوبِ سناں ہے
بھائی کے برابر سرِ عباسؑ جواں ہے

۱۴۵

یہ سنکے قلق آل نبی کو ہوا افزود
ناگاہ سب نے یہ کہا اے عاشق معبود
مشکیں بندھا قاتل بھی ہے دروازے پہ موجود
حاضر ہو یہاں یا دین نبی کا ہو مردود
فرمایا کہ ظالم کو حجاب آئیگا مجھ سے
لاؤ نہ مرے سامنے شرمائیگا مجھ سے

۱۴۶

پھر بولے کہ پردہ کرو قاتل کو بلاؤ
ہاں کھولکے مشکیں مرے آگے اسے لاؤ
زینب کے بھی اور دودھ کے بھی کوزے بناؤ
جو ہو سکے تحفہ سے بہوں تحفہ وہ منگاؤ
اسدم کوئی سمجھے نہ حقیر اسکو نظر میں
قاتل کی ضیافت ہے ید اللہ کے گھر میں

۱۴۷

کیا قہر ہے جلاد کو شربت جو پلائے
مظلوم پسر اسکا کبھی پانی نہ پائے
بچے کو تو پیاسا ہی اٹھا کر وہ دکھائے
اور حلق پہ پانی کے عوض تیر لگائے
قاتل کی تو مشکیں کھلیں سرکار علیؑ میں
سادات بندھے ہاتھ گئے بزم شقی میں

۱۴۸

اور شام کو افطار جو کرنے لگے مولا
اک ساغر شیر اپنے قاتل کو بھی بھیجا
پر زہر بھری تیغ کا جو پا کے عوض تھا
اس نے نہ پیا پھیر دیا بولے یہ آقا
کہدو کہ خوشی ہو ترا زخمی نہ جیے گا
یہ دیکھو تو مرے ہاتھ سے شربت تو پیے گا

۱۴۹

پردہ ہوا اور آیا وہ جلاد بھی ناگاہ
اور بیبیوں کو باپ کے بستر سے اوٹھا شاہ
تھرائے ہوئے ہاتھوں سے دو جام اٹھا آہ
زینب سے بہت کہا پی لے ارے للہ
افسوس تو فاقے سے رہے گھر میں علیؑ کے
وہ رونے لگا خلق پہ احمدؐ کے وصی کے

۱۵۰

ہر چند کہ باقی ہے ابھی رونے کا مضمون
اور تازہ مضامیں ہیں بہت حد سے بھی افزوں
ہے شعبدہ پرداز بہت سفلۂ گردوں
یہ مختصر افضال علیؑ سے ہوا موزوں
ہے عرض دبیر اب یہ محمدؐ کے وصی سے
ایسا مجھے تم دو کہ نہ حاجت ہو کسی سے

رباعی

ہر چند ہزار سال آدم روئے
یعقوب بھی فرزند کو پیہم روئے
جس سبط کے سلیمان [illegible] تیغ دسا ہے
[illegible] زینب بہت کہہ کر روئے

رباعی

اے مومنو اس بزم کی توقیر بڑی ہے
سر کھولے ہوئے فاطمہ زہرا یہاں [illegible] ہے
جو جو کہ بیاں آج مصیبت کا [illegible] ہے
سلامی
یہ مجلس نہیں دربار حسین ابن علی ہے

رباعی

یا شہ [illegible]
دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ

رباعی

[illegible] دیتے ہیں
[illegible] دیتے ہیں
سادات کو [illegible] دیتے ہیں
[illegible] دیتے ہیں

[illegible]

گھر صبح شہادت سے ہے ویران تمھارا
اے مومنو کیا ہو گیا مہمان تمھارا

[illegible]

اس صبح کفن پوش علمدار ہوا ہے
ٹھنڈا علم احمد مختار ہوا ہے

[illegible]

مردم نے سبیل اشکوں کی آنکھوں میں دھری ہے
ساغر تو ہیں سب خشک پہ چشموں میں تری ہے

[illegible]

گلزار حسینی پہ خزاں آگئی ہے ہے
عشرہ گیا کیا رونق دنیا گئی ہے ہے

[illegible]

یہ کہکے نبی تعزیہ خانے سے سدھارے
لو مومنو شبیر زمانے سے سدھارے

[illegible]

ہستی وہ ہے جو صرف ہو خالق کی رضا میں
خالق کی رضا ہے غم شاہِ شہدا میں

[illegible]

جو تعزیہ اٹھا غم تازہ نظر آیا
جاتے ہوئے ہر گھر سے جنازہ نظر آیا

[illegible]

اب شمعوں کی باری نہ چراغوں کی ہے باری
جلتے ہیں دل شیعوں کے داغوں کی ہے باری

[illegible]

یوں پاتوں کے عصیاں تھے جدا حق کے کرم سے
ہر ایک قدم نقش قدم جیسے قدم سے

[illegible]

شیعوں کے لئے قصر جنان چھانٹ رہی ہیں
اس گھر میں بنی خلد کے گھر بانٹ رہی ہیں

[illegible]

ہم حشر کو ہر عذر گنہگار سنینگے
رونے میں خطا کی تو نہ زنہار سنینگے

[illegible]

نے وہ خطا کی کہ ہوئی ہے نہ کسی سے
شرمندہ کیا ہمکو حسینؑ ابن علیؑ سے

[illegible]

ہر شیعہ مصاحب ہے ید اللہ ولی کا
حقا یہ ہے دربار حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

رونیکے لئے چشم ہے کافی سو عطا کی
پھر تمسے جو گریہ نہ کیا عین خطا کی

[illegible]

ان مور بھی محشر میں سلیمان ہے یہ آنسو
یان ذرہ ہے وان مہر درخشان ہے یہ آنسو

[illegible]

صدر قریب میں غلامان شہنشاہ زمن پر
شیعۂ شبیر کے ماتم میں ہیں عابد کے جبین پر

[illegible]

مانونگا سفارش نہ علی کی نہ نبی کی
روئے نہ غریبی پہ حسینؑ ابن علیؑ کی

[illegible]

یان عقدہ ہے وان عاصیوں کا عقدہ کشا ہے
یان بیضہ ہے وان اوج شہادت کا ہما ہے

[illegible]

اس اشک عزا سے ہی چلا آنکھ کے تل مین
سیارہ ہین یہ چشم مین ثابت ہین یہ دل مین

[illegible]

کیا خوب یہ خلعت تھا کہ سب عیب ڈھکے تھے
آنسو کفن پاک مین موتی سے ٹکے تھے

[illegible]

وہ کیا تھا پر ان اشکون کی توقیر بڑی ہے
سر ننگے بتول اوسکی شفاعت کو کھڑی ہے

[illegible]

پر کرب تھا اسکے لئے جب جان شکنی کا
ہمسایے مین ماتم تھا امام مدنی کا

[illegible]

کاندھے پہ وہ سب گرز گرانبار دھرے ہین
اور عقرب و اژدر کی شیشون مین بھرے ہین

[illegible]

بے شیر بھی بخشانیکو اوس اہل خطا کے
جوڑے ہوئے ہی ننھے سے ہاتھ آگئے خدا کے

[illegible]

کہنا کہ تہیدست ہون مین زاد سفر دو
شبیر کا صدقہ مجھے اشکون کے گہر دو

[illegible]

خاصان خدا گرد گنہگار کھڑے ہین
اللہ کی سرکار کے مختار کھڑے ہین

[illegible]

چین اسکو دیا ہمنے کہ بھین ہی شہ پیر
ہو جائے کرے حاکم کونین ہے شبیہ

[illegible]

آنکھ اسکی کھلی دیکھ کے الطاف خدا کو
واجب کیا اپنے لیے ہر وقت بکا کو

[illegible]

یاں رونقِ عاشور سے یہ راز عیاں ہے
شپیر یہاں مرقدِ شپیر وہاں ہے

[illegible]

روشن یہ ہر اک دفعہ سے ہنگام نظر تھا
ان پر جو نہیں آگے کبھی خورشید کا گھر تھا

[illegible]

دنیا کو جو اسے ہرگز نہ خزاں سے
زہرا کو پسند آئے تو ان اشکوں کی دانے

[illegible]

تنہا نہ عزاخوانوں میں سلطانِ زمن ہیں
زہراؑ ہیں پیمبر ہیں ید اللہ ہیں حسنؑ ہیں

[illegible]

واں سے جو بقیعہ میں گیا آنکھ بھر آئی
قبرِ حسنؑ و فاطمہؑ خالی نظر آئی

[illegible]

یاں ماہِ محرم کا فلک پر نظر آیا
اور چاند عزا کا ہیں گھر گھر نظر آیا

[illegible]

گلچیں ہوا فردوس کے ہیں چار چمن کا
قبرِ نبیؐ و حیدرؑ و زہراؑ و حسنؑ کا

[illegible]

در بند ہیں اور گھر جلتے ہوئے دیکھا
مرقد میں پیمبر کو بلاتے ہوئے دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب خواب میں پوچھا عمل نیک کسی نے
شبیرؑ کے ماتم کا دیا حکم نبیؐ نے

ثابت نہیں پوشاک تڑپنے سے کسی کی
سر ننگے ہیں ماں بہنیں حسین ابن علیؑ کی

گر الفت و اخلاص میں صادق ہیں تو وہ ہیں
دنیا میں جو شبیرؑ کے عاشق ہیں تو وہ ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پڑھتے ہیں سنی غیب سے آواز کسی کی
تھم تھم کہ سواری ادھر آتی ہے نبیؐ کی

تھا ہوش نہ حیدرؑ کو نہ زہراؑ و نبیؐ کو
ہم ہنا میں روتے تھے حسین ابن علیؑ کو

ہشیار کہ یاں یک بیک آمد ہے اجل کی
کل بھی نہ خبر آج کی نے آج ہے کل کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلو میں علیؑ روتے ہیں مظلوم خلف کو
وہ آتے ہیں یثرب کو یہ جاتے ہیں نجف کو

پیارا ہے حسینؑ انکو وہ پیارے ہیں نبیؐ کے
وہ چاند خدا کا یہ ستارے ہیں نبیؐ کے

شبیرؑ و ید اللہ و نبیؐ و حسنؑ آئے
یاں پنجتنی روئے ادھر پنجتن آئے

[illegible]

بھائی کا کٹے حلق نہ ہمشیر کے آگے
پر زور کسی کا نہیں تقدیر کے آگے

[illegible]

منظور ہے یہ طوق تو گردن میں پڑے ہوں
سب کرسیوں پر بیٹھے ہوں سادات کھڑے ہوں

[illegible]

چلاتی ہیں خاتون جنان ہاتھوں کو ملکر
ہے ہے مرا بچہ نہ پھر آ گھر سے نکلکر

[illegible]

جائز ہے حرم مجلس میخوار میں جائیں
عابد لیئے ماں بہنوں کو دربار میں جائیں

[illegible]

لاریب یہ عقرب ہیں یہ نیش اور یہ قمر ہیں
یہ خار ہیں یہ نوکیں ہیں اور یہ گل تر ہیں

[illegible]

بندی ہیں خلیفہ کے نہیں خوف کسی سے
فریاد ہماری کرو اللہ و نبیؐ سے

[illegible]

نے مانگتے پانی ہیں نہ آب دیتے ہیں بچے
بلوہ ہے غضب سہم کے غش ہوتے ہیں بچے

[illegible]

العید کا ہے شور ادا الفتح کا غل ہے
ہے ہے یہ عزای پسر ختم رسل ہے

[illegible]

نے خون کیا ہم نے کسی کا نہ خطا کی
چلکر سر دربار دہائی دو خدا کی

[illegible]

مجھے داد ہماری کہ عزیز دل لٹے چھٹے ہیں
کعبہ کے مسافر تری سرحد میں لٹے ہیں

[illegible]

کہنے سر اسی کے ہوا گھر صاف ہمارا
اللہ کے آگے ہوا ایسا انصاف ہمارا

[illegible]

مجرے کو رعیت پہ بھی تاکید ہوئی ہے
اس فتح کی عالم کو بڑی عید ہوئی ہے

[illegible]

گر پوچھیگا وہ کیا تری مرضی ہے بتا دے
میں ہاتھوں کو جوڑونگی کہ بابا سے ملا دے

[illegible]

اسوقت جسے ہند کا عالم نظر آیا
ماتم کا مرقع اسے برہم نظر آیا

[illegible]

گرتے ہوئے کعبہ کے ستون خواب میں دیکھے
قرآں کے ورق غرق بخون خواب میں دیکھے

[illegible]

غم باپ کا رلواتا ہے چپ ہو نہیں سکتی
دہشت سے سر طلبا پچونگی مگر رو نہیں سکتی

[illegible]

آئینہ دکھا کر اسے حیران ہوئی کوئی
سر گوندھ کے بی بی کا پریشان ہوئی کوئی

[illegible]

نیزے پہ جگر کاٹ کے رکھا ہے بیٹی کا
اور رخ ہے مرے گھر کی طرف فوج شقی کا

[illegible]

ہے ہی مجھی دھڑکا ہے حسینؑ ابن علیؑ کا
وہ دل ہے نبیؐ کا وہ کلیجہ ہے نبیؐ کا

[illegible]

چھڑ داد دا انھیں نام حسینؑ ابن علیؑ پر
آئیگی نہ پھر کوئی بلا سبط نبیؐ پر

[illegible]

منھ پیٹ کے سر خم کیا تسلیم کے خاطر
مسند پہ کھڑی ہو گئی تعظیم کے خاطر

[illegible]

چلائی اجل پڑ گئی ہوئے تن کے زمین پر
خط کھنچ گیا خنجر کا گلوے شہِ دین پر

[illegible]

واللہ لگی چوٹ مری قلب حزین پر
یہ نوحہ و شیون ہے فلک پر کہ زمین پر

[illegible]

ہوتی یہ نہیں صاحب تقصیر کی صورت
بالکل ہے مرے حضرت شبیرؑ کی صورت

[illegible]

امّت کا نہ ہاتھ اٹھیگا سیّد پہ بلا دون
اس بات پہ کیسی توہین قرآن اٹھا دون

[illegible]

عریان بدن فاقہ کش تشنہ جگر ہین
کچھ بیبیاں کچھ بچے ہیں کچھ مزدور ہیں

[illegible]

عالم مست آقا کے کمالون کا مقر ہے
یوسف ہے جوانون میں ضعیفون میں خضر ہے

[illegible]

مطرب ہوے تسبیح بکف پھینک کے دف کو
رقاص کھڑے ہو گئے قبلے کیطرف کو

[illegible]

اللہ و نبیؐ نے یہ کہاں حکم دیا ہے
قرآن سے حدیثوں سے حرام انکو کیا ہے

[illegible]

کونین کے حاکم ہیں یہ محکوم خدا ہیں
مظلوم ہیں محتاج ہیں مسکین ہیں گدا ہیں

[illegible]

نے تھے نہ قلقل مینا کی صدا تھی
مجلس میں فقط ہائے حسینؑ کی صدا تھی

[illegible]

زندان میں سے نہ آتی نہ جاتے نظر آئے
اور لاشۂ شبیرؑ کو ہم دفن کر آئے

[illegible]

جسوقت یہ سب گردنیں ڈالی ہوئی آئے
ہاتھوں پہ نبیؐ طوق سنبھالی ہوئے آئے

[illegible]

ہم زور خدا لطفِ خدا قہر خدا ہیں
سحر اور [illegible] ہیں ہم اعجاز نما ہیں

[illegible]

کھول آتے ہیں ہم جا کے جہاں عقدے پڑے ہیں
رسّی میں بندھے اب تو ترے آگے کھڑے ہیں

[illegible]

سیف [illegible] میں ہوں اور سر سادات کھلا ہو
زہراؑ جو ابھی کھول دے بال اپنے تو کیا ہو

[illegible]

سجادؑ سے خورشید وہ زندان کہن تھا
یہ ربتیہ میں یونسؑ تھے وہ ماہی کا دہن تھا

[illegible]

دیکھیگی ضرور آن کر ہند آل نبیؐ کو
کیون کینے کے وارث تو چھپائیگا پھوپھی کو

[illegible]

خیرات ادھر دی اور ادھر حق سے دعا کی
ہو خیر الٰہی پسر خیر النساؑ کی

[illegible]

سونیکا ٹھکانا تھا نہ سامان خورش تھا
دریر زن حاکم کی کنیزوں کا یورش تھا

[illegible]

پردے کیلیے ہاے نہ شبیرؑ کو چھوڑا
بھائی کو قضا لیگئی ہمشیر کو چھوڑا

[illegible]

سنتے ہی یہ آواز مشوش ہوئی زینبؑ
یان قفل کھلا اور وہان غش ہوئی زینبؑ

[illegible]

ہم یہ نہین کہتی ہین کہ خاموش رہو تم
رونے نہین کم رہائے حسینا نہ کہو تم

[illegible]

تب ہند ملی آہ نبیؐ زادیسے جھپٹ کر
سیدانیان بند ہین جب آئین یہاں کٹ کر

[illegible]

لے سکتا ہے کروٹ نہ اٹھا سکتا ہے سر کو
دم توڑتا ہے بند کیے دیدہ تر کو

۲۹۱

[illegible]

اس سی خبر حضرت شبیرؑ کو پوچھو
اور شوق سی پھر خواب کی تعبیر کو پوچھو

۲۹۲

[illegible]

یوسف نے زمانہ میں یہ محشر نہیں دیکھا
ماں بہنوں کو بلوی میں کھلے سر نہیں دیکھا

۲۹۳

[illegible]

بالکل پسر فاطمہؑ کا طرز بیان ہے
گویا ترے منھ میں شہ مردان کی زبان ہے

۲۹۴

[illegible]

آداب مرا کیا کہ حقیر اور حزین ہوں
ہوں سوگ نشین کنج کا اور خاک نشین ہوں

۲۹۵

[illegible]

ہم گھر میں رہے اور سفر کر گئے بابا
ملنے کی بھی امّید نہیں مر گئے بابا

۲۹۶

[illegible]

آنکھوں کے تلے پھرتی ہے سجاد کی صورت
تم ہو حسن پاک کے داماد کی صورت

۲۹۷

[illegible]

شوکت میں جلالت میں اسیری میں بلا میں
اس عہد کے یوسف ہو تمہیں خلق خدا میں

۲۹۸

[illegible]

یوسف پہ پڑے تھے نہ کبھی ڈرّے جفا کے
یہ تو کہا اور رونے لگے پشت دکھا کے

۲۹۹

[illegible]

یوں تو تجھے کیا کیا نہیں سامان نظر آیا
اک خواب مگر سخت پریشان نظر آیا

رویا ہیں نیا ظلم گذرتے ہوئے دیکھا
برقع سر زہراؑ سے اترتے ہوئے دیکھا

مقنعہ کہاں تم سب کے اتار گئے لوگو
شبیرؑ سلامت ہیں کہ مار گئے لوگو

کس شرع میں زنجیر اماموں کے لئے ہے
واللہ یہ ننگ انکے غلاموں کے لئے ہے

فرملا کہ صدمہ انھیں امت نے دیا ہے
سر ننگے کسی ہمسر زہراؑ کو کیا ہے

نے گھر ہے نہ وارث ہے نہ کپڑا نہ ردا ہے
رب کیوں مجھے تقدیر نے دنیا پہ رکھا ہے

جی چاہتا ہے دوڑ کے قدموں پہ گروں میں
یا حضرت زینبؑ کہوں اور گرد پھروں میں

خاطر کرو یہ جان کو مجھ خستہ جگر کی
میں بھی تھی کبھی خادمہ زہراؑ کے پسر کی

چادر نہیں سر پر تو نپیر شرم سے خم ہیں
یاد رکھے آیا کہ نبیؐ زادیاں ہم ہیں

روشن ہے مرے دل پہ کہ تم نور خدا ہو
اغلب ہے کہ شمع لحد خیر نسا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کسطرح سے ہوئی تری اُمید بر آئے
کیا تجکو تمنا ہے کہ وہ ننگے سر آئے

پھر تو مرے کنبی کا یہ سب پاس کرینگے
اب نیری مدد حضرت عباس کرینگے

افشان تھا جو سر پہ جو بہشتی کے لہو سے
سب زیر علم گر پڑے اُس خون کی بو سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دربار سے تو بندی یہان ننگے سر آئی
اور لوٹ تمام آپکی لونڈی کے گھر آئی

سو نیکو کہو گی تو قیامت مین کرونگی
آتا ہے علم کسکا زیارت مین کرونگی

کھاؤ تو قسم یہ سرِ شبیر نہین ہے
زہراؑ کے مرقع کی یہ تصویر نہین ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب پڑھتی ہے وہ نقش تو تھراتی ہے لونڈی
حضرت بھی زیارت کو مین منگواتی ہے لونڈی

سر ننگے علم کے تلے ہر ایک بی بی تھا
اہلِ تعزیہ یا حضرتِ عباسؑ علی تھا

زینب کہو کیا قید مین کرتی ہے سکینہ
چلائی کہ بزاپ کے مرتی ہے سکینہ

۱۱۸

[illegible]

پوچھا سر اقدس نے کہ کیا کرتی ہے بانو
یہ بولی کہ اکبرؑ کے لئے مرتی ہے بانو

۱۱۹

[illegible]

زندان مین سادات کا دربار یہی ہے
شبیرؑ کی لوٹی ہوئی سرکار یہی ہے

۱۲۰

[illegible]

فرزند جوان کٹ گئے سیاپا ہوا میرا
دُنیا مین خراب اب یہ بڑھاپا ہوا میرا

۱۲۱

[illegible]

اکبر کی دلھن کیسی کہ بات آنے نہ پائی
مین اسم نویسی کہین بھجوانے نپائی

۱۲۲

[illegible]

کہتی تھی کہ کیون عموئے غمخوار نہ آئے
بابا کا علم آیا علمدار نہ آئے

۱۲۳

[illegible]

سر پیٹ کے دیتی ہون صدا شیر خدا کو
بتلا کہ چھپایا ہے کہان میرے چچا کو

۱۲۴

[illegible]

زندان مین تمھیں رکھونگی گھر جانے نہ دونگی
مین تجھ سے چچا جان کو اپنے ابھی لونگی

۱۲۵

[illegible]

سردار کی خدمت مین ابھی کون انکو بلا لائے
ایسے نہین روٹھے کہ کوئی انکو منا لائے

۱۲۶

[illegible]

خود پہنو یہ پوشاک سیہ مجکو پنھاؤ
سیدانیو سید کا عزادار بناؤ

۱۲

کامنتیں کرتی ہیں زینب کہ سکینہ کا ہے مقصود
زن بین ہیں بہنیں ترے لاشے کے کفن کو مقصود
کھنچ کے ہے علم کا پھریرا یہ سرِ گل
نا بچی صف ماتم ہے مگر زینب بے پردہ

ہاتف نے کہا پشت پہ زہراؑ ابھی کھڑی ہے		سردار و علمدار کے پُرسے کی گھڑی ہے

سلام

۱۳
ختم بیکسی کا خاتمہ ہوتا ہے کیا بیداد ہے
مجلس میں آ کے تھی ہماری زہرا نے فریاد ہے

۱۴
مجلس میں بنت زہرا بانی ہے دل تنگ آباد ہے
پیاس ابن ساقی کوثر کی ... زندان کی ہین

سکینہ عابد بیمار جو زندان کی ...
تاز تجیر و فرمبارک باد ہے

قطعہ　مصطفیٰ

روزِ عاشورہ کی آج ہے کچھ ذبح قبر مصطفیٰ
عرض کی آ کر یہ کیا ... کیا بیداد ہے

۱۵
صورت آئی صدا صدا سر ... میری ...
ذبح پیاسا کر رہا شبیر کو جلاد ہے

۱۶
ہم کو دینا تھا سکینہ کو یہ وقتِ زمین
گردن ... جلاد ہے

۱۷
شنا میری مصیبت کا سنو ورد عمرو
مسلمو خنجر کوئی شبیر کا ارشاد ہے

۱۸
کہتی تھی زینب کہ سر ... میدان و عامع
بے کفن ان میں بڑا شبیر کا داماد ہے

ساربان کو لاشہ شبیر نہ ملتا تھا صدا
ہم تو تھا سنگ لیا بے جان جلاد ہے

شاہ کہتے تھے نہ بھولیگا کبھی اکبر کا داغ
اسکو سمجھیگا وہی جو صاحب اولاد ہے

ساقی کوثر سے کوثر پر گیا شبیر نے
کیا مزا تھا آب خنجر میں کہ اب تک یاد ہے

شاہ کہتے تھے دکھا کر قاصد کو لاش ایک ایک کی
یہ بھتیجا اور یہ بیٹا اور یہ داماد ہے

بولے عابد کیا سمجھ کر قاتل نے لگائی زنجیر
میرا دادا حضرت جبریل کا استاد ہے

قطعہ

قتل جب قاسم ہوا نوشہ یہ کہتا تھا آسمان
بندگان حق پہ چرخ زرد سو کی بیداد ہے

رات کو دولھا بنا اور اسکو گھڑی مارا گیا
بیوۂ قاسم یہ بولی بیوہ جسکی یاد ہے

جب طمانچہ شمر نے مارا سکینہ نے کہا
سلطان بیٹھے ہو، دادا ای چچا فریاد ہے

سینہ زن مظلوم کے ماتم میں صف سرور کے حرم
میں نہ روؤں وہ والہ کے دل ہمارا آزاد ہے

تضمین

محبوس ہو کے سر آئے حرم جب بہ قتل گاہ
زینب پکاری بھائی کی لاشے پہ سر بہ گاہ
وہ قیدی ہو کے آئی ہے باحالت تباہ
تم جسکے حق میں بات یہ کہتے تھے بھر کے آہ

سہل است گر رود سر من بر سر سنین
زینب اگر اسیر شود وائے بر حسین

تضمین

جب فاطمہ صغریٰ کا دل ہجر میں گھبرایا
اور ظالموں سے دم بدم خون کر آیا
جز غم کے کوئی مونس و ہمدم نہیں پایا
بیکس کا یہ عرضی میں بابا کو لکھوایا

ای بادشہ ذیشان داد از غم تنہائی
دل بی تو بجان آمد وقتیست کہ باز آئی

[illegible]

تسلیم فتح کرتی ہے جھک جھک کے راہ میں
آمد امام دین کی ہے نادر دگاہ میں

[illegible]

ہاں عیاں ہے سرخ تیر و لئے تن ہے چھپا ہوا
اس وقت میرا لال ہے دولھا بنا ہوا

[illegible]

اللہ رے چمک رخ روشن کے نور کی
پرتو سے جس کے خار بنی شمع طور کی

[illegible]

اس زمین پر جدھر شہ جنّ و ملک گئے
دن کو شفق کے پردے میں تارے چمک گئے

[illegible]

خنجر تلے حسین نہ میرا ملول ہو
یارب مرے پسر کی شہادت قبول ہو

[illegible]

ہر چند پاس آ گیا پر دل سے دور ہے
خیر اب بھی رفع شر ہو جہاں تک ضرور ہے

[illegible]

بچپن سے مشق کرتے تھے دوش رسول پر
بس ختم شہسواری ہے تجھ دل ملول پر

[illegible]

سینا دہ اب سبھی نہ فوج غرور کی
سر نذر دو وہ آئی سواری حضور کی

[illegible]

کیا قہر ہے یہ چین ستمگر کے واسطے
دو لوں نہ پیاس مالک کوثر کے واسطے

۱۰۲

[illegible]

فی الفور سب نمود ہوئی فی الفور کچھ نہیں
مثل حباب آنکھ کھلی اور کچھ نہیں

۱۰۳

[illegible]

پیرو حسینؑ کے مدد کردگار سے
کاٹینگے راہ نام شہ ذوالفقار سے

۱۰۴

[illegible]

کسریٰ کا وہ جلال وہ سامان کیا ہوا
فرعون کیا ہوا ارے ہامان کیا ہوا

۱۰۵

[illegible]

اکر دنو اس دیا ہو کوچ اُس دیار کا
دہشت وہ قبر کی وہ تلاطم فشار کا

۱۰۶

[illegible]

بے زر غرق ہین جو آل پیمبرؐ کی چاہ مین
یوسف کیطرح ہونگے خدا کی پناہ مین

۱۰۷

[illegible]

آ ہوش مین ارے یہ زمانیکا حال ہے
اور اسپہ تجھکو خواہش جاگیر و مال ہے

۱۰۸

[illegible]

قائل علی کے قبر مین بھی چین کرتے مین
منکر سے سب سوال نکیرین کرتے ہین

۱۰۹

[illegible]

آئی اجل تو آپ اکیلے چلے گئے
مسب کچھ بنا گھر میں جمع مگر کچھ نہ لیگئے

۱۱۰

[illegible]

ہر فخرام وہ تو اُٹھا کر عصا ہوا
ہونا نزل آسمان سے یکبیک قضا ہوا

[illegible]

ٹھہر کے پوچھا کیا تو فرشتہ ہے موت کا
کی عرض ہاں یہ وقت ہے حضرت کی فوت کا

[illegible]

اسنے تو صاف ریش ہے حیدر کا در کیا
ادہر تو نے صاف شیعوں نے زہرا کا گھر کیا

[illegible]

ناطق ہے نقطہ نقطہ کہ حق کی زبان ہیں ہم
گویا ہے حرف حرف کہ قرآن کی جان ہیں ہم

[illegible]

نے تاج نے عصائے سلیمان رہ گیا
نے بکری جہان کا پیار مان رہ گیا

[illegible]

خدمت ہماری شیعوں کی ذرات کرتے ہیں
اسپہ فرشتے فخر و مباہات کرتے ہیں

[illegible]

میدان تیغ و نیزہ و خنجر و تیر یہ ہے
ہنگام آزمائش تیغ دو سر یہ ہے

[illegible]

خون حسین خون نبی سے جدا نہیں
سید کے قتل کرنے میں ظالم بھلا نہیں

[illegible]

دافع بلا کے شافع روز جزا بھی ہیں
ایمان کی ابتدا بھی ہیں اور انتہا بھی ہیں

[illegible]

شہ بولے ہم خزانہ رموز خدا کے ہیں
اعجاز اک حسین میں سب انبیا کے ہیں

جاری زمین پر ہیں نہ وہ آسمان پر
گویا قرار انکا ہے شہ کی زبان پر

جاہر غزال تیر سے اس آن ہو گئے
شبر خدا کے لال پہ قربان ہو گئے

رہنے دو اب خدا پہ جو چاہے خدا کرے
جسکا کہ ایسا تیر مرے جی کی کیا کرے

ارشاد ہے ادھر یہ شہ حق شناس کا
جاؤ مجھے قلق ہے بہشتر کی پیاس کا

افسوس تم میں ایک کو میرا ادب نہیں
اس زور پر قصاص کی مجھ کو طلب نہیں

نانا نے میرے گڑھنے پہ آنسو بہائے تھے
تجھ کو خدا نے بھیجا تھا جبریل لائے تھے

دلبند ہے یہ فاتح بدر و حنین کا
ماسی ہے تابناہ ہے سکینۂ حسین کا

جیو انونکو بھی مرتبے معلوم ہیں مرے
قائل ہیں جو خدا کے وہ محکوم ہیں مرے

آہو یہ کعبہ میں دنیا میں کم ہوے
یاں فرج بے گناہ غزال حرم ہوے

[illegible]

جب وقت جمع شیر الٰہی کا تمام ہوا
شاخوں نے اپنی تیغ دو پیکر کا کام لیا

[illegible]

قہر خدا ہے تیغ یہ لے تند خو نہیں
چاہوں جو میں تو فوج نہیں ادؔ تو نہیں

[illegible]

رن چار سمت پھیل کے جنگل میں آگیا
جنگل سمٹ کے درّے میں بالکل سما گیا

[illegible]

مجھ کو عزیز نانا کی امت ہے سر نہیں
آہو خطا کہ اہل خطا پہ نظر نہیں

[illegible]

بہ کی سینہ ماتھی کا یاد ان پہ آگیا
ظالم دہان پہ جبر کہاں سحر تو لا لنگا

[illegible]

قارونکی شکل دلکو بخیلوں کے رنج تھا
قبضہ پہ اسکی ہستی اعدا کا گنج تھا

[illegible]

زینب کے سات آٹھ برس کے لیے گئے
اکبر بھی مر گئے علی اصغر بھی مر گئے

[illegible]

کھینچی جو ذوالفقار علی کہکے یا علی
اکثر نثار ہونے لگے مرتضا علی

[illegible]

اب شمر نحس ہے نہ عمر ہے نہ مرہ ہے
رستی کے ماہ و سال کا پہلے ہی غرہ ہے

[illegible]

جس آن میان ابن شقی تیغ دو سر تھا
یا زیر زمین تیغ دو سر یا دو سر تھا
شق ہو کے وہ ... شق القمر تھا
... تیغ وہ زیر و زبر تھا

سولا اثر معجز جو تیغ دو پیکر کو تول کر
روح الامین سپر ہوئے شہپر کو کھول کر

[illegible]

اسکو جو سرکشی نہ کسی کی خوش آئی تھی
سر کو گرا کے خاک میں تن کو ملائی تھی

[illegible]

عالم میان عالم امید و بیم تھا
جوزا کشا تیغ دو پیکر دو نیم تھا

[illegible]

بھاگے نیام قبضۂ شمشیر چھوڑ کر
ران سی ملی کیان کو کمان تیر چھوڑ کر

[illegible]

سورج کی شکل خود سپر بدر دب ہو گئی
روپوش اسکے پرتو سے دھوپ ہو گئی

[illegible]

جاتی تھی دھوپ مثل پرندہ اڑی ہوئی
پر سوی تیغ خود سے گردن مڑی ہوئی

[illegible]

قارون کو دلیہ خنجر خوف اجل لگا
گاو زمین کی شاخ میں سو بار پھل لگا

[illegible]

اونچی ہوئی تو فرق عدو کو فرد کیا
گر کر اٹھی تو راکب و مرکب کو دو کیا

[illegible]

کہتی تھی حکم شرع مرے حسب حال ہے
ہاں اکل میتہ تیسرے فاقے حلال ہے

۵۵

بجلی ادھر لپک کے نکل آئی وان سے یون

[illegible]

یان تڑپی وان گری ادھر آئی ادھر گئی
اس چال مین یہ موت سکو بھی مات کر گئی

۵۶

[illegible]

اس نہر خون مین سر جو لعینونکے گرتے تھے
مثل حباب چار طرف بہتے پھرتے تھے

۵۷

[illegible]

زخم سے تھا جسمت کمر کو کسے ہوئے
باگ اک مین ایک ہاتھ مین نیزہ لئے ہوئے

۵۸

[illegible]

نقصان کرکے انکو نہ بادوان دی تھی
پھل برچھیونکے کاٹ کے ڈاند لیتی تھی

۵۹

[illegible]

سمٹا تو قطب پھیلا تو سیّار ہو گیا
نقطہ کبھی بنا کبھی پرکار ہو گیا

۶۰

[illegible]

جن کینہ کش نہ حکم شہ خوشخصال دین
اسکو اٹھا کے قاف کو دریا مین ڈال دین

۶۱

[illegible]

بازو کی مچھلیون سے تو نیت نہ بھرتی تھی
بجو رنگ ماہیان عناصر کو کرتی تھی

۶۲

[illegible]

قسمت مین جو عذاب جہنم زیادہ تھے
آنکھونسے رخ پہ دو در دوزخ کشادہ تھے

۶۳

[illegible]

سرتاج سرکشان حجاز و عراق ہون
شمشیر سر نیزہ کے قبض مین جو جاق ہون

[illegible]

شہباز نیزہ وہ ہیں کہ جب پر ہلاتے ہیں
عنقا ہی مغربی کے لہو میں نہاتے ہیں

[illegible]

پتھر میں تیرتی ہے سنان پر وہ دھار ہے
جنبش یہان ہوئی وہان سینے کے پار ہے

[illegible]

جھڑ جھڑ کے چار سو جو شرارے چمک گئے
دز دنگی بدلے دھوپ میں تارے چمک گئے

[illegible]

دریا کو قطرہ قطرے کو دریا بنائے وہ
پشے کو فیل فیل کو پشہ بنائے وہ

[illegible]

ڈھونڈے جو آسمان مرا ثانی نہ مل سکے
تھاموں جو زلزلے میں زمین کو نہ ہل سکے

[illegible]

سہما ہوا تھا نیزۂ شقی بے حواس تھا
پھل اسقدر رد با تھا کہ بوڑھے کے پاس تھا

[illegible]

معبود اپنی زد پہ تو اور قوا پہ ہے
یان سر زمین عجز پہ تکیہ خدا پہ ہے

[illegible]

نایاب تھا یہ نیزہ تو وہ انتخاب تھا
وہ تھا زبان دراز یہ حاضر جواب تھا

[illegible]

آہن ہو یا کہ سنگ ہو منہ موڑتا نہیں
یہ طائر خیال کو بھی چھوڑتا نہیں

۵۵

[illegible]

دو کر کے ایک ایک کو جوہر دکھا دیا
تیر و کمان و چلہ کو شش پر بنا دیا

۵۶

[illegible]

آئی فنا قریب بقا دور ہٹ گئی
وہ تو بڑھا ادھر کو اُدھر عمر گھٹ گئی

۵۷

[illegible]

گن گن کے آٹھ ٹکڑوں کو تن سے جدا کیا
اک اک سقر کے حصّہ میں اک اک عطا کیا

۵۸

[illegible]

گرز گراں بھی لقمۂ شمشیر ہو گیا
گو شکل میں تھا بیش مگر زیر ہو گیا

۵۹

[illegible]

آری بنی جو تیغ تو عاری لعین ہوا
گردن پہ سر تو زین پہ بھاری لعین ہوا

۶۰

[illegible]

دم لینے دو نہ فاطمہؑ کے نورِ عین کو
سینے پہ نیزے رکھ کے گرا دو حسینؑ کو

۶۱

[illegible]

پنجے کو رکھا قبضۂ شمشیر تیز پر
طیش و غضب سے شیر ہوا وہ ستیز پر

۶۲

[illegible]

آئی کمر میں تنگ کے نیچے اتر گئی
گھوڑے کو اور سوار کو چورنگ کر گئی

۶۳

[illegible]

بولا عمر جدا سرِ شاہِ اُمم کرو
خنجر سے بوسہ گاہِ پیمبر قلم کرو

[illegible]

سیدل سوار گرد سب اُس آن ہو گئے
بیکس کے قتل ہونیکے سامان ہو گئے

[illegible]

آقا کو نہ سکینہؑ نہ زینبؑ کی یاد تھی
اِس بزم میں جو رد تے ہیں اُن سبکی یاد تھی

[illegible]

آنکھوں کو کھولا اور کہا مُنہ سے یا علیؑ
تربت میں کانپ کانپ گئے مرتضےٰ علیؑ

[illegible]

زہراؑ نے دلکو قبر میں کیونکر سنبھالا تھا
ان حرلوں کیلئے تو نہ بیٹے کو پالا تھا

[illegible]

بازو کو ڈھونڈھنے لگے اور نور عین کو
آخر کو غش نے آ کے اُتارا حسینؑ کو

[illegible]

سینے پہ بیٹھا ہے یہ نیا دل کا کینہ ہے
گنجینۂ علوم الٰہی یہ سینہ ہے

[illegible]

قالب میں انگلیاں تھیں پہونچا امام کا
سر خاک پر ٹپکتا تھا تسمہ لگام کا

[illegible]

دریا لہو کا سینہ سے ہی ہی اُبل پڑا
ٹکڑا جگر کا ساتھ پانی کے نکل پڑا

[illegible]

پانی پلا دے اب تو مرا حال غیر ہے
بولا شقی کہ اور بھی تڑپو تو سیر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو چاہے وہ کیے میں کچھ جانتا نہیں
غیر از عمر کسیکا کہا مانتا نہیں

تھا ناگوار خط گریبان بتولؑ کو
اسوقت کی خبر نہ تھی سبط رسولؐ کو

خنجر ملا گلے سے مگر تھرتھرا گیا
مرقد میں فاطمہؑ کو علیؑ کو غش آگیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سقے کی تشنگی کو نہ دل سے بھلاؤنگا
تو پانی پی میں نہر سے پیاسا ہی جاؤنگا

جن بیٹھتے ہیں قدسیوں میں شور و شین ہے
زہراؑ کے تین بیٹوں میں بس اک حسینؑ ہے

بوجہ زلزلہ یہ نہیں مشرقین کو
جلاد ذبح کرتا ہے زینؑ حسینؑ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس دل سے تونے ڈالدی یہ قبول کی
ہی ہے یہ بوسہ گاہ ہی میری رسولؐ کی

جادو رہا اطاعت حق سے نکل گئی
تو بھی قصور میرے گلے پہ چل گئی

پہلے تو بھائی جان کو آنے نہ جاؤنگی
پھر اونکے ساتھ اپنے گلے کو کٹاؤنگی

[illegible]

ہے ہے تمھارے چاہنے والے بھی مر گئے
بس جاہو کس طرف ہو کہاں ہو کدھر گئے

[illegible]

کھیتی علیؑ کی لٹ گئی بستی اُجڑ گئی
پردیس میں حسینؑ سے زینبؑ بچھڑ گئی

[illegible]

ہے ہے یہ میرے آتے ہی بیداد ہو گئی
تم ہو گئے شہید میں برباد ہو گئی

[illegible]

یہ ابن فاطمہؑ ہے میں زہراؑ کی جائی ہوں
دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں

[illegible]

گھر سے نکل کے اور مقدر اُلٹ گیا
پہونچی جو پاس میں تو سر پاک کٹ گیا

[illegible]

تنہا سدھارے ساتھ کسی کو نہ لیگئے
ڈھونڈھوں کہاں تیا بھی کہیں کا نہ دیگئے

[illegible]

زینبؑ حسینؑ تک ابھی آنے نپائی تھی
جان بیگناہ کے سر و تن میں جدائی تھی

[illegible]

کیا جلد جلد شمر نے سر کو جدا کیا
بیٹے حضور کا نہ کوئی حق ادا کیا

[illegible]

تدبیر کوئی موت سے چلتی نہیں مری
ناچار ہوں کہ جان نکلتی نہیں مری

[illegible]

اب دونون وقت فاتحہ کو کون جائیگا
اب کون شمع قبر پہ ہر جا لائیگا

[illegible]

ایسا قصور کیا ہوا مجھ تشنہ کام سے
ہاں سر برہنہ آئی ہون رن مین خیام سے

[illegible]

آقا سے عرض کر مری امداد کیجیے
ناشاد ہون خدا کے لئے شاد کیجیے

[illegible]

لاکر کفن پنہاتی مین مظلوم بھائی کو
ہوتا اگر وطن تو نکلتی گدائی کو

[illegible]

آئی کٹے گلے سے ندا ہم خفا نہین
تقدیر مین لوہین تھا تمہاری خطا نہین

[illegible]

[illegible]

خدمت کو اکبر اور حمایت کو بھائی ہے
تکلیف اور کیا ہے جو ماں یاد آئی ہے

[illegible]

دست خجل یتیم پہ ظالم اٹھاتے ہین
ہے ہے غضب سکینہ کو سیلی لگاتے ہین

عون و محمدؐ میں کسی شمر سے حسینؑ کا صبح
جب دونوں ناجرے دنیا میں یادگار رہے
یہ دونوں لال ... عبداللہ
فی قطعہ لاؤ بجز زینبؑ اور سارا ہوئے

۵
وطن میں ... ان بھائی ... سارا ہوئے
ستم ... جب ... محبوب

۶
وہ جواب ... زینبؑ ... نثار ہوئے
تمہارے ... شہید ... کن

۷
ہوئے جو ... حسینؑ ... شہید ہوئے
جوان سے ... گل ... ہوئے

۸
نامے ... زنداں میں ... ہوئے
سکینہؑ ... قید ... ہوئے

۹
حسینؑ امام کے تن پر لگے تھے جتنے تیر
وہ سارے تیر نبیؐ کے جگر پہ کاری ہوئے

۱۰
جلو میں ... یحییٰ و عمرؓ رکاب تھامے اجل
عجب جلوس سے سب ... سوار ہوئے

۱۱
بہت ... ملعون عجب ... ہے
... گلعذار ہوئے

شہید مسلمؓ ... عون ... انس
بھوکا بھائی سے بھائی کو ... ہوئے
بہ جو ... ناچیز قاسمؑ

۱۳
جہاں میں ... دو بھائی ... ہوئے
کہ جب ... جراحت ... ہوئے

۱۴
سے و ... بلا میں ... مولا
ہے غلام ... شمار ہوئے

رباعی
اس ... سے ... حضرت ... ہوں
... دیوان ... حضرت ... ہوں
... حسینؑ
کہتا ہے یہ دل ... ہوں
... مغفرت کی ... ہوں

رباعی
یارب ... پابند تو ہے
بخشندہ ... تو ہے
... سوال ... استحقاق
دنیا ہے ... سب کو ... الٰہی تو ہے

۴۱
[illegible]

اسمای پاک پنجتنؑ اک اک کو دے رہے تھے
پرزے بھی ہوگئے مصحفِ ناطق کے گرد تھے

۴۲
[illegible]

روشن چراغِ الفتِ خالص یہ کر گئے
پیاسے کے ساتھ پیاسے لڑے پیاسے مر گئے

۴۳
[illegible]

سب جانتے ہیں قبر میں سوتی ہیں فاطمہؑ
ان بیکسوں کی خاک پہ روتی ہیں فاطمہؑ

۴۴
[illegible]

اس فوج کے پیادوں کی کیا سرنوشت ہے
اک اک سوار ناقۂ نورِ بہشت ہے

۴۵
[illegible]

کیا کیا شہیدِ غزوۂ بدر و حنین ہیں
افضل سبھوں سے یہ رفقای حسینؑ ہیں

۴۶
[illegible]

انکو کفن بھی بیکسی میں نہ ملا
اک جامہ وار دامنِ فضلِ خدا ملا

۴۷
[illegible]

تن سر سے اور سر ہوئے شمشیر سے جدا
پر دل ہوئے نہ حضرتِ شبیرؑ سے جدا

۴۸
[illegible]

کفار کی شکست و ہزیمت کا ذوق تھا
دل کو حصولِ مالِ غنیمت کا شوق تھا

۴۹
[illegible]

تن سر سے اور سر ہوئے شمشیر سے جدا
پر دل ہوئے نہ حضرتِ شبیرؑ سے جدا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی ادطن سی ساتھ ہوا کوئی راہ سے
اور سب نے راہِ خلد کی لی قتل گاہ سے

منزل میں اوج اخترِ امید کا ہوا
اک جا مقام ذرّہ و خورشید کا ہوا

فخرِ ملائکہ شرفِ جبرئیلؑ ہے
یا قوت گوشوارۂ عرشِ جلیل ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پروانہ ساں طوافِ چراغِ حرم کیا
اک ماہ میں ثواب دو حج کا بہم کیا

کیا خیمہ کی شکوہ ہی کیا آب و تاب ہے
فرشِ زمیں پہ عرش بریں کا جواب ہے

سُن لے کہ قافلے میں ہے یہ شورِ فاطمہؑ
فریاد بے چراغ ہوئی گورِ فاطمہؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں آرزوے حج میں شہِ پاک روتے تھے
کوفہ میں فرحِ مسلمِ مظلوم ہوتے تھے

سجدہ کر لے زہیر توقف گناہ ہے
یہ بارگاہِ قبلۂ ایمان پناہ ہے

شمرِ دغا سرشت نے دیدہ و دانستہ کیا کیا
بنتِ نبی کی آل کو خود بے ردا کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا مشت خاک عرض کرے بڑھ کے نور سے
پاس ادب یہی ہے کہ مجرا ہو دور سے

جاؤ سلام شوق ہمارا سناؤ تم
اکبرؑ ہمارے دوست کو ہم سے ملاؤ تم

تھی ہین تو دے خبر یہ زبانی تمھاری ہے
اٹھاردان برس علی اکبرؑ پہ بھاری ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب جیسا ساتھ ہے یونہی عقبیٰ مین ساتھ ہو
شبیرؑ کی رکاب ہو اور میرا ہاتھ ہو

آتا نہین تو پھر مددگاری حسینؑ
لے دای بر غریبی و بی یاری حسینؑ

زینبؑ دعائین فدا دی اکبرؑ کی کرتی ہے
ہر ساعت انکی خیر مناتے گذرتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تبدیل کا ہے دخل تمھین سرنوشت مین
دوزخ سے جسکو چاہو ملا دو بہشت مین

خالی مرے ثبوت سے یا آزمانے کو
اصغرؑ چلے ہین ساتھ مرے تیر کھانے کو

دشمن کو اور دوست کو پہچان لیجیے
اکبرؑ کو جان آل عبا جان لیجیے

[illegible]

اندیشہ جان کا نہیں اکبرؑ کو راہ مین
دسوین کو قتل ہونگے محرم کے ماہ مین

[illegible]

گیسو ہیں دونوں کاندھوں پہ ادبر پڑے ہوئے
دروازہ پر رسولؐ خدا ہیں کھڑے ہوئے

[illegible]

گہہ قلب نالہ ریک کا برپا خروش تھا
گہہ رُوحنا فداک کے نعرے کا جوش تھا

[illegible]

اور زوجۂ زہیر جو عفت شعار تھی
فانوس خیمہ مین وہ نہان شمع وار تھی

[illegible]

قدرت کا ہی جمال خدا کا جلال ہے
کونین مین مثال نبیؐ بے مثال ہے

[illegible]

فہرست خط و خال رسولِ زمن ہوئین
فرد جمال خاتمِ پیغمبران ہوئین

[illegible]

محفل شمیم عطر عرق سے مہک گئی
خیمہ مین ایک نور کی بجلی چمک گئی

[illegible]

داخل جو وہ جوان ہوا خیمہ گاہ مین
نقش قدم کیطرح تھین آنکھیں راہ مین

[illegible]

پر اس سفر مین بھوک ہے ہمکو نہ پیاس ہے
صغرا کی یاد مین دلِ اکبرؑ اداس ہے

[illegible]

تجکو طلب کیا ہے حسینؑ غریب نے
سیّدؑ نیو طن نے مصیبت نصیب نے

[illegible]

جسوقت اپنے مردونکو غیرت دلاتی ہین
برقع الخین آتار کر اپنا اڑھاتی ہین

[illegible]

جب وقت جنگ نعرہ یا فاطمہؑ کردن
سو لشکر یزید کا مین خاتمہ کرد ن

[illegible]

غم اپنی جان کا تھا نہ اسباب و مال کا
پر تھا قلق تباہی اہل و عیال کا

[illegible]

بالکل نماہی شیر مردان بھلا دی آج
تلوار باندھنے کی بھی غیرت اٹھا دی آج

[illegible]

ایمان دیا بہشت دی اور مال و زر دیا
احسان پنجتنؑ کا فراموش کر دیا

[illegible]

رد و قبول مین مجھے اندیشے آئے ہین
کیا جانیے حسینؑ کہ کیون بلائے ہین

[illegible]

ناک سیاہ کردون ابھی مشرکین کو
رستم نے دیکھی آنکھ اٹھا کر حسینؑ کو

[illegible]

نکلا نہین حسینؑ ابھی تک ملک سے
جاتا ہے ہم سفرون کیلیے جان دینے کو

۵۴۶

[illegible]

چھوڑوں اگر رکاب شہ مشرقین کی
مجھ سے قسم لے مصحف روئے حسین کی

۵۴۷

[illegible]

کیا تمسے عشق ہے نبی کائنات کو
سر ننگے ہیں نے خواب میں دیکھا تھا رات کو

۵۴۸

[illegible]

تو جائے خلد تھام کے آقا کے ہاتھ کو
پھر جاؤں میں ہی چھوڑ کے زینب کے ساتھ کو

۵۴۹

[illegible]

ہمشکل مصطفےٰ تو ترا تھامی ہاتھ ہے
لبیک کہتی روح نبی تیرے ساتھ ہے

۵۵۰

[illegible]

محشر کے روز سب کی نجات اسکے ہاتھ ہے
جو جو ہے اسکے ساتھ خدا اسکے ساتھ ہے

۵۵۱

[illegible]

میں لونڈی ہوں حسین کی گر تو غلام ہے
تیرا امام ہے تو مرا بھی امام ہے

۵۵۲

[illegible]

پہلے تو بھیجا سبط پیمبر نے بھائی کو
جب پاس آیا آپ گئے پیشوائی کو

۵۵۳

[illegible]

تو جا وطن کو مجھ کو تو کوثر کی چاہ ہے
بی بی تری وہ راہ ہے یہ میری راہ ہے

۵۵۴

[illegible]

فردوس کا زہیر کو رستہ بتا دیا
کیا میں نہ تھی کنیز جو دل سے بھلا دیا

۵۵

[illegible]

سنتی ہوں میں سکینہ بہت تم کو پیار ہے
کہہ دو اسی سے چلکے یہ لونڈی تمھاری ہے

۵۶

[illegible]

رونق زیادہ آپکے ماتم کی ہوئیگی
یہ میرے ساتھ آپکے لاشے پہ روئیگی

۵۷

[illegible]

کھوئے ہیں میرے ہوش تری شور و شین نے
مقبول کی نہ میری کنیزی حسینؑ نے

۵۸

[illegible]

وہ بولی خیریت ہے میں اسیر بھی شاد ہوں
کیا فاطمہؑ کی بیٹیوں سے میں زیاد ہوں

۵۹

[illegible]

بے پردگی سے اپنی مجھے کچھ گلا نہیں
عزت مری کچھ آل نبیؐ سے سوا نہیں

۶۰

[illegible]

وقت نماز حکم جو بخشا امام نے
یہ رکن حفظ بنگیا قبلہ کے سامنے

۶۱

[illegible]

پڑھکر نماز شہ نے کہا کچھ سوال کر
وہ بولا دیجیے سایۂ طوبیٰ نہال کر

۶۲

[illegible]

سر نذر دینے جاتا ہوں زہراؑ کے لال کو
مجرا مرا تو کہدے پیمبرؐ کی آل کو

۶۳

[illegible]

نعرے جو الوداع کے ہر سمت ہوگئے
اصغر بھی اسکے واسطے جھولے میں رو دیئے

۶۴

[illegible]

بانو کے ساتھ سیدِ والا کو رو دیو
مجھ کو نہ رو دیو مرے آقا کو رو دیو

۶۵

[illegible]

روتے ہیں تیرے جانے سے سب یاورِ حسینؑ
خالی پڑا ہے میمنۂ لشکرِ حسینؑ

۶۶

[illegible]

ہمدم مرے رفیق مرے آشنا مرے
محسن مرے شفیق مرے باوفا مرے

۶۷

[illegible]

شہ روئے گردِ چہرہ کی دامن سے جھاڑ کر
زخموں کو باندھا چادرِ تطہیر پھاڑ کر

۶۸

[illegible]

طالع یہ رشکِ مہر ہوا جبکہ زین پر
سایہ کہیں نہ دھوپ کے دیکھا زمین پر

۶۹

[illegible]

مایوس ہر طرف سے گروہِ عدو ہوا
استقلالِ حملِ حیدرِ ہزار زو ہوا

۷۰

[illegible]

جب یا علیؑ مدد میں قلم سے رقم کروں
مضمونِ غیب مثلِ الف بے رقم کروں

۷۱

[illegible]

دیکھو تو کیا جمالِ زہیرِ ابنِ قین ہے
یہ ابنِ قین خاص شہِ مشرقین ہے

۷۲

[illegible]

صادق مثالِ شمس و قمر کی نہ آئی نہ
کیا تاب منہ تو دیکھو جو بےپردہ ہو آئینہ

[illegible]

کب مثل چشم پاک ہے مہر منیر چرخ
یہ چشم ہے جوان کی تو وہ چشم پیر چرخ

[illegible]

ابرو نہین ہے سایہ پروردگار ہے
سایہ کا سایہ لب پہ یہ صاف آشکار ہے

[illegible]

چار آئینہ سے ہو نہ کبھی چار آفتاب
وہ ایک آفتاب ہے یہ چار آفتاب

[illegible]

خوبی مین شاہ حسن یہ اختر نہاد ہے
پوچھو نسب تو زلف کا یہ خانہ زاد ہے

[illegible]

دندان کہ اس عارضے شرف آشکار ہین
تنے گہر امانت پروردگار ہین

[illegible]

تیر و کمان رکوع و دعا سے ثبوت ہے
انگی سپر بھی دست دعاے قنوت ہے

[illegible]

خط کے تلے بھی رخ کی عجب آب و تاب ہے
تو زیر مشق خط ورق آفتاب ہے

[illegible]

توصیف یا مین عفو سب اعمال زشت ہین
اس ایک یا نون کی تیغ آٹھون بہشت ہین

[illegible]

رد کر سپر یہ مہر جو ضرب اسکی حرب مین
مانند ماہ شکر ہے ہون تیرا یک ضرب مین

۸۲

[illegible]

دانہ تو ہو زمین یہ دام آسمان پر
صیاد ساتھ ساتھ اُڑے ہر مکان پر

۸۳

[illegible]

فاقی سے خاک پر شہ دنیا و دین گرے
ڈرتا ہوں میں کہ تم پہ نہ بجلی کہیں گرے

۸۴

[illegible]

پھر لاکھ کیا نہ تیغ سے اک بھی دوچار تھا
عکس اسکا ہفت عینک گردوں کے پار تھا

۸۵

[illegible]

احمدؐ کے دونواسوں میں جو اک حسینؓ ہے
خالق کا پیارا فاطمہؓ کا نور عین ہے

۸۶

[illegible]

پھر یزید لعنت ارض و سما نہ لو
پاتی دو روح فاطمہؓ کی بد دعا نہ لو

۸۷

[illegible]

جز تیغ آشنا نہ کوئی زینہار تھا
جسپر کہ وار لگتا تھا بس وہ ہی پار تھا

۸۸

[illegible]

پر اب یقین ہے فاطمہؓ کے شور و شین سے
تم پر عذاب آئیگا قتل حسینؓ سے

۸۹

[illegible]

جھولے میں ایسا غش علی اصغرؑ کو آیا ہے
اسپر قبلہ حسینؓ نے اسکو لٹایا ہے

۹۰

[illegible]

تہمت ہے یہ غذای بجس کب وہ کھاتی تھی
کھاتی نہ تھی انھیں کو جراحت کھلاتی تھی

۹۱

[illegible]

تیغوں کی راہ آہنی تیغ زہیر کو
جو ہر ہزار چشم سے نکلا تھا سیر کو

۹۲

[illegible]

رستہ نہ غیر کو چہ سوفار پاتے تھے
پیکان صفت شکار سر تیر آتے تھے

۹۳

[illegible]

احسنت بابا کہتی ہیں اس نیک نام کو
جھکتا ہے یہ علی کی صدا پر سلام کو

۹۴

[illegible]

دندانہ تیغ لے گیا پیدا تو کیا کیا
زور عدو پہ خندۂ دندان نما کیا

۹۵

[illegible]

سایہ کہیں رہا تن اعدا کہیں رہا
بس جو جہاں گرا وہ وہاں گاڑ دیں رہا

۹۶

[illegible]

شہ کو ندا دی آ کے عدو قتل کر گئے
مولا پکارے ہم تمھیں مرنے سے مر گئے

۹۷

[illegible]

دست تہی بنا دیا ہر اک نیام کو
نیزہ کی بھی گرہ میں نہ تھا مال نام کو

۹۸

[illegible]

تعریف یاں زہیر کی جب شاہ کرتے تھے
زینب دعائیں دیتی تھی یہ آہ کرتی تھی

۹۹

[illegible]

شبیر جلد کاہے حیدر کو آتے تھے
حیدر زبر سینہ وہ لاشہ چھپاتے تھے

[illegible]

بردا ہنی طرف تو وہ لشاش ہوتا ہے
اور بائیں سمت دیکھ کے مظلوم روتا ہے

[illegible]

یوں لیگئی اٹھا کے درِ خیمہ پر حسینؑ
اصحاب گرد لاش کے اور نگے سر حسینؑ

[illegible]

بانوؑ کو کوکھ مانگ کا صدقہ نہ دیجیو
اللہ میری بی بی کو بیوہ نہ کیجیو

[illegible]

واقف نہیں ہیں کون یہ مخدومہ ہے مری
شہ نے کہا یہ مادرِ مظلوم ہے مری

[illegible]

کہدو علیؑ کی پوتیاں آکر بکا کریں
زینبؑ مرے رفیق کا حق سب ادا کریں

[illegible]

کچھ سنتی ہی کہ کیا شہ دلگیر کہتے ہیں
منھ ڈھانپنے کو لاش پہ شبیرؑ کہتے ہیں

[illegible]

اعدا سب اسکی قتل پہ خنجر نکالے ہیں
اب حضرت حسینؑ تمھاری حوالے ہیں

[illegible]

گرد اسکی بین اہل حرم کرتے آتے تھے
وہ شکر کرتی آتی تھی یہ رو تی جاتے تھے

[illegible]

شوہر کو رو کے اجر ثواب اپنا کھو دیں
وارث تو میرا جیتا ہی پھر کس کو رو دیں

[illegible]

بدخواہ ہون تو ماتم شبیر میں رو دین
ای لوگو فاطمہ کے بھرے گھر میں رو دین

[illegible]

اصغر نے کھا کے تیر جفا مسکرا دیا
شیر خدا کے بچون نے جنگل لیا دیا

[illegible]

زینب پکارتی ہی کہ غش آیا بھائی کو
ہان لوٹ لے علی و نبی کی کمائی کو

[illegible]

ہر سامنے غلام کے اب نیک ذات ہے
بانی رسول زادی کا ماتم سیاہ رات ہے

[illegible]

غش مین عدو کا تیغ لگانا وہ تول کر
اور دیکھنا حسین کا وہ آنکھین کھول کر

[illegible]

[illegible]

ماتم مین میرے نالہ و زاری نہ کیجیو
ہر نصف شب دعا مرے شیونکو دیجیو

[illegible]

کندی نے تازہ ظلم کیا نیزہ مار کر
سید کا تاج لیگیا سر سے اتار کر

[illegible]

سر کٹ چکا تو تھام کے زلفین اٹھا لیا
اور لاشہ فاطمہ نے گلے سے لگا لیا

سلام

سبط نبی و بیکس و پیاسا قیامت کا وقت ہے
اولاد فاطمہ پہ مصیبت کا وقت ہے
زینب اسیر ہوتی ہے آفت کا وقت ہے
مولا! کرو دعا یہ اجابت کا وقت ہے

اب ہند سے غلام کو آقا بلائیے
آنکھوں سے مجھ کو روضۂ اقدس دکھائیے

رباعی

زہرا کی ولا میں نبض صادق نکلی
کیا مشفق مخبر صادق نکلی
زندان میں جو زینب کو اذاں کا تھا ارمان
کاذب کے محل سے صبح صادق نکلی

رباعی

سنتی ہے بہن میں شیدائے قرآن میں ہوں
زینب نے کہا صاحب ایمان میں ہوں
آواز ایسی زینب کی ہوتی ہے بلند
مشہور ہے یہ سب پہ کہ سلطان کا تاج ان میں ہوں

۴۱

[illegible]

سہرا ابھی سر پہ باندھے ہیں ابھی کنگنا ہین
دولھا ابھی بنے ہیں ابھی مرنے جاتے ہین

۴۲

[illegible]

جی نے یہ مانا پاس نہین میرے رہتے ہو
کیا حق ہین ایک رات کی بیاہی کو کہتے ہو

۴۳

[illegible]

اللہ حافظ اہلِ حرم منہ سے بول کے
کبرا کے گرد رونے لگے بال کھول کے

۴۴

[illegible]

کوئی رہا نہ لشکرِ شاہ شہید مین
تا ظہر یہ ستم ہوا عصرِ یزید مین

۴۵

[illegible]

مُردے کی شکل ہو گئی بیاہی ہوئی پر
رو دوگے تم بھی فاطمہؑ کبرا کی رنڈاپے پر

۴۶

[illegible]

اب کہکے نامراد ہمین خلق روئیگی
شادی ہماری روزِ قیامت مین ہوئیگی

۴۷

[illegible]

اُسوقت سب ہلنے لگے طبق آسمان کے
کبرا جو مہر بخشنے لگی لاشے پر آن کے

۴۸

[illegible]

اندوہ نے رنڈاپے کی حالت تباہ کی
رو کر کہا پناہ رسالت پناہ کی

۴۹

[illegible]

بلوے مین آستین نقاب اپنی کھینچیو
محشر مین اس نشانے سے ہمین ڈھونڈ لیجیو

[illegible]

دیدار آخری بھی نہ اب یہ دکھائینگے
بیٹے تو کیا یہ موت کبھی رن سے نہ آئینگے

[illegible]

غل تھا کہ اس غبار میں زہرا کا لال ہے
اور بھائی بھائی کہہ رہا اک خردسال ہے

[illegible]

پوچھیں اگر حسنؑ کہاں عرصہ لگا یا تھا
کہدیجیو کہ میرے چچا کو غش آیا تھا

[illegible]

وہ بولی خیر لاشہ نہ رن سے منگاؤنگی
لیکر بہو کو ساتھ میں ہی ملنے آؤنگی

[illegible]

فرماتے ہیں حسینؑ بہن ہم تو غش آتے ہیں
بیٹا پکار لے وہ ترے بھائی جاتے ہیں

[illegible]

اُلفت کا امتحان یہ لے نور عین ہے
بیمار اُدھر حسنؑ ہیں اِدھر کو حسینؑ ہے

[illegible]

میدان حرم کے رونے سے جنبش میں آگئے
میدان تو اک طرف شہدا تھرتھرا گئے

[illegible]

ہم مرگ نوجوانی قاسمؑ پہ روتے ہیں
یارو جدا حسینؑ و حسنؑ آج ہوتے ہیں

[illegible]

قاسمؑ وداع کرلے شہ کربلائی کو
روتا نہ چھوڑ یو مرے مظلوم بھائی کو

[illegible]

آزاد مر کے بھی نہین ہم تو غلام ہین
ہم ہین شہید شاہِ شہیدان امام ہین

[illegible]

آئی ندا کہ سب تو ہین جنت کو جائینگے
اکبر تو کیا تمھین علی اصغر رولائینگے

[illegible]

پیدا افقِ رن مین گردِ شفق ہوا
نقارۂ وُدہل کا بھی قالب تہی ہوا

[illegible]

صدقے سرِ تیرے سبز جوانی کا باغ ہے
شہ نے کہا پھر اُسکا صلہ اب یہ داغ ہے

[illegible]

شہ نے کہا شگفتہ حیا کا نہ دل کرو
ہمنے تمھین بحل کیا تم بھی بحل کرو

[illegible]

روشن وہ شمس ہے کہ خجل جس سے ماہ ہے
یہ مہرِ خاندانِ رسالت پناہ ہے

[illegible]

دل تمکو ہے برابر سجاد چاہتا
بابا تمھارے ہوتے تو مین ذرا چاہتا

[illegible]

پھر سلام کر دسواری فلک جھکے
اوجِ فلک سے مجرے کو حور و ملک جھکے

[illegible]

مین دیکھون کونسا یہ شجاع دلیر ہے
دیکھا تو تھرتھرا کے کہا یہ تو شیر ہے

چارون لپسر بھی ہیں تری تیغ آزمائی کو
بھیجے اس جوان نجتیجی کی لڑائی کو

گر دار تیغ میان سے کاندھے سے ڈھال لے
لے پہلے آپنے دل کی تو حسرت نکال لے

مارا جو اسکی تیغ پہ خال نیام کو
تیغ گلی کیطرح سے توڑا حسام کو

مردم جمال پاک پہ جب چشم وا کرین
پھیلا کے ہاتھ پنجۂ مژگان دعا کرین

قاتل کا ہاتھ اٹھی کا اٹھا بس ادھر رہا
اک ہاتھ مین نہ ہاتھ رہا اور نہ سر رہا

اس تیغ سے دو چار جو چار آئینہ ہوا
اس چار آئینہ کا ہزار آئینہ ہوا

پیدا جو کی ہے آبرو اہل جدال سے
سو زرہ کے گھوڑون کی ان بجو کے لال سے

دل طنطنہ سے غصہ سے سینہ بھرا ہوا
ہمراہ سو سوارونکا اسکے پرا ہوا

کھنچا جو اسکو زور سے بحال کر دیا
جب گر چکا تو گھوڑے سے پامال کر دیا

گو تین بھائیوں کی قضا کا ملال ہے
لیکن ہنوز ہمتِ جنگ و جدال ہے

نیزے پہ یون اٹھا لیا اُس نابکار کو
جنبش رکاب کو نہ خبر راہوار کو

قربان ضربِ تیغ کے اور اس کمال کے
کیا پھل تھا تیغ کا کہ کٹے پھول ڈھال کے

بانی مرے چچا یہ کئی دن سے بند ہے
مین وہ ہون جسکو مرگِ جوانی پسند ہے

قاسمؑ کے رخ پہ نورِ شجاعت نمود تھا
بیٹوں کے غم سے چہرۂ ازرق کبود تھا

جون قافیہ وہ فتح کی گو بیردی مین تھا
خطِ شکست مصرعِ تیغِ علیؑ مین تھا

ہر چند تیغ سے کہین نیزہ بلند تھا
پر نشتر کی طرح جدا بند بند تھا

سینہ وہ ڈھال عیب جسے سب حصول ہے
بیٹوں کے چار داغ وہاں چار پھول ہے

دو ٹکڑے ایک قد کی برابر اس طرح
اِک شعر کے دو مصرع موزون ہون جس طرح

۱۴۴

[illegible]

اِسدم نجف کے آنیکی تکلیف کیجیے
حیدرؑ سے میرے دودھ کی تعریف کیجیے

۱۴۵

[illegible]

ہتیار بان ہین ختم حسنؑ کے نشان پر
قابو چلے تو وار چلے اِس جوان پر

۱۴۶

[illegible]

ہم تو چلے اجل سے ہی کیا چارہ یا حسینؑ
مارا مگر دغا سے مجھے مارا یا حسینؑ

۱۴۷

[illegible]

لونڈی کو بھی مگر نہ فراموش کیجیو
بی بی بلائین میری طرف سے بھی لیجیو

۱۴۸

[illegible]

سنکر چچا کا رونا گرے یہ جو زین پر
نیزہ لگا کے ڈالدو اِسکو زمین پر

۱۴۹

[illegible]

مین ہاتھ باندھتی ہون نہ مقتل کو جائیو
فرزند کہ گیا ہے نہ لاشا منگائیو

۱۵۰

[illegible]

یون دست و پا بریدہ رسالونکی ہوتے تھے
گم ہاتھ پانون دیکھنے والونکے ہوتے تھے

۱۵۱

[illegible]

آپ اُنکی لاش پر جو ہین اب جاکر روتی ہین
قاسمؑ زمین پہ گر چکے پامال ہوتے ہین

۱۵۲

[illegible]

قاسمؑ یہ کیا ہی غیر کلات سے اُٹھاتا ہون
تم تو نہیں منگاتی ہو مین لینے جاتا ہون

[illegible]

یا شاہ جان پیاسوں کی کیونکر نکلتی ہے
روح جوان سُنا ہے تڑپ کر نکلتی ہے

[illegible]

جو پوچھتا ہے آرزو اُس نور عین کی
کہتا ہے سب سے شکل دکھا دو حسینؑ کی

[illegible]

پہچانو آنکھیں کھولو ذرا دیکھو غور سے
یہ ہم کو کون روتا ہے بابا کے طور سے

[illegible]

یون نامراد کوئی نہ دنیا میں فوت ہو
خاک شفا کھلا نا کہ آسان موت ہو

[illegible]

سر رکھ دو میرے ہاتھ پہ تم کاٹ کر ذرا
آئیں چچا تو نذر کرے لاشہ سر مرا

[illegible]

دامن اُٹھا کے سینہ دکھا دیجیے مجھے
اور پھر گلے سے اپنے لگا لیجیے مجھے

[illegible]

دیکھا وہ چاند سا جو زمین پر پڑا ہوا
سر کاٹنے کو سر بہ کف قاتل کھڑا ہوا

[illegible]

لولاک کے بخت میں کیا نارسا ہے
کشتہ ہے سر بھی اور نہ آئے چچا مرے

[illegible]

غل تھا کہ قتل شاہ کا داماد ہو گیا
لو گھر حسنؑ حسینؑ کا برباد ہو گیا

[illegible]

اگر کسی نے بال پریشان کر دیے
موجود سب رنڈاپے کے سامان کر دیے

[illegible]

واری دلھن کو بیوہ بنانے کو دیگئے
بیٹا نہ کوئی مجکو کھلانے کو دیگئے

[illegible]

برچھی کا زخم سینہ مین ناسور لائی ہو
دم توڑنے کو اماں کے پہلو مین آئی ہو

[illegible]

گر ایسی چپ رہیگی تو بیجان ہو ویگی
جب تک نہ تم کہو گے پسر کو نہ رو ویگی

[illegible]

کیونکر سنون کہ ٹکڑے مرے دل کے ہوگئے ہین
کہکر جوانا مرگ تمھین لوگ روتے ہین

[illegible]

ہشیار ہو حسین سواری منگاتے ہین
لو مرنیکو تمھارے چچا جان جاتے ہین

[illegible]

کہتی تھی آنکھیں کھولو بن دلہن یا تری لاش ہے
لو کو کہاں کہ تیرے بیٹے کی لاش ہے

[illegible]

بہو بنایا تمنے دلھن مین بناتی ہون
اپنی بہو کے ہاتھ مین مہندی لگاتی ہون

[illegible]

رو کو چچا کو فاطمہ کا حق ادا کرو
لے اماں چھوڑ بیٹے کو انپر فدا کرو

بند ۵۷

چلائے رونے والوں سے بین شبیر نے کہا
ہم بین اب آئے روتو تمہیں اجر دے خدا
افسوس ہیں کہ مجھ کو ہے غم اکبر کا لادوا
زینب بہن ہے تم بھی نیازیارت ہیں مبتلا

پرسا جسد اجسد او شہِ کربلائی کو		کیسا اجل نے لوٹا حسنؑ کی کمائی کو

بند ۵۸

الغرض کہ گرد و بین کہیں سر ننگے بیبیان
ہر گرد چھن لوٹا یتی بیٹھی سرہانے مان
سب کے قریب بیٹھ کے روتے تھے بیان
مکتب بین ہر طرف کو قیامت ہوئی عیان

کہہ حق سے سب ملائکہ مدح حسنؑ کرین		یہی صلہ قبول اسے پنجتنؑ کرین

رباعی

مداح ہین جب سے ترے عرش پناہ
اعدا سے نہیں ہے بیعت پاتا ہ
منہ پھیرنے حضرت سے عیش سے
لاحول ولا قوۃ الا باللہ

رباعی

رونق پہ ہے سرکار حسینؑ ابن علیؑ
بیٹھے ہیں عزادار حسینؑ ابن علیؑ
کہتے ہیں ملک چھینٹے ہر اک گوہر اشک
دُریار ہے دربار حسینؑ ابن علیؑ

رباعی

یا علیؑ آپکے کرم کی ہے دھوم
بھیجا شربت برائے قاتل شوم
اس عنایت سے ہوگیا معلوم
دوستاں را کجا کنی محروم
تو کہ با دشمناں نظر داری

رباعی

تا حشر ہے شبیرؑ کا ماتم باقی
پر زیست کا عرصہ ہی بہت کم باقی
بخشالو گناہ سال بھر کے اپنے
دو دن ہی رہا اور محرم باقی
چہلم کے بھی ایام ہے کم باقی

رباعی

اصغرؑ کیلیے شغل فغاں رکھتے ہیں
مرقد میں اُسے شاہ زماں رکھتے ہیں
چِلاتی ہے بانوؑ کہ ہے سونا جنگل
حضرت مرے بچے کو کہاں رکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیزے کاری ہیں لگی زخم پہ شمشیر دنگے
نیزے لگے زخم میں پیوستہ ہیں پھل تیر دنگے

نیزہ ایک ایک جگر میں جو قریب دل ہے
سانس کی آمد و شد سینے میں کیا مشکل ہے

قتل کے بعد کٹینگے کسی ناچار کے ہاتھ
بیگنہ آج بندھینگے کسی بیمار کے ہاتھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک پیکان جو سینے سے گذر جاتا ہے
خون تھمے رکنے کو دوسرا تیر آتا ہے

پوچھیے اُس سے جو دو روز کا پیاسا ہوئے
ایسے زخمی کو جو پانی نہ ملے کیا ہوئے

پوچھتے ہیں جو عدو شاہ سے کیا ہوئیگا
شاہ کہتے ہیں وہ ہوگا کہ نبی رو دیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیر بھی نیزے بھی سینے پہ لیے جاتے ہیں
پر دعا نانا کی اُمت کو دیے جاتے ہیں

ایسے پیاسے کی سر و تن میں جدائی ہوگی
اب کوئی آن میں فیصل یہ لڑائی ہوگی

آپ گر ذبح تہ تیغ جفا ہو جائیگا
فاطمہؑ رو دیگی کچھ ہم تو نہیں روئینگے

[illegible]

ننگے سر کوفے میں زینبؑ کو جو لیجاوینگے
قید کے رسم ہیں جو جو وہ بجالاوینگے

[illegible]

ہوش کس شخص کے اس غم میں بجا رہتے ہیں
پوچھو تو صاحب اولاد ہی کیا کہتے ہیں

[illegible]

زخم کتنے ہیں عیاں داغ ہیں پنہاں کتنے
تیر سے کتنے ہیں لگے سینے میں پیکاں کتنے

[illegible]

آپ صابر ہیں تو پھر خوف ہی کیا مرنے کا
روئیے آپ کوئی رحم نہیں کرنے کا

[illegible]

ہے گلہ تم سے نہیں پانی دیا یا نہ دیا
حیف اکبرؑ کا کسی نے مجھے پرسا نہ دیا

[illegible]

زندہ یعقوبؑ تھے پھر اپنے پسر کو دیکھا
میں نے زخمی علی اکبرؑ کے جگر کو دیکھا

[illegible]

یہ تو سمجھو کوئی ناحق بھی بھلا روتا ہے
ٹکڑے اکبرؑ کی جدائی سے جگر ہوتا ہے

[illegible]

حیف تم لوگ نہ مجھ کو کسی قابل سمجھے
تم سے محشر میں مرا خالق عادل سمجھے

[illegible]

میں تو امت پہ فدا کرتا ہوں سر کو اپنے
مجھ پہ صدقے کیا نانا نے پسر کو اپنے

[illegible]

آج بھی غش مین ہین جو ہم سر کو جھکائی ہونگے
نانا گھبرا کے لحد سے نکل آئے ہونگے

[illegible]

ننگے سر یلو مین زینبؑ کو نہ لانا یارو
اور اگر لانا تو چادر بھی اڑھانا یارو

[illegible]

گو کہ محتاج ہین پر دل کے غنی ہین یارو
مین سخی ہون مرے بچے بھی سخی ہین یارو

[illegible]

پاس نانا کا ہی بس ورنہ دکھا دیتا مین
کلمہ تم پڑھتے نہوتی تو سمجھ لیتا مین

[illegible]

ہان مرے سر کی قسم گر کوئی دیدیوےگا
بھاری زنجیر بھی ہوگی تو بہن لیوےگا

[illegible]

دل شبیر کے ماتم کا اثر ہونے لگا
دیکھکر گنج شہیدان کیطرف رونے لگا

[illegible]

دفعتہً آگ نہ خیمے مین لگا دینا تم
بچے ہین غش مین پڑے انکو اٹھا لینا تم

[illegible]

رحم سب لوگ یتیمون پہ کیا کرتے ہین
چیز نادانون سے بہلاکے لیا کرتے ہین

[illegible]

ہین یہ جلاد جو کھینچے ہوئے شمشیرین یہان
اور زہرہ کے مرقعے کی یہ تصویرین ہین

[illegible]

تب تلک صبح سے لوٹا گیا باغ زہرا
اب یہ بے پیر بجھاتے ہیں چراغ زہرا

[illegible]

غم اکبر میں کہوں کیا الم سے کیونکر دیکھا
سب نے میدان میں زینب کو کھلے سر دیکھا

[illegible]

کیوں نہ منظور مجھے اپنا رنڈاپا ہووے
جب دلھن قاسم نوشاہ کی بیوہ ہووے

[illegible]

اسکے مرنے کی خبر شہ نے جو پہونچائی تھی
ماں دلھن کو لیے سر ننگے نکل آئی تھی

[illegible]

کہا بیٹے سے کہ موقع یہ نہیں رونے کا
وقت ہے سبط پیمبر پہ فدا ہونے کا

[illegible]

پہونچی یہ اسگھڑی خدمت میں شہ والا کی
غش تھے جب بند تھیں آنکھیں [illegible]

[illegible]

ابھی یہ لاش عجب درد سے تھرائی تھی
لڑکی ایک ہائے چچا کہہ کے جو چلائی تھی

[illegible]

اپنے ماتم میں اُسے دیدوں قسم رونے کی
آرزو ہے مجھے مولا پہ فدا ہونے کی

[illegible]

کھول کر گیسوؤں کو حشر وہ برپا کرتی
فاطمہ دیکھتیں ان زخموں کو کیا کیا کرتی

[illegible]

دوستی میں مری سب لوگ ضرر پاتے ہیں
رحم اس شہر میں سید پہ نہیں کھاتے ہیں

[illegible]

یہ تو کیونکر کہوں لاش اسکی برابر ہووے
پائینتی لاشۂ قاسم کی میسر ہووے

[illegible]

دل میں حسرت نہ رہے دھیان یہ آیا ہوگا
شہ نے دولھا مرے اکبر کو بنایا ہوگا

[illegible]

حق یہ زہرا کی کنیزی کا ادا کرتی ہوں
رات کا بیاہا پسر شہ پہ فدا کرتی ہوں

[illegible]

رو دئے بیساختہ شہ اسکی پُر ارمانی پر
نامرادی پہ جوانی پہ پریشانی پر

[illegible]

پہلے اک ہاتھ سے چہرے کی بلائیں لونگی
دوسرے ہاتھ سے سر کی بلائیں لونگی

[illegible]

اسکے مرنے پہ ہوں اب شاہ زمن بھی راضی
ماں بھی اس دولھا کی راضی ہے دلہن بھی راضی

[illegible]

جب وہ سر شاہ کے قدموں پہ جھکا دیتا ہے
پسر فاطمہ چھاتی سے لگا لیتا ہے

[illegible]

بھائی قاسم کی طرح انکو نہ مہلت دونگی
انسے تو نیگ ابھی لونگی اسی دم لونگی

[illegible]

خو مین ڈوبی ہوئی تیغ ہے جو ابھی آئے تھے
تیرے بیٹی ہی کا لاشہ تو ابھی لائے تھے

[illegible]

قدر دان بھائی کے غمخواری کی تو ہے زینب
یہ سبب ہے مرا یہ میری بہو ہے زینب

[illegible]

ہے یہ مہمان حسین اسکی مدارات کرو
یہ بھی ہمدرد تمھاری ہے ملاقات کرو

[illegible]

اک مخافہ ہے صدا اس کو یہی آتی ہے
لونڈی سادات کی سادات کے گھر جاتی ہے

[illegible]

مین نے اکدم بھی نہ سہرا ترے سر پر دیکھا
لاش دیکھی تری اور ہاتھ جگر پر دیکھا

[illegible]

اب تو مجبور ہون ہان جبکہ شہادت ہوگی
حُر کی اور تیری بھی فردوس مین عزت ہوگی

[illegible]

کسی دشمن نے نگر دکھ انھین پہونچائی ہین
آل حیدر مین یہ چھپنے کیلئے آئی ہین

[illegible]

غم نوشاہ مین گھل گھل کے مجھے مرنا ہے
صلحجو اب مرے سایہ سے حذر کرنا ہے

[illegible]

رن پکارا کہ مددگار امام آتا ہے
جنگ کو قاسم نوشہ کا غلام آتا ہے

۵۵

[illegible]

سپر رکھا ہوگا بائے شہ دیں کے اوپر
جب تو یہ نور کا جلوہ ہی جبیں کے اوپر

۵۶

[illegible]

پیاری کیطرح مجھے اے مرے غمخوار ہے تو
میرے مظلوم کا بیکس کا مددگار ہے تو

۵۷

[illegible]

کون تھا تیغ کی ہیبت سے جسے فرق نہ تھا
اور اگر فرق نہ تھا جسم نہ تھا فرق نہ تھا

۵۸

[illegible]

بجو اسی مین جو ہر ایک لعین گرتا تھا
وہ کہیں گرتا تھا اور سایہ کہیں گرتا تھا

۵۹

[illegible]

اسکی طاقت ہی نہ یہ زور مرے شیر کا ہے
بس یہ سب حوصلہ بخشا ہوا شبیرؑ کا ہے

۶۰

[illegible]

ایک باری نہ گلی کوتہ خنجر کا لو
ہاتھ کا لو کبھی گہہ پانوں کبھی سر کا لو

۶۱

[illegible]

اب تو قابو ہی ہمیں کہہ تجھے کیونکر ماریں
پیاسا ماریں تجھے یا پانی پلا کر ماریں

۶۲

[illegible]

تشنگان سب کو دیا ہو تو مجھے پانی دو
ان غریبوں نے پیا ہو تو مجھے پانی دو

۶۳

[illegible]

سر گرایا سے شہنشاہ امم کے اوپر
سجدۂ شکر کیا اس نے قدم کے اوپر

آرزو تھی مجھے یاں اپنے بھی سر دینے کی
میں بہنیں نہیں کی اس سر کو نہیں لینے کی

سب کو تم روکیں اب ماتم شبیرؑ کرو
شہر بانو کے بھی رنڈ سالہ کی تدبیر کرو

گو کہ جنت میں سکینہ کو کہاں پاؤنگا
علی اصغر تو ہے واں اس سے بہل جاؤنگا

صبر گر گو کہ تجھے صبر کا یارا نہ رہا
کیا کیا منہ جو نوشاہ ہمارا نہ رہا

کب تلک روئے یہاں بیاہ و کی خاطر شبیرؑ
ایسا اک زخم لگاؤ کہ ہو آخر شبیرؑ

فوج سب قتل ہوئی خوف و خطر کسکا ہے
بھائی عباسؑ بھی مارے گئے ڈر کسکا ہے

قدر اس درجہ غلاموں کی کہاں ہوتی ہے
دبیر مرنے پہ شبیرؑ کی بہو روتی ہے

چھوٹ جائیگا غموں سے جو مر گیا شبیرؑ
تم سے پانی کی طلب پھر نہ کریگا شبیرؑ

زلزلہ ران کو ہوا آنکھوں سے دیکھا میں نے
اپنے کانوں سے سنا نالۂ ترہٗ آمیں نے

[illegible]

گرد تیغیں لیے یہ لوگ کھڑے تھے بے دین
شاہ جلتی ہوئی ریتی پہ پڑے تھے رنگین

[illegible]

کس گنہ پر مرے شبیرؑ کے سر کو کاٹا
تو نے اے تیغ محمدؐ کے جگر کو کاٹا

[illegible]

دست بردار نہ سید سے یہ خونریز ہوا
تیغ جتنی ہوئی کند اتنا ہی یہ تیز ہوا

[illegible]

گو کہ ظاہر میں نہ مجکو وہ نظر آتی تھی
پر میں سنتا تھا کہ بی بی کوئی چلاتی تھی

[illegible]

جب سے ان شمر کے شہ کے گلے پر مجکو
فاطمہ رو کے مجھے تھام لے حیدرؑ مجکو

[illegible]

حیف ہے تیغ تو اس ظلم سے پرہیز کرے
شمر پھر یہ اگر ڈر کر اسے پھر تیز کرے

[illegible]

مجھ سے جلاد ترے دست کا سر کاٹتا ہے
سر نہیں کاٹتا زہرا کا جگر کاٹتا ہے

[illegible]

مثل اس ماں کے جوان جسکا پسر مر جائے
ایک ہی لال ہو اور وہ بھی قضا کر جائے

[illegible]

تیز بھائی کیلیے تیغ جفا ہوتی ہے
پوچھتا کوئی نہیں مجھ سے کہ کیوں روتی ہے

[illegible]

رکھ تو محفوظ مجھے روح علیؑ کا صدقہ
دے نجات آتش دوزخ سے نبیؐ کا صدقہ

[illegible]

کی نظر طیش و غضب سے شہ دین کے اوپر
توڑ کر پھینک دی تلوار زمین کے اوپر

[illegible]

پانی حیلہ تھا فقط فاطمہؑ کے جانی کا
صاف اک چشمہ نمودار ہوا پانی کا

[illegible]

ڈر خدا کا نہ ادب احمد مختارؐ کا ہے
شمر کو دھیان فقط خلعت و دینار کا ہے

[illegible]

جو کہ دل میں ہے زباں سے بھی وہی کہتا ہوں
اب میں بن ذبح کیے آپکو کب رہتا ہوں

[illegible]

میں تو رو رو کے یہ کہتا ہوں کس کام میں تا پانی
قتل اکبرؑ بھی ہوا اسکو پلاتا پانی

[illegible]

اسکے جبڑ کیا انگلی سے قمر دو ٹکڑے
اسکی خاطر سے ہوا ایک گہر دو ٹکڑے

[illegible]

جاکے نانا سے کہونگا مجھے مہمان کیا
مرتے دم شمر نے پانی دیا احسان کیا

[illegible]

کہو قاتل سے کہ اب حلق پہ خنجر رکھے
فاطمہؑ روتی ہے زانو پہ ترا سر رکھے

۱۹۴

سب بے پدر اب وہ مصیبت میں گرفتار یتیم
جس طرح ہیں بیمار وہ اور حب ہے وہ غنی کریم
وہ ضعف کہ نہ شاہ ہے نہ اصحاب فقط معبود رحیم
نہ بچی ابن علی کی اولاد کو کریم ابن کریم
کر دو احسان کہ ہے اور ادا غم زدہ اقرار ہے
سب ہیں غلط فہمی یہی بیٹی ہی کی یاد ہے

رباعی

شہ کے رفقا زمین پہ لوٹے جا جا کے
جنت میں گئے تیر و سناں کھا کھا کے
اوروں نے اٹھائے صبح سے زخم کاری
شہ رو دیئے ایک ایک کی لاش پر آ آ کے

رباعی

بانو کہتی تھی مرے بیکس جانِ اکبر
ہے یاد مجھے تیری جوانی اکبر
اب گلشن دہر میں نہیں ہے لالا
یہ داغ جگر ہے تری نشانی اکبر

رباعی

میدان میں کون جانے والا ہے
اور کون گلا کٹانے والا ہے
جو بار اٹھایا ہے اکیلے نے سمجھیں
شبیر کا کون لانے والا ہے

رباعی

بانو نے کہا نہ لال پلنے پایا
ارمان مرا کچھ نہ نکلنے پایا
تھی آرزو پاؤں چلتے دیکھوں اسکو
اصغر مرا گھٹنیوں نہ چلنے پایا

رباعی

مرقد میں نہ کیوں شاہ مدینہ پہنچے
زہرا تربت میں کیوں نہ سینہ پیٹے
تھے ہاتھوں انہی قید ظالمین جب
بابا کے وداع کو سکینہ پہنچے

رباعی

کہتی تھی سکینہ جب سے جلتا دیکھا
خیمہ کو الٹ کے تہ میں جلتا دیکھا
بچی ہوں سے کان اور طمانچہ کھائے
اب تین برس میں میں نے کیا کیا دیکھا

رباعی

جس گل رسول حق کا لاشا دیکھا
کٹتے ہوئے حلق شاہ دیں کا دیکھا
زینب یہ کہتی تھی آہ لوگو میں نے
اس عمر دو روزہ میں کیا کیا دیکھا

۴۱

[illegible]

رو دیں جو شاہِ سلِ دہاں منہ ڈھانپ کے
لاشِ حسینؑ رہ گئی بس کانپ کانپ کے

۴۲

[illegible]

فرزند پاس تھے پسر بوترابؑ کے
دو چاند پہلو میں تھے اک آفتاب کے

۴۳

[illegible]

بستے بخیمہ کے بین یہی فریاد و آہ میں
اصغر کہو کدھر ہے تو نہیں قتل گاہ میں

۴۴

[illegible]

افتادہ خاک پر تھا سلیمانِ فاطمہؑ
پر جبرئیلؑ کا تھا نہ دامانِ فاطمہؑ

۴۵

[illegible]

سہرے کے پھول یوں تھے تن زخم دار پر
جس طرح کوئی پھول چڑھا دے مزار پر

۴۶

[illegible]

فرمائیے غلام تمہارا نہیں ہوں میں
پیارے یہ دونوں بیٹے ہیں پیارا نہیں ہوں میں

۴۷

[illegible]

ننھا سا گرم تن میں لہو سے بھرا ہوا
اک ہاتھ تھا حسینؑ کا اسپر دھرا ہوا

۴۸

[illegible]

سینے پہ باپ کے تھی نشانی سکینہؑ کی
پرداد یہ تیغ تشنہ دہانی سکینہ کی

۴۹

[illegible]

ممکن نہیں علاج دلِ بیقرار کا
اور اسپہ غمِ فراقِ شہہ نامدار کا

زینبؑ غریب مردہ کسے منھ دکھائیگی
سوئے وطن بجائیگی زینبؑ بجائیگی

بعد از فنا یہ شہ کی کرامت عیاں ہوئی
لاش اپنے پاؤں سے سوئے تربت رواں ہوئی

کیوں حال اے یتیموں تمھارا تباہ ہے
واللہ یہ شیر الٰہی کی آہ ہے

مقتل میں داخلہ ہوا ناموس شاہ کا
چہلم ہے آج سبط رسالتؐ پناہ کا

بابا سے پیار دیکھا خیرالانامؐ کے
یہ ہاتھ میں رسول علیہ السلام کے

سمجھا رہی ہیں حیدرؑ و صفدرؑ بتول ہے
پرسا ہر ایک دیتا ہے نانا رسول ہے

زینبؑ اسی جگہ تری پاک کی خاک ہے
ابن ابوتراب کی یہ قبر پاک ہے

پھر عرض یہ کی ہے بجان سوال کی
نانا جان لو یہ امانت بتولؑ کی

اب حشر تک ہوئی تری مہمان فاطمہؑ
اے قبر تیری خاک سے قربان فاطمہؑ

[illegible]

اے قبر میری گود کے پالے سے ہوشیار
اے گور میرے گیسووں والے سے ہوشیار

[illegible]

اللہ رے عشق باپ کا ماں سے جدا ہوئے
بابا پہ چھ مہینے کے سن میں فدا ہوئے

[illegible]

سب نے کہا یہ واقعہ بھی یادگار ہے
لکھ دو یہ نامراد بنے کا مزار ہے

[illegible]

مقتل میں بند و فاطمہ زہرا کے لال کے
تم نوجوان مر گئے اٹھارہ سال کے

[illegible]

ہم با باجان سے دور ہیں اور تم قریب ہو
اصغر میں صد واہ بڑے خوش نصیب ہو

[illegible]

دیکھو تو جا کے نہر پہ کیا دھوم ہوتی ہے
اک لڑکی ایک سقے کے لاشے پہ رو تی ہے

[illegible]

اک قبر میں ہیں باپ کی بہاویں تین
اک ہم ہیں ننگے سر ہیں بیابان میں دکھیا

[illegible]

بابا کی پائنتی پہ تمہارا سرہانا ہے
ہم کو سرہانے قبر کے آنسو بہانا ہے

[illegible]

صدمہ ہوا ہر ایک کا دل بیقرار ہے
لکھ دی حرم نے مشک سکینہ کا مزار ہے

[illegible]

پھٹتی ہے چھاتی زینبؑ بیکس کے بین پر
کس درد سے وہ روتی ہے لاش حسینؑ پر

[illegible]

ہم دونوں یان کرینگے بیا شور و شین کو
اکبر کو بانو روئیگی زینبؑ حسینؑ کو

[illegible]

جنبش ہوئی مزار سے فریاد کیجیے
صبر جناب فاطمہؑ کو یاد کیجیے

[illegible]

بھائی شہید تیغ جفا جس بہن کا ہو
کیا خاک اشتیاق پھر اسکو وطن کا ہو

[illegible]

کیا جلد کربلا سے روانہ حرم ہوئے
اک سال بھی مجاور مرقد نہ ہم ہوئے

[illegible]

صغرا کو میری سمت سے بھی پیار کیجیو
زینبؑ بہت تسلی بیمار کیجیو

[illegible] سمت پکاری وہ دل جلی
[illegible] یا علی
[illegible] وہ سوئے وطن چلی

آگے دبیر نوحۂ سادات کیا لکھوں
صغرا کی اور حرم کی ملاقات کیا لکھوں

[illegible]

مرثیہ نمبر (15)

۴۱

[illegible]

قرآن الٰہی جو سیاہی سے لکھا ہے
قرآن غم سرورِ دیں سیہ پوش ہوا ہے

۴۲

[illegible]

ثابت تو ثبات قدم راہ رضا ہے
اور جیم سے ظاہر ہے کہ جور اُمہ پہ ہوا ہے

۴۳

[illegible]

ثابت یہ ہوا رے سے کہ پیاسے رہے مولا
اعدا کی تعدی سے اداسی رہے مولا

۴۴

[illegible]

اظہار ہوا شین سے شاہ شہدا ہے
خود شیر ہے اور شیر سے زہراؑ کی بلا ہے

۴۵

[illegible]

اور طا سے عجب طرح کے صدمے سہے تھے
طاری غم و اندوہ تھا اور زخم لگے تھے

۴۶

[illegible]

اور قاف سے ثابت ہی اہلِ فوج شقی کی
پر شاہ کو تھی فکر یہ امت ہی نبیؐ کی

۴۷

[illegible]

اور نون سے ناحق شہ بیکس پہ جفا ہے
نیزے سے بندھی زلفِ امام دوسرا ہے

۴۸

[illegible]

فریاد خدا کی ہے دہائی ہے نبیؐ کی
پامال ہوئی لاش حسینؑ ابن علیؑ کی

۴۹

[illegible]

اور یا سے عجب ظلم ہوئے سبطِ نبیؐ پر
یہ بات ہوئی ختم حسینؑ ابن علیؑ پر

[illegible]

ہوتے ہیں غم شاہ میں بے انس سخن تک
برپا غم شبیر ہے یہ حشر کے دن تک

[illegible]

کی عرض کہ برلا تو تمنا مرے جی کی
آیا ہے قسم تجھکو حسینؑ ابن علیؑ کی

[illegible]

ہر شے سے میسر ہوا ہون نہین کام کسی سے
ہے عشق مجھے نام حسینؑ ابن علیؑ سے

[illegible]

دیتے تو سند مصحف ناطق یہ فدا تھا
حافظ بھی تھا در ناظر قرآن خدا تھا

[illegible]

فریاد عرب کی تھی غم شاہ عرب سے
اور پالون نہ اٹھتے تھے ضعیفی کے سبب سے

[illegible]

بھائی یہ عجب غم ہے اثر کر گیا جی مین
آخر کو مین رو اٹھا غم سبط نبیؐ مین

[illegible]

دیکھا جو ہر اک سمت یہ سامان نظر آیا
آنکھوں سے عزادار وہ پنہان نظر آیا

[illegible]

آثار عجب قدرت خالق کے عیان تھے
بس ایک ہی ماتم مین یہ دد نوحہ کنان تھے

[illegible]

اس دم سبب خوف نہین جسم مین جی تھا
اسکے لیے گویا ملک الموت وہی تھا

[illegible]

کیا شرح کروں سانحہ میں قتل کے دن کا
میں بھی تو رفیقوں ہی میں تھا زعفر جن کا

[illegible]

اس رنج و مصیبت سے بچانا مجھے یارب
زینبؑ کی اسیری نہ دکھانا مجھے یارب

[illegible]

اے واہ عجب فیض شہ جن و بشر تھا
جو اشک کہ آنکھوں سے بہا صاف گہر تھا

[illegible]

اس پیاس میں منہ آنسوؤں سے دھوتے تھے مولا
اک چھوٹی سی تربت پہ پڑے روتے تھے مولا

[illegible]

یہ پھول ہیں سب باغ شہ جن و بشر کے
لاشے نہیں ٹکڑے ہیں یہ زہراؑ کے جگر کے

[illegible]

سب مر گئے اب میں ہوں ناچار الٰہی ہوں
بیکس ہوں مگر کل کا مددگار الٰہی ہوں

[illegible]

مقتل میں کمائی تو لٹی سبط نبیؐ کی
اب رانڈ بہو ہوتی ہے زہراؑ و علیؑ کی

[illegible]

زینبؑ کے یہاں گود کا پالا ہے لاشہ
اے جان یہ مرے گیسوؤں کا پالا ہے لاشہ

[illegible]

قیدی ہو سکینہ کا تو رہائی گردن تیری
مشکل جو ہو حل عقدہ کشائی گردن تیری

[illegible]

جو کچھ تو کہیگا نہیں انکار ہے مجکو
پر ایک مدد تو نہیں درکار ہے مجکو

[illegible]

قید ہوئیگی سب عترت سلطان مدینہ
ظالم کے طمانچے ابھی کھائیگی سکینہ

[illegible]

ہمشکل نبی سا کوئی سالار نہیں ہے
عباس سا برادر سا علمدار نہیں ہے

[illegible]

لوٹے نہ کوئی آل رسول عربی کو
خیمے کی نگہبانی کا دو حکم مجھی کو

[illegible]

تو مالک کل اے پسر شیر خدا ہے
لیجیے مری اقلیم کی شاہی تو بجا ہے

[illegible]

تو جا کہ یہاں شیر خدا ہاتھ ملیگا
اب خنجر ظالم مری گردن پہ چلیگا

[illegible]

محتاج حرم ہوئینگے اب ایک ردا کے
سادات کی عزت ہے بس اب ہاتھ خدا کے

[illegible]

زعفر تو غلام پسر شاہ نجف ہے
زینب کی کنیزی مری زوجہ کا شرف ہے

[illegible]

غم سے مرے سب خلق خدا ہاتھ ملیگی
زہرا کے کلیجے پہ چھری آج چلیگی

بند [illegible]

[illegible]

وہ ماجرا دیکھا کہ جو دیکھا نہ سُنا تھا
پھر تیغِ ستم اور شہِ بیکس کا گلا تھا

بند [illegible]

[illegible]

تم آپ نہ حملہ کرو افواجِ لعین پر
رکھدینگے یہ مجکو علم کر کے زمین پر

بند [illegible]

[illegible]

منظور جو امدادِ شہِ ہر دو سرا تھی
اعدا کیلیے سیف وہ سیفی کی دعا تھی

بند [illegible]

[illegible]

ہمکو غم و آفت سے چھڑاتا نہیں کوئی
کیا قہر ہے سید کو بچاتا نہیں کوئی

بند [illegible]

[illegible]

جب خم ہوئیں سجدے میں تو جھک جائیو فوراً
جسدم میں کروں منع تو رک جائیو فوراً

بند [illegible]

[illegible]

جل جل کے کنارہ کیا سب فوجِ شقی نے
اعدا کے اڑائے تھے دھوئیں تیغِ علی نے

بند [illegible]

[illegible]

شبر نے کہا بھائی ترا غم کھائیگا زینبؑ
سب مر گئے کوئی نہیں کون آئیگا زینبؑ

بند [illegible]

[illegible]

زینبؑ کی بکا سے نہیں آرام ہے مجکو
آقا کے بچانے سے فقط کام ہے مجکو

بند [illegible]

[illegible]

ہر چند عبادت سے نہیں سیر ہوا ہوں
پر ابندہ معبود میں مشتاق قضا ہوں

[illegible]

جب یہ کلمہ شہ نے کہا با دل افگار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھاتی یہ چڑھا شمر شہ جن و بشر کی | خنجر سے صدا آنے لگی ہائے پسر کی

[illegible]

[illegible] نے رکھا حلق پہ جب خنجر خونخوار
[illegible] دل افگار
[illegible]
[illegible]

آ لینے دے اب پاس تو مجھ کو کہ چلی کو | سینے سے لگالوں میں حسینؑ ابن علیؑ کو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] خالق دانا
[illegible]

مرتا ہوں غم و رنج سے للّٰہ لگا لو | روضہ مجھے شبیرؑ کا جلد لیسے دکھا دو

۴۱

[illegible]

کیا جانتی تھی اپنے بچھڑ جائینگے بابا
وہ دن بھی کبھی ہوگا کہ پھر آئینگے بابا

۴۲

[illegible]

دن زیست کے باقی ہیں سو رو رو کے بھرونگی
مرتے ہوئے دنیا کو میں کیا یاد کرونگی

۴۳

[illegible]

اغلب ہے کہ اس دھوپ میں آرام لیا ہو
اللہ کرے خیمہ ترائی میں کیا ہو

۴۴

[illegible]

زہرا کا قمر سوئے مدینہ نہیں آیا
اُس چاند کی رویت کا مہینا نہیں آیا

۴۵

[illegible]

پروانہ بدن کی ہے نہ دل کی نہ جگر کی
آنکھیں ہیں باقی کہ زیارت ہو پدر کی

۴۶

[illegible]

فاقی کو جو پوچھو تو یہ ارث شہ دین ہے
بابا کو مرے پیاس کی برداشت نہیں ہے

۴۷

[illegible]

داخل شہ دین اب بھی نہ گھر میں ہوئے نانی
اصغر چھ مہینے کے سفر میں ہوئے نانی

۴۸

[illegible]

شب کون سی آئی کہ میں سونا نہیں بھولی
پر یاد میں ماں باپ کی رونا نہیں بھولی

۴۹

[illegible]

کوئی کہیں طرف سے جو ہوا آتی ہے نانی
سب کنبے کے رونے کی صدا آتی ہے نانی

[illegible]

ہم سب کا سوا اُسکے سہارا نہین کوئی
اللہ کا بندہ ہی ہمارا نہین کوئی

[illegible]

بے نور ستارے بھی ہین اور چرخ برین بھی
اتبو در و دیوار بھی ہلتے ہین زمین بھی

[illegible]

تن شمع صفت جلتا ہی اور بدر مرگی ہی
تو بھائی کے ملنے کی مگر دل سے لگی ہے

[illegible]

ہین اور وہ دن جنمین کہ رن پڑتی ہین صغرا
کافر بھی محرم مین نہین لڑتی ہین صغرا

[illegible]

مر جاؤنگی اس شب کے اندھیرے سی دہل کر
روضے مین پیمبر کے رہو اس رات کو چل کر

[illegible]

بالکل غضب قہر الٰہی کی گھڑی ہے
کیا جانیے کس گھر پہ تباہی کی گھڑی ہے

[illegible]

اس خیمے سے حضرت کی دعا لائے تو لائے
جب تیرے بابا کو خدا لائے تو لائے

[illegible]

روشن رہیں دنیا مین چراغ آل عبا کے
دل میرا بجھا جاتا ہی جھونکون سے ہوا کے

[illegible]

پھر سامنے آنکھون کے امام دو جہان تھے
تسبیح تو تھی ہاتھ مین اور اشک روان تھے

[illegible]

خاک اُڑتی ہے مسندِ شہِ والا کی بڑھی ہے
حضرت نے نماز آج غریبی سے پڑھی ہے

[illegible]

اُسوقت ہین جسنے رخِ شبیر کو دیکھا
حلقوم پہ چلتے ہوئے شمشیر کو دیکھا

[illegible]

ہوتا ہے جوان اللہ جدا مرتی ہین اماں
حق دودھ کا بھیا کو بحل کرتی ہین اماں

[illegible]

لذت مرے جینے کی لیے جاتا ہے کوئی
لے تیغ مجھے ذبح کیے جاتا ہے کوئی

[illegible]

زینبؑ کا یہان کون بجز شاہِ ہدا ہے
بابا مرے کہتی ہین نہ گھبراؤ خدا ہے

[illegible]

ذباغ نہ بستی نہ کمائی ہے علیؑ کی
سب مر گئے صغرا کے دو ہائی ہے علیؑ کی

[illegible]

اب تیغ ہے اور حلق شہ جن و بشر ہے
اب داغ ہے شبیر کا اور میرا جگر ہے

[illegible]

امت کے ستم خلد مین نانا سے کہینگے
خیر اب بھی دنیا مین رہین ہم نہ رہینگے

[illegible]

کیسی یہ مدینے مین بلا ٹوٹ پڑی ہے
کعبے مین تو اسوقت نہین لوٹ پڑی ہے

[illegible]

ابن حنفیہ کو بُلا و کوئی گھر سے
شبیر کا شقہ تو نہیں آیا سفر سے

[illegible]

مندیلیں گری ہیں کہیں عمامے پڑے ہیں
سب قبر کو گھیرے ہوئے سر ننگے کھڑے ہیں

[illegible]

کھلی تیغ لبو عرش مقاموں کے لہو کی
رنگت نہیں چھپنے کی اماموں کے لہو کی

[illegible]

قربان خوزادوں کے حسین اور حسن پر
خالق سے کہو رحم کرے اہل وطن پر

[illegible]

کیا جانیے کیا غم کی خبر اسنے کہی ہے
اب تو ترے نانا کی لحد کانپ رہی ہے

[illegible]

پیغمبر کونین کی بیوہ نے ندا دی
لوگو اٹھو آگئی ہے مدینے کی خوزادی

[illegible]

مولا کسی ظالم سے خطا آج ہوئی ہے
جو خلق پہ نازل یہ بلا آج ہوئی ہے

[illegible]

سر کھولو ردا پھینک دو داماں کو پھاڑ دو
اٹھو مرے کرتے کے گریباں کو پھاڑ دو

[illegible]

روتی ہیں سیاں لونوں کی پھوپھیاں اسی کی
گہہ پائینتی روتا ہے کبھی آکے سرہانے

[illegible]

فریاد بلند اُسکی ہے سب نوحہ گروں سے
اشک آنکھوں سے اور خون ٹپکتا ہے بدن سے

[illegible]

ایسوں ہی کیئے متیمن دو عالم کے شرف ہیں
صغرا کے خداوند ہیں زہرا کے خلف ہیں

[illegible]

حلقوم مبارک پہ چھری جبکہ رواں تھی
شبیر کی عاشق ہیں اُسوقت کہاں تھی

[illegible]

پہچانیئے تو آپ یہ کس کس کا لہو ہے
اٹھارہ بنی فاطمہ کے خون کی بو ہے

[illegible]

صغرا کو دعا کیلیے ارشاد کیا ہے
یا اللہ سے یہ منہ ڈھانپنے کو یاد کیا ہے

[illegible]

مرقد پہ جبیں رکھ کے پکاری یہ نبی کو
اب آپسے رونگی میں حسین ابن علی کو

[illegible]

بخیہ کا تدارک ہے کہ تابوت و کفن کا
یہ خون ہے بابا کے گلے کا کہ بدن کا

[illegible]

بستی میں بسے یا کسی جنگل میں بسے ہیں
خدمت کو کوئی پاس ہے یا سب سے چھٹے ہیں

[illegible]

بیمار نواسی کو مسیحا سے ملا دو
زہرا کا تصدق مجھے بابا سے ملا دو

نانا نے جو دیکھا تو مرا حال ہے تغییر
کہا سن کے فغان اپنے کلیجے پہ لگا تیر
[illegible] صاحب زنجیر
[illegible] شبیرؑ

چہرے پہ مرے فاطمہؑ نے خاک ملی ہے
نانا کے کلیجے پہ چھری آج چلی ہے

سب وارثی رانڈوں کو ستاتے ہیں ستمگر
سنتے نہیں بابا کی جلاتے ہیں ستمگر
بیمار کو بستر سے اٹھاتے ہیں ستمگر
[illegible] ہیں ستمگر

بلوے میں پھوپھی آج تمہاری گئی صغراؑ
چادر سرِ زینبؑ سے اتاری گئی صغراؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب تک چمنِ نظم کی بنیاد رہیگی
رنگین سخنی سب کو تری یاد رہیگی

۹۱

[illegible]

سجدے کیلیے خواب مین شمس و قمر آئے
محراب عبادت مین ستارے نظر آئے

۹۲

[illegible]

وہ خضر ہے وہ شیعہ وہ سقائے سکینہؑ
معشوق خدا عاشق بابائے سکینہؑ

۹۳

[illegible]

یوسف جو گرے چاہ مین پھر چاہ سے نکلے
تا حشر نہ شبیرؑ کی یہ چاہ سے نکلے

۹۴

[illegible]

یعقوب نے فرمایا بہت خوب مبارک
شاہی و نبوت مرے محبوب مبارک

۹۵

[illegible]

جز بعد حسینؑ آئینہ جو یوسفؑ تھے تو یہ تھے
عاشق یہ تابان علیؑ پر کہ دو مہ تھے

۹۶

[illegible]

ہین خاص نبی حق کے علیؑ خاص نبیؐ کے
عباس فدائی ہین حسینؑ ابن علیؑ کے

۹۷

[illegible]

پر چاند کی نسبت سے ہے دل چاک پدر کا
نعینے کہ قمر کیلیے ہے داغ جگر کا

۹۸

[illegible]

پر فوق ہے یوسفؑ پہ بھی اس وجہ حسن سے
بھائی نہین یوسفؑ کے حسینؑ اور حسنؑ سے

۹۹

[illegible]

یہ عقدہ کشادہ ہے جو حیدرؑ کا خلف ہے
حیدرؑ کا خلف ہے تو دو عالم کا شرف ہے

[illegible]

جیلہ کہ ملا جائے گا نہ ہفتے میں عقدے سہان وا ہیں
واللہ دو عالم میں یہ اک عقدہ کشا ہیں

[illegible]

خوشنود ہوا سو قت کہ مغموم و حزیں ہو
عباسؑ میں صدقے کی یہ پہ تو نہیں ہو

[illegible]

تم شرح نویس خط تقدیر ہو پیارے
خواب انکا سنو خواب کی تعبیر فرو پیارے

[illegible]

تن رخت طہارت میں قدم عرش علا پر
حاصل تھم سب آرام کہ تکیہ تھا خدا پر

[illegible]

دو مجھکو تسلی کہ گرفتار تعب ہوں
لے وارث یعقوب میں تعبیر طلب ہوں

[illegible]

میں صدقے وہ بیمار پڑیگا کہ مریگا
کچھ دن تو غلامی تری عباسؑ کریگا

[illegible]

حیرت زدہ ہے نرگس دنیا سی ہیں عباسؑ
چشمہ تو ہی کا نہ ھی یہ مگر پیاسی ہیں عباسؑ

[illegible]

شبیرؑ ہے اس خواب کی تعبیر کے قابل
تعبیر ہے اس خواب کی [illegible] کے قابل

[illegible]

بیٹا ہی مددگار ہے ہمدم ہے اخی ہے
شبیرؑ کا جو کچھ ہے سو عباسؑ علی ہے

[illegible]

ہم انکو نچھوڑینگے ہمین چھوڑینگے عباسؑ
تم پوچھ لو بابا سے کہ رونڈینگے عباسؑ

[illegible]

پانی نہ ادسے تین شب و روز ملیگا
چلائیگی جب واعطشا عرش ہلیگا

[illegible]

یہ میری محبت نہ بھلا دیجیو بیٹا
جو کہتے ہین یہ اس سے سوا کیجیو بیٹا

[illegible]

ہر حلق سیہ دان خون کا فوارہ چھٹیگا
یہ باغ وہی جسمین مرا باغ لٹیگا

[illegible]

سر کٹ نہ عزیز اُس سے مرا بھائی کریگا
بس پیار کا یہ حق ہے کہ سقائی کریگا

[illegible]

محشر مین علم کے تلے بٹھلائیو ہمکو
تم فاطمہؑ کے سامنے لیجائیو ہمکو

[illegible]

کل دو پہر انکے لیے یہ جاہ و حشم ہے
پھر سر ہے نہ گردن ہے نہ شانہ نہ علم ہے

[illegible]

الیاسؑ و خضرؑ لاش پہ فریاد کرینگے
دریا پہ مری چاہ مین یہ پیاسے مرینگے

[illegible]

اللہ رے صاحب توقیر ہو پیارے
لو آج کھلا قد یہ شبیر ہو پیارے

[illegible]

عجب آیا پسرِ صبح کو تسلیم کی خاطر
سیہ لیکے بلائیں اُٹھی تعظیم کی خاطر

[illegible]

گھر بار سب اسباب لٹا دیجیو مولا
سقائے سکینہؑ کی خوشی کیجیو مولا

[illegible]

مکہ کی مدینہ کی سکونت لکھواری
اور کرب و بلا جائے شہادت لکھواری

[illegible]

نوشاہ علمدار حسینی کو بنا دو
سہرا ابھی سقائے سکینہؑ کا دکھا دو

[illegible]

مشاطہ جو یہ خوشخبری پائیگی اماں
تلوؤں باتیں وہ اسی عذرمیں لے آئیگی اماں

[illegible]

اک ہاتھ میں رقعہ لیے حیران کھڑی تھی
دولھا کو کوئی دیکھے بیہوش پڑی تھی

[illegible]

کیوں جلد نہ شادی کی تمنا کروں مولا
آجائے ابھی موت تو پھر کیا کروں مولا

[illegible]

اب اسم نویسی کے سزاوار ہوئے تم
قابل ہوئے عاقل ہوئے ہشیار ہوئے تم

[illegible]

کہتی تھیں مدد چاہیے اب بخت رسا کی
دیکھیں کہ بنے کون بہو شیر خدا کی

[illegible]

خوش طالع و نیک اختر و فرخندہ لقب تھی
بلقیس حشم حور شیم عاشق رب تھی

[illegible]

منھ لاکھ زبانوں سے ثنا خوان خدا تھا
تن پنجتن پاک پہ سو جان سے فدا تھا

[illegible]

یہ دولہا دلھن جن لیے معبود نے بلانے
خود عرش کے ممبر پہ پڑھا عقد خدا نے

[illegible]

کہتے ہیں صداقت جسے وہ اسکی زباں تھی
اور دل سے ولا آل پیمبر کی عیاں تھی

[illegible]

یہ بات فقط قدر بڑھانے کے لیے ہے
لونڈی مرے گھر ہاتھ دھلانے کے لیے ہے

[illegible]

یوں روز چھپا پردہ میں منھ جیسے دلھن کا
سہرا اگرا خورشید کے چہرے سے کرن کا

[illegible]

مشہور تھی گھر میں وہ کنیز آل عبا کی
پر عرش پہ لکھی تھی عزیز آل عبا کی

[illegible]

سب وصف ہیں الفت ہے مروت ہے وفا ہے
غصہ مرے عباس کا پر قہر خدا ہے

[illegible]

نوشاہ کے خلعت کی جو طلعت نظر آئی
سہرا لیے کشتی میں شعاع قمر آئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باچھیں کھلی جاتی تھیں ہمشیر کے دِل کی
شادی تھی علمدار حسین ابن علی کی

شبیر سا سادات میں سردار نہ ہوگا
عباس سا دنیا میں علمدار نہ ہوگا

مدت میں یہ سامان یہاں جمع ہوا تھا
پر حیف کہ عاشورہ کو اک دم میں لٹا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نوشاہ کا حجلہ میں دولھن پاس گذر تھا
جو گھر تھا قمر کا وہی خورشید کا گھر تھا

جس ستی میں کلثوم کا زینب کا گلا ہو
ساتھ اوسکے گلا رستی میں اُسکا بھی بندھا ہو

ہم پردۂ ناموس علمدار کریں گے
بھاوج کو محافہ میں ہم اسوار کریں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیوں بیبو ایسا ہی خوش اسلوب تھا یوسف
داماد مرا خوب ہے یا خوب تھا یوسف

آ کر کے محافہ جو دولھن کا لگا در سے
اسباب جہیزی بھی نکلنے لگا گھر سے

چلمن رخ مردم پہ پڑی تار پلک سے
ہٹ ہٹ گئی گوشوں میں ملک بام فلک سے

۵۵

[illegible] وہان یاد
[illegible] یاد
[illegible] یاد
[illegible] یاد

ناموس کی فوج تو جو گرد کھڑی تھی
سر ننگے یہ عباسؑ کے لاشے پہ پڑی تھی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیرؑ کی آئی ہوئی عباسؑ پہ آئے
آئی ہو جو تجھ پر وہ تری ساس پہ آئے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانوؑ کو دکھا کر کہا یہ فخرِ عجم ہے
گرد انکے پھرو بانوؑ یہ سلطانِ امم ہے

۵۸

[illegible] یاد
[illegible] آباد
[illegible] بنیاد
[illegible] اولاد

پیارے سے علیؑ کے کئی پیارے ہوئے پیدا
گل سے چمن اور چاند سے تارے ہوئے پیدا

۵۹

[illegible] آئے
[illegible] آئے
[illegible] آئے
[illegible] آئے

پیارے سے علیؑ کے کئی پیارے ہوئے پیدا
گل سے چمن اور چاند سے تارے ہوئے پیدا

۶۰

[illegible] آئے
[illegible] آئے
[illegible] آئے
[illegible] آئے

کوفے کو عزیمت ہوئی شاہِ دوجہان کی
تقدیر وہان لیچلی تھی خاک جہان کی

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محبوب کا اپنے علم شیرِ خدا دو
طوبیٰ مجھے عباسؑ کے شانے پہ دکھادو

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ رو کے لگی کہنے مین جو ہون کفِ پا کو
جا اور کہو بابا سے دلوادون چچا کو

۶۳

[illegible] جانی
[illegible] زبانی
[illegible] زبانی
[illegible] پانی

نے خضر کو مشکیزہ نہ الیاس کو دینا
سقائی تم اپنی مرے عباسؑ کو دینا

[illegible]

عزہ کو محرم کے وہاں پہونچے پیاسے
نوروز کے رستہ پہ رہا خلد جہاں سے

[illegible]

رضوان نے کہا جان فدا شہ پہ کیے ہو
یہ سب ہین تمھارے لیے تم انکے لیے ہو

[illegible]

حق سے شہِ عالی کے ادا ہوگئے غازی
یعنی سرِ مولا پہ فدا ہوگئے غازی

[illegible]

وہ حور کا دامن وہ مصلاے ملک تھا
صحرا تھا کہ جنت کی زمینون کا فلک تھا

[illegible]

پھر تو گل عباسِ حیدر کی خزان تھی
اور باغ شباب علی اکبرؑ کی خزان تھی

[illegible]

بس خیمے سے عباسؑ کا دلبر نکل آیا
اور سامنے بابا کے سخن لب پہ یہ لایا

[illegible]

وہ کعبۂ تعظیم تھا وہ طور ضیا تھا
سب ایک طرف مقتلِ شاہِ شہدا تھا

[illegible]

باغی حرمِ دین کی تباہی مین تُلے تھے
سنبل کی طرح فاطمہؑ کے بال کھلے تھے

[illegible]

پیغام دیا ہی یہ تھی غصے مین آکر
کیون مجھکو سبک کرتے ہو پردیس مین لاکر

[illegible]

مشکیزہ لیے جانب کوثر نہیں جاتے
مرتی ہے بھتیجی مری تم مر نہیں جاتے

[illegible]

سب پر علم لائے سکینہؑ کو اوٹھا کر
ماں رونے لگی قبلہ کو منھ اُسکا پھرا کر

[illegible]

پانی کے لیے تو نہ ہو عباسؑ کے صدقے
عباسؑ ترے اور تری پیاس کے صدقے

[illegible]

شبیرؑ کو خنجر کے حوالے کرو بھائی
ہم تو دم مرینگے تمھی پہلے مرو بھائی

[illegible]

دیکھو جگر شاہ مدینہ کا تڑپنا
زہرؑا کا تڑپنا ہے سکینہؑ کا تڑپنا

[illegible]

منصب جو ہمارا تھا دیا ہمکو خدا نے
اب ساتھ سکینہؑ کے تو بند ھوا ایدہ شا نے

[illegible]

یون صحن مین عباسؑ علم گاڑ کے روئے
مرقد مین علیؑ اپنا کفن پھاڑ کے روئے

[illegible]

سر دیتے ہین اقرار یہ ہم شیر خدا کو
تم وعدہ پہ دو منصب سقائی چچا کو

[illegible]

یون ساتھ چلا اوسکے پسر خیر بشر کا
جیسے پس تابوت پسر باپ پسر کا

۶۴
[illegible]
چھوٹے ہیں علیؑ مجھسے دو بائی ہر نبیؐ کی
اونتیس برس کی یہ کمائی ہے علیؑ کی

۶۵
[illegible]
اور ہاتھوں کو باہر کیا بغلوں کے تلے سی
لپٹا لیا معشوق کو عاشق نے گلے سے

۶۶
[illegible]
صف باندھے ہو فوج کواب آئی جلو مین
سر ننگے یداللہؑ کو قضا لائی جلو مین

[illegible]
[illegible]
دیدار اخیر ای مرے مہمان دکھا دو
سقائی کے منصب کی ہمین شان دکھا دو

[illegible]
[illegible]
دو وعدون سے اس دکھ مین مجھے شاد کرو تم
وہ بولا سعادت مری ارشاد کرو تم

[illegible]
[illegible]
پر کھل گئی اک حسبت مین سب سلسلہ بندی
نے عرض تھا نے طول نہ پستی نہ بلندی

[illegible]
[illegible]
عباسؑ ترے بعد خبر کوئی نہ لیگا
عباسؑ ہمین گور و کفن کوئی نہ دیگا

[illegible]
[illegible]
مین شاکر و ممنون ترا جنت مین رہونگا
وہ بولا مین شیعون ہی کی خدمت مین ہونگا

[illegible]
[illegible]
یہ حرف لب شوکت و اجلال سے نکلا
خورشید دم مشرق اقبال سے نکلا

۹۱

[illegible]

اوس شہ پہ فدا سب یہ علمدار ہے جسکا
اوس فوج پہ قربان یہ مددگار ہے جسکا

۹۲

[illegible]

استادہ تھی بلقیس سلیمان کے پیچھے
جنت بھی چلی آئی تھی رضوان کے پیچھے

۹۳

[illegible]

قرآن مین آیا ہی یہ شان شہدا مین
زندہ ہین سدا مرتے ہین جو راہ خدا مین

۹۴

[illegible]

دیکھا جو ہین اوس مالک شمشیر کا پنجہ
ہے گرگ کے دندان ہے نہ شیر کا پنجہ

۹۵

[illegible]

عیسائی دھری دست سلام اپنی جبین پر
کہتے تھے مسیحا اتر آیا ہے زمین پر

۹۶

[illegible]

لے سامنے اس شیر کے اب بھیج کسی کو
تنہا یہ نہین ساتھ سمجھنا تو علیؑ کو

۹۷

[illegible]

خورشید و مہ نو نے کہا چرخ برین پر
اب گھول کے رکھ دسپر و تیغ زمین پر

۹۸

[illegible]

بھاگو ارے بھاگو یہ شجاع ازلی ہے
شبیرؑ جو موسیٰ ہین تو ہارون یہ ولی ہے

۹۹

[illegible]

جعفر نہ کہو اسکو یہ جعفر کا شرف ہے
عباسؑ علیؑ فاتح خیبر کا خلف ہے

[illegible]

رن گرم ہوا جوش پہ طبع اجل آئی
تیغوں کی زبان میان تو تھی منھ سے نکل آئی

[illegible]

شمشیر تھی یا روح وہ مشتاق بدن تھی
جب میان سے نکلی تو میان سر و تن تھی

[illegible]

تھے زیر و زبر صاحب شمشیر ہزاروں
تیغ ایک الف اور زبر زیر ہزاروں

[illegible]

جبرئیل پکاری ترے ممدوح میں خوز ادے
ہان بدر علیؑ معرکۂ بدر دکھا دے

[illegible]

میں چار طرف مستعد صف شکنی ہوں
باقی نہ رکھوں ایک کو میں پنجتنی ہوں

[illegible]

قانون عدالت عمل تیغ نکو تھا
جو منکر یکتائی حق تھا دہی دو تھا

[illegible]

شمشیر تھی یہ کہکے کمر سے نکل آئی
لو موت کی موت آئی اجل کی اجل آئی

[illegible]

مردوں کا نہ تہ خاک نہ باہم سر و تن تھا
مشرق میں اگر سر تھا تو مغرب میں بدن تھا

[illegible]

ان تاروں سے مہتاب چھپی منھ پہ قمر کے
ان نقطوں سے پر زے ہوئے ہر فرد بسر کے

چھپتی تھی زمین شہپر جبریل امین میں
جبریل فلک میں تو فلک گاڑ زمین میں

سچ کہہ کہیں مہمان کا یون خون بہا ہے
پیاسا کبھی امت کا نبی زادہ رہا ہے

غل تھا کہ مرا مشک کے بھرنے کا دکھا دو
دریا ہی میں سر کاٹ لو اور لاش بہا دو

نیزوں کے عوض ہاتھ فقط جوڑ رہے تھے
ہاتھوں سے کماندار کمان چھوڑ رہے تھے

دریا مجھے حیرت ہے تری مہر و وفا سے
کفار تو سیراب بنی فاطمہ پیاسے

دریا سے سواری بہشتی نکل آئی
طوفان سے پھر نوح کی کشتی نکل آئی

پہلے تو وہ بجلی سا فلک پر نظر آیا
پھر نہر میں بادل کی طرح سے اُتر آیا

اس پر بھی نہ پانی مرے شبیر پیئیں گے
مرتے ہوئے آب دم شمشیر پیئیں گے

زینب لیے گودی میں سکینہ کو کھڑی ہے
پانی میں بلا دو اسے پیاس بڑی ہے

یہ کہتے تھے خیر اصغر بے شیر پئیگا
پانی جو نہ پہونچیگا تو کوئی نہ جیئے گا

زخمی جو ہوئی آنکھ یہاں ابن علیؑ کی
جاتی رہی بینائی وہاں سبط نبیؐ کی

بیجان ہوں میں اب بلند مرے تن میں نہیں ہے
سب فتح ہے دریا پہ کوئی رن میں نہیں ہے

اک ایک قدم صدمہ تھا یاں جان حزیں پر
اب مشک چھدی اور گرا پانی زمیں پر

میدان کے غول وہیں جاتے ہیں اکبرؑ
عباسؑ کہیں تمکو نظر آتے ہیں اکبرؑ

شبیر نے کہا میں بھائی کے ہم ہوتے میں زینبؑ
ہاتف کی ندا آئی علیؑ روتے ہیں زینبؑ

مشکیزہ کا حافظ شہ مردان جگر تھا
سینے کے تلے تھا وہ کبھی زیر سپر تھا

اب تک نہیں دریا سے لعین گھر کو پھرے ہیں
معلوم یہ ہوتا ہے چچا جان گھرے ہیں

بچہ ہی تو تھا سہم گیا شدت غم سے
روتا ہوا لپٹا شہ بیکس کے قدم سے

۱۲۸

حضرت نے کہا کیا پدرِ زار [illegible]
[illegible] کیوں روتے ہو [illegible] آ گئے ہارے
چلایا یہ کیوں بیٹھے ہو دریا کے کنارے
شہ نے کہا بیٹا وہ [illegible]
وہ بولا نہیں بابا [illegible] سہارے

فرمایا شہِ دیں نے وہ جسوقت مرینگے
پہلے تو ہمیں چاک گریباں کرینگے

۱۲۹

ناگاہ صدا آئی کہ آؤ مرے آقا
آخر ہے غمِ عباس [illegible] مرے آقا
سر کاٹنے [illegible] مرے آقا
آ دیکھیے [illegible] مرے آقا

جاں آنکھوں میں ہے آنکھ میں پیکاں ہے بھائی
پر آپ کے دیدار کا ارماں ہے بھائی

۱۳۰

کیا بیٹھے ہو [illegible] علمدار
دیکھو کہ زمیں [illegible] شہِ ابرار
سر کھولے ہوئے [illegible] حسین [illegible]
[illegible]

سر پیٹو ضریحِ شہِ ابرار کے آگے
اب رو و علمدار کو سردار کے آگے

۱۳۱

بھائی کی [illegible] ہیں علمدار
شہ نے [illegible] ہیں علمدار
[illegible] ہیں علمدار
[illegible] ہیں علمدار

زانو کے تلے بھائی سنبھالے ہیں علم کو
گھوڑے سے گرینگے تو پکارینگے وہ ہم کو

۱۳۲

[illegible] صدا شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر کو دیے واسطے شاہِ شہدا کے
سر ننگے سکینہ گئی لاشے پہ چچا کے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ نے یہ ذہن عطا تجھکو کیا ہے
کیا شادی و ماتم کو بہم ربط دیا ہے

رباعی

زینب بولیں بہن سر پہ ردا بھی نہ تھی
اکبر سے نہ شاہ سے لڑکھڑاتی تھی
تھی جسم کی یہی صفت و قبل سے پیا
سر کھولتا تھا جس سبب سنا وہ جلتی تھی

رباعی

جو مر گئے فی الفور وہ سب دفن ہوئے
الا نہ حسین اتنے شب دفن ہوئے
باشعور سے دیکھو کا تفاوت دیکھو
سب تین پہر ہوئے حسین کب دفن ہوئے

رباعی

عابد جو اٹھا کے نعش وا ابدا آئے
بن اٹھا کے دفن ہیں شاہ والا آئے
جب لیلاں آئیں تو کبریٰ صغریٰ آئے
سکینہ نے کہا ہائے بابا آئے

رباعی

اکبر کا بدن ہوا جو میدان میں تلف
دیکھا کیا رو کے تا خلف شاہِ نجف
نالوں سے دیا پیر نے یہ بیٹا بھی گیا اوں
بے کس کو دی میں آنکھیں بیابان کی طرف

[illegible]

دم باپ کا اکبر نے اُدھڑتا ہوا چھوڑا
چھوڑا ہمیں اور پاؤں رگڑتا ہوا چھوڑا

[illegible]

ملنے کو بھی ماں سے نہیں آتے ہو بلالون
حقدار کو بے حق کیے جاتے ہو بلالون

[illegible]

تم آنکھ کے دیکھو تو نہیں ہوش کسی کو
غش آیا ہے صاحب علی اکبر کی پھوپھی کو

[illegible]

اک درد نیا اُٹھتا ہی رہ رہ کے جگر سے
فرزند برابر کا بچھڑتا ہے پدر سے

۲۵

[illegible]

عرصہ ہوا کھولا تھا ذرا دیدۂ نم کو
اب نبض کسی ہاتھ کی ملتی نہیں ہم کو

[illegible]

قربان کیا بیٹیوں کو تجھ بھائی کے اوپر
ہر تکبیر افاقہ مری ماں جائی کے اوپر

[illegible]

جا لیکے بہت تیز جو شمشیر جفا ہو
اسوقت گلا کاٹ تو احسان ترا ہو

[illegible]

یا مر گیا وہ کل سے جو بیہوش پڑا تھا
بیمار تھا مظلوم تھا محتاج دوا تھا

[illegible]

پھر ہوش میں یا شاہ ابھی آئیگی زینب
گر مر بھی گئی ہوگی تو جی جائیگی زینب

۱۰۸

[illegible]

مجبور تو حضرت کی مصیبت نے کیا ہے
بیٹوں کا بھی مرنا مجھے اب بھول گیا ہے

۱۰۹

[illegible]

کیوں اذن دیا تمنے مری جان کے غم ہیں
مختار رضا دینے نہ دینے کے تو ہم ہیں

۱۱۰

[illegible]

یہ لال ترا آج جو رخ جاویگا بانو
اک روز برے وقت نہیں کام آویگا بانو

۱۱۱

[illegible]

میں کیا کہوں جو آج خوشامد مری کی ہے
قسمیں مجھے دی دی کے رضا مرگ کی لی ہے

۱۱۲

[illegible]

اپنا جسے سمجھے تھے وہ بیگانہ ہوا ہے
اٹھارہ برس بعد یہ پھل ہمکو ملا ہے

۱۱۳

[illegible]

دل ٹکڑے ہے تن سرد ہے منھ بانو کا فق ہے
اک دودھ پلانے کا بس اب نہ مرا حق ہے

۱۱۴

[illegible]

دو دن سے اجل پھرتی ہے اکبرؑ کی نظر میں
جب غش میں سنا ہے تمھیں تب آئے ہیں گھر میں

۱۱۵

[illegible]

میں اسکا ہوں مختار نہ بانوئے حزیں ہے
مالک کوئی اکبرؑ کا سوا تیرے نہیں ہے

۱۱۶

[illegible]

سر کھول نہ اپنا کہ مری روح کو غم ہے
تجکو مرے دندان شکستہ کی قسم ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حق دودھ کا تو بخش اور اکبرؑ کو جدا کر
یہ اپنی کمائی مری اُمت پہ فدا کر

تصویر مٹا ڈالو رسولؐ عربی کی
دنیا مین زیارت نہ رکھو آج نبیؐ کی

حیرن جا یہ ازل سے لحد اکبرؑ کی بنی ہے
زہرا دہ زمین گیسوؤن سے جھاڑ رہی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبرؑ سے کہا جاؤ گلا رن مین کٹا دو
اٹھارہ برس کی مری دولت کو لٹا دو

جلادون کے انبوہ مین دیکھا جو پسر کو
زینبؑ سے کہا تھام لو تم میری جگر کو

زخمی کیا جلادون نے ہمشکل نبیؐ کو
غش آتا ہے مقتل مین رسولِ عربیؐ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا نور تھا ہمصورت محبوب خدا تھا
اک شور اُٹھا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ کا

فرمایئے تو پیارے ہاتھون کو اٹھا کر
لے آؤن بلائین علی اکبرؑ کی مین جا کر

برچھی تھی لگی سینۂ ہمشکل نبیؐ مین
نوک اسکی کھٹکتی تھی دل ابن علیؑ مین

[illegible]

سیّد ہوں مسافر ہوں کئی دن سے ہوں پیاسا
یارو میں پیمبر کا تمہارے ہوں نواسا

[illegible]

اکبرؑ کو ہوا دیکھتے ہی سب کو غش آیا
بانو کو غش آیا کہیں زینبؑ کو غش آیا

[illegible]

چھاتی تو ذرا سونگھ لو ہمشکل نبیؐ کی
بو آتی ہے اِس لاش کے سینہ سے علیؑ کی

[illegible]

ہر عضو بدن سرد ہوا جاتا ہے بابا
رگ رگ کے مرے سینہ سے دم آتا ہے بابا

[illegible]

فرماؤ تو رومال کو آنکھوں پہ دھر دوں میں
اب بیٹھ کر اس لاش پہ کچھ بین کروں میں

[illegible]

بالیں پہ تو سر ننگے پیمبرؐ نظر آئے
اور سینہ سے لپٹے ہوئے حیدرؑ نظر آئے

[illegible]

رو رو کے کہا آنکھیں جو یہ کھولے ہوئے ہیں
اکبرؑ مرے دیدار کی حسرت میں موئے ہیں

[illegible]

شہ بولے کہ ہمشیر ترا دھیان کدھر ہے
اِس نیزے کی تو نوک میں اکبرؑ کا جگر ہے

[illegible]

خیدان طلب زر ہے نہ دولت کی طلب ہے
واللہ مجھے تیری محبت کی طلب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدقے جدا جدا ہوئے اکبرؑ کی شان پر
جنّ و بشر زمین پہ ملک آسمان پر

سرکار میں حسینؑ علیہ السلام کی
ہاں راہ کر ہمارے سلام و پیام کی

منسوب ذرہ گوشۂ خاور سے کردیا
بیٹی کو نامزد علی اکبرؑ سے کردیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محبوب حق ہیں شکل میں حیدرؑ ہیں شان میں
باہم ہوئے نبیؐ و علیؑ پھر جہان میں

واحسرتا نہ بخت کی تحریر مٹ گئی
اٹھارویں برس یہی تصویر مٹ گئی

گل کس شجر کا میوہ یہ کس بوستان کا ہے
دُر کس صدف کا چاند یہ کس آسمان کا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باطن بھا حق سے صاف تو یہ آرزو ملی
شاہ حلب کو دخترِ آئینہ رو ملی

خاقان چین نے آئینہ پر پھر نظر نہ کی
قربان شام نے کبھی سیر قمر نہ کی

اکبرؑ کی یاد دل میں تھی تصویر ہاتھ میں
سب صورتوں سے بہتر تھا دل حسینؑ ہاتھ میں

بند ۱۰
[illegible]

مضمون عرضداشت کا دل میں بہم کیا
پتلی کو روشنائی مژہ کو قلم کیا

بند ۱۱
[illegible]

دیکھا فلک کو یاس سے اور نالہ کش ہوئے
بس کہہ کے نامراد کہا اور غش ہوئے

بند ۱۲
[illegible]

گر مرضی خدا ہے تو انکار کیا مرا
تقدیر میں نہیں ہے تو اقرار کیا مرا

بند ۱۳
[illegible]

جب تک ہمیشہ جلوہ ہو خالق کے نور کا
شیعوں کے فرق پر رہے سایہ حضور کا

بند ۱۴
[illegible]

یوسف کی طرح خلق کے محبوب ہو گئے
پیارے جوان ہوتے ہی منسوب ہو گئے

بند ۱۵
[illegible]

مس اُس نے چشم و سینہ سے مولا کا خط کیا
دنیا کا اور دین کا غم سب غلط کیا

بند ۱۶
[illegible]

اب شوق ہے کہ عقد کا بھی انصرام ہو
حاضر مدینہ میں مع لشکر غلام ہو

بند ۱۷
[illegible]

یہ خط شہ حلب کی طرف ہر امام کا
یعنے غریب کوفہ و مظلوم شام کا

بند ۱۸
[illegible]

خوف سقر نہ شوق بہشت علا کا ہے
طالب وہ دو جہان میں فقط اک خدا کا ہے

[illegible]

ہموار شاہراہ مثال جبین ہوئی
صاف آئینہ کا صحن حلب کی زمین ہوئی

[illegible]

صدقے رسول زادیاں مُردے پہ ہوتی تھیں
زینب سر جھکائے ہاتھی ماں بہنیں روتی تھیں

[illegible]

تیر بکی آرزو تھی دل شیخ و شاب میں
سلطان کے ایک پانوں رکھا تھا رکاب میں

[illegible]

ماں نے لباس زرد دولھن کو پنہا دیا
کشتی میں خلعت علی اکبرؑ لگا دیا

[illegible]

ہے ہے سنائی اب تری شہر دن میں جائیگی
دولھا بنیگا کون دولھن کسکی آئیگی

[illegible]

خط دے کے بادشاہ کو اک ایسی آہ کی
تڑپی لحد میں معرح رسالت پناہ کی

[illegible]

مہمان دولھن کے گھر میں غذا نوش کرتے تھے
ماں باپ دولھا کے یہاں فاقے سے مرتے تھے

[illegible]

تھا وقت عصر بھائی سے زینبؑ جو چھٹ گئی
مغرب تلک حسینؑ کی سرکار لٹ گئی

[illegible]

کاٹا رسول زادے کا سر فوج شام نے
خیر النساؑ کی گود میں زینبؑ کے سامنے

۲۹

[illegible]

گھوڑے سے جب گرا تو پھوپھی کو نہ کل پڑی
نامحرموں میں خیمے سے زینبؑ نکل پڑی

۳۰

[illegible]

فضہ کی ہم نسب بہن ہیں بیٹی بتولؑ کی
گھر میں اب آ رہو گی دوہائی رسولؐ کی

۳۱

[illegible]

اکبرؑ کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے
بے گور کس زمین پہ سیدؑ کی لاش ہے

۳۲

[illegible]

چلائی ہائے یوں مری تقدیر سو گئی
منھ بھی نہ دیکھا دولھا کا اور رانڈ ہو گئی

۳۳

[illegible]

اے کاش مجکو ہوتا نہ ارمان بیاہ کا
اکبرؑ کو راس آیا نہ سامان بیاہ کا

۳۴

[illegible]

غل تھا کہ سوگوار شہید وں کے آئے ہیں
پیاروں کے سر کٹے ہوئے ہمراہ لائے ہیں

۳۵

[illegible]

سلطان نے اور زوجہ نے باہم نگاہ کی
اس نے تو الغیاث کہا اُس نے آہ کی

۳۶

[illegible]

رو یا وہ بیکسی پہ شہ مشرقین پر
گھر بار سب لٹا دیا نام حسینؑ پر

۳۷

[illegible]

جانِ حسینؑ کی مجھے اسدم تلاش ہے
اکبرؑ بلا کدھر مرے دولھا کی لاش ہے

زینب نے پاس اس کے یہ چلا کر کہا
اے میری بد نصیب بہو میں ترے فدا
دولھا ترا شبیہ محمد مصطفیٰ
لاشہ یہ بیٹا تری قسمت میں تھا لکھا

بن بیاہے اس جہان سے وہ کوچ کر گئے
اٹھارویں[۱۸] برس علی اکبرؑ گذر گئے

سب بولے [illegible] رو کے کسی سے ہے جا
اتنے میں دولھن نے جو دیکھا کہ کھول کر الٹ دیا
چلائی اے شبیہ رسول میں ترے فدا
ویرانی بھی مجھے نہ دکھایا کیا

بیوہ بنی ہوں گھر میں نہ ہرگز رہوں گی میں
اب آپکی لحد پہ مجاور بنوں گی میں

سلام

جب لعین کو جنگ اور [illegible] بھیجوں کو [illegible]
سجاد کا [illegible] خوں نے [illegible] دیکھا
[illegible] نشان آپکی [illegible] پہ [illegible]
[illegible] مقتول تھا [illegible] کو

۳
بولی قضا حسینؑ جو [illegible] زمین تھے
[illegible] جہان سے سفر کیا

۴
بانو دریغ وہ مری جھولی کا تھا پسر
ان بیکسوں کو چھین لیا کیا برا کیا

۵
شہ بولے کیا گراں [illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

۶
جنت [illegible] قاسمؑ [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]

۷
[illegible]
زینبؑ [illegible]

۸
وقتِ زوال [illegible]
تاراج باغِ فاطمہؑ کا دوپہر کیا

۹
اکبرؑ [illegible]
سینے [illegible] کیا

۱۰
[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]

۱۱
[illegible] قتلِ حسینؑ
[illegible]

۱۲
[illegible]
[illegible] کیا

۱۳
اس دم کہاں [illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]

۱۴
دیکھو ذرا [illegible]
زینبؑ [illegible]

۱۵
[illegible]
[illegible]

۱۶
صغراؑ [illegible]
[illegible]

۱۷
[illegible]
[illegible]

[illegible]

لشکر کے تصدق شہِ ذیجاہ کے صدقے
عباسؑ کے صدقے علمِ شاہ کے صدقے

[illegible]

جبتک فلکِ شعبدہ کردار رہے گا
یہ ماتمِ سردار و علمدار رہیگا

[illegible]

کیا مرتبہ بیٹیوں کو ملا شیرِ خدا کا
مالک وہ شہادت کا یہ مختارِ وفا کا

[illegible]

کہتا ہے قلم لوح ہو اور لوح قلم سے
عباسؑ کی تعریف تو افزوں ہے رقم سے

[illegible]

اعدا کو جلال اب بھی تو دکھلاتے ہیں عباسؑ
زواروں کو بھائی کے بچا جاتے ہیں عباسؑ

[illegible]

جس شان کا لشکر تھا وہ سالار تھا ویسا
جیسا کہ علم تھا یہ علمدار تھا ویسا

[illegible]

عباسؑ سے تو رتبۂ شبیرؑ کو پوچھو
شبیرؑ سے عباسؑ کی توقیر کو پوچھو

[illegible]

اب وردِ زبانِ خلق کو یہ نام ابد ہے
یا حضرتِ عباسؑ علیؑ وقتِ مدد ہے

[illegible]

تبلیغِ رسالت تو ہوئی ختم نبیؐ پر
اس رتبہ کا تھا خاتمہ عباسؑ علیؑ پر

۲۱۰

[illegible]

رتبہ وہی عباسؑ کا ہے وہ ہی علم ہے
پر ہاں یہ بزرگی ہے کہ سقائے حرم ہے

۲۱۱

[illegible]

قابل میں غلامی کے بھی ہوں یا کہ نہیں ہوں
پر دل سے تو میں اپنے غلامِ شہِ دیں ہوں

۲۱۲

[illegible]

دشمن یہ بھی اپنے تو نہیں اُسنے جفا کی
فریاد خدا سے تو نہ کر شیرِ خدا کی

۲۱۳

[illegible]

صدقے تھے کبھی بازو جو علمدار نے شہ پر
یاقوت کے بخشے اُسے غفار نے شہپر

۲۱۴

[illegible]

مقتل میں جو سقائی کی شاہِ شہدا کی
یہ بھی اُسے میراث ملی شیرِ خدا کی

۲۱۵

[illegible]

حلال مہمات جہاں وہ شہِ دیں ہے
پر عقدہ کشائی کا مری دھیان نہیں ہے

۲۱۶

[illegible]

بازوئے ید اللہ سے قوت تھی نبیؐ کو
عباسؑ سے طاقت ہے حسین ابن علیؑ کو

۲۱۷

[illegible]

خالق سے یہ کرتی تھی دعا جوش بکا میں
انصاف کر اب مجھ میں تو ادرِ شیرِ خدا میں

۲۱۸

[illegible]

کس طرح سے حیدرؑ کی نہ فریاد کروں میں
محنت کروں یا خدمت اولاد کروں میں

[illegible]

حیدرؑ کے عوض کہہ ترے فرزند کو پالون
یا مشک مجھے دے کہ مین کاندھے پہ اٹھالون

[illegible]

ہین آپ امیر عرب اور شاہ امم ہین
وا اللہ ز ہے فخر غلام آپ کے ہم ہین

[illegible]

آقا ہی حسینؑ اتنا تو پہچانتے ہو تم
رتبے مگر آقا کے نہین جانتے ہو تم

[illegible]

مشکیزہ تو کاندھے پہ تھا اور خندہ زبان تھے
خادم کی طرح پیچھے ضعیفہ کے روان تھے

[illegible]

آنسو بھی نہین تھمتے تھے صدمہ تھا جگر کو
گہ دیکھتے تھے مشک کو اور گاہ پسر کو

[illegible]

شبیرؑ نہ ہوتا تو یہ افلاک نہ ہوتے
آفاق مین ہم پنجتن پاک نہ ہوتے

[illegible]

پر حشر کے دن کوئی نہین ہوگا کسی کا
وان بار گنہ کون اٹھا دیگا علیؑ کا

[illegible]

یہ واقعہ کچھ دور نہ سمجھو کہ قرین ہے
دن آج ترے مشک اٹھانیکا نہین ہے

[illegible]

سقائی کرونگا جو مین پانی کی طلب مین
کیا قحط پڑیگا کبھی پانی کا عرب مین

[illegible]

پیاسے مرے شبیرؑ کے اطفال مرینگے
تب آپ ہان بھائی کی سقائی کرینگے

[illegible]

دریا یہ ترے خون کی اک نہر بہیگی
پر مشک لٹکتی ہوئی دانتومین رہیگی

[illegible]

مشغول تھا خدمت مین اطاعت مین وفا مین
پر تجربہ الفت کا ہوا کرب و بلا مین

[illegible]

خاتون قیامت کو مرلاوینگی کفن مین
زینبؑ کا گلا باندھینگے جلاد رسن مین

[illegible]

جنت مین خبر قتل کی جب پائینگی زہرؑا
لاشے پہ ترے پیٹنے کو آئینگی زہرؑا

[illegible]

سر کو شہدار کھتے تھے تلوار کے اوپر
گرتا تھا خریدار خریدار کے اوپر

[illegible]

بخشیگا جو آقا مجھے سقائی کی خدمت
بجھ خوب بجالاؤنگا مین بھائی کی خدمت

[illegible]

پانی نہ کسی نے جو دہ تو تیر ملیگی
الدل مجھے سقائی شبیرؑ ملیگی

[illegible]

لاش اُسکی نہ لیجا سکے شبیرؑ حرم مین
رونے کو دلھن آئی تھی میدان ستم مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان باجون کو سُن کہتی تھی مادر یہ دلھن کی
فردوس کو جاتی ہے برات ابن حسنؑ کی

رقت ہے جو ایسی حرم شاہ زمن کو
ماں دولھا کی رنڈ سالا پنھاتی ہے دلھن کو

ایسے ہی اگر ہوتے تو آتے نہ وطن سے
یہ شیر ہیں روپوش نہ ہو جائینگے رن سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باقی کوئی جز اکبر و عباسؑ نہیں ہے
اب کچھ ہمیں اندیشہ و سواس نہیں ہے

شاید یہ جدائی کی گھڑی بھائی بہن میں
شہ بھیجتے ہیں زینبؑ بیکس کو وطن میں

مارا جو اسے حیدرؑ کرار کو مارا
سردار کو مارا جو علمدار کو مارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اقبال ہے تیرے ہی خوشی فتح کی ہمکو
اب اپنی تباہی کا یہ رونا ہے حرم کو

بھجواتے ہیں ان دونوں کی ہمراہ حرم کو
اب لوٹ کا ارمان بھی رہجائیگا ہم کو

اک لڑکی ہے کم عمر کہ پیاس اسکو بڑی ہے
وہ پانوں پہ عباسؑ کی بیہوش پڑی ہے

[illegible]

انداہ بہت اوس لاڈلی کو پیاس نے دی ہے
سقائی اوسکے لیے عباسؑ نے لی ہے

[illegible]

بازوے حسینؑ آتا ہی شمشیر زنی کو
یا شیر خدا آتے ہین خیبر شکنی کو

[illegible]

ہے ڈھال جو حمزہؑ کی تو شمشیر علیؑ ہے
تصویر یہ عباسؑ کی تصویر علیؑ ہے

[illegible]

ہے دیر یہی اب شہ دین غش مین پڑی ہین
اور آخری تسلیم کو عباسؑ کھڑی ہین

[illegible]

یہ پانوٴن زمین پر نہین اس لو نہ خدا کے
اُٹھ اُٹھ کے زمین لیتی ہے بوسے کف پا کے

[illegible]

شق القمر اعجاز رسولؐ مدنی ہے
ان انگلیون مین طاقت خیبر شکنی ہے

[illegible]

اے مثل علیؑ کیا پسر شیر خدا ہے
یہ شیر خدا تو نہین شمشیر خدا ہے

[illegible]

کس قہر سے ایک ایک کو للکار رہے ہین
کس پیار سے رہوار کو چمکار رہے ہین

[illegible]

دامن تو ہے خالی یہ عجب جلوہ گری ہے
ایمان کی دولت اسی دامن مین بھری ہے

۵۵

[illegible]

عباسؑ کی دہشت سے کسی میں نہیں دم ہے
بگڑے جو بگڑ جائے لڑائی تو ستم ہے

۵۶

[illegible]

حسرت زدہ آتے ہیں جدا بھائی سے ہو کر
ہنس کر کبھی روتے ہیں کبھی ہنستے ہیں رو کر

۵۷

[illegible]

اب لشکرِ شبیرؑ میں باقی یہ جری ہے
پھر خاتمۂ جنگِ حسینؑ ابن علیؑ ہے

۵۸

[illegible]

اب ذبح فقط کیجیو تم سبطِ نبی کو
میں جا کے لیے آتا ہوں عباسؑ علی کو

۵۹

[illegible]

میں جانتا ہوں زور ہیں تم شیرِ خدا ہو
میں ایلچیِ فوج ہوں مجھ پر نہ خفا ہو

۶۰

[illegible]

ے کہ وہ پیغام بر گیا فوجِ لعین کا
پر نام حقارت سے نہ لینا شہِ دیں کا

۶۱

[illegible]

نے آپ سے ہی کام نہ اکبرؑ سے غرض ہے
ہم کو تو سرِ سبطِ پیمبرؐ سے غرض ہے

۶۲

[illegible]

سرور کی زباں پانی سے ہم تر نہ کریں گے
اصغرؑ بھی اگر گھٹنیوں آویگا نہ دینگے

۶۳

[illegible]

لختِ دلِ زہرا جو تہِ تیغِ اجل ہو
پھر خوب مدینہ میں ترا حکم و عمل ہو

۶۴

[illegible]

تم گُلِّ گرد شمعِ مزارِ نبوی کو
زندہ تو پکڑ دو گے حسینؑ ابنِ علیؑ کو

۶۵

[illegible]

گو خنجرِ کین حلق پہ سَو بار پھریگا
سر دار سے لیکن نہ علمدار پھریگا

۶۶

[illegible]

پانی کے لیے آبرو اپنی نہیں دینگے
اور لینگے تو ہم زورِ شمشیر سے لینگے

۶۷

[illegible]

بھائی مرا اس پانی کا مشتاق نہیں ہے
پانی یہ نہیں قابلِ حلقِ شہِ دیں ہے

۶۸

[illegible]

کیا سمجھا تو اس مشک کو میں اسپہ فدا ہوں
اس مشک کے حیلے سے تو کوثر پہ چلا ہوں

۶۹

[illegible]

عباسؑ علیؑ فاطمہؑ کے لال کے صدقے
اطفال مرے بھائی کے اطفال کے صدقے

۷۰

[illegible]

میں ہوں جو سوے قبلۂ دیں مائلِ شرف ہے
جو قبلہ نما ہے سو وہ قبلہ کی طرف ہے

۷۱

[illegible]

جیوں قبلہ نما پتلیاں گردش میں رہینگی
شبیرؑ جدھر ہونگے اُسی سمت پھرینگی

۷۲

[illegible]

مظلوم کو سید کو پکڑ دوں میں دغا سے
یہ کام نہ ہوگا پسرِ شیرِ خدا سے

[illegible] [illegible] [illegible]

زینبؑ کی ردا چھین لو شبیرؑ کے آگے
پھر قتل کرو بھائی کو ہمشیر کے آگے

کیا مکر و فریب آتے ہیں اس فوج لعین کو
عباسؑ سے کرتے ہیں یہ بدظن شہ دین کو

ہرگز وہ روادار غم شاہ نہو گا
واللہ نہو ویگا یہ باللہ نہو گا

[illegible] [illegible] [illegible]

معذور بصارت سے ہم ای نور نظر ہین
تم اپنے چچا جان کو دیکھو تو کدھر ہین

یک جان و دو قالب ہین یہ افضال خدا سے
یہ اس سے پھرینگے نہ وہ شاہ شہدا سے

پانی بھی ملیگا تو نہین آئیگا عباسؑ
غیرت سے گلا کاٹ کے مرجائیگا عباسؑ

[illegible] [illegible] [illegible]

بیعت بھی ہم اب لیوینگے سلطان امم سے
عباسؑ دلاور سا جوان ملگیا ہم سے

حیدر کا پسر ہو کے نہ انصاف کریگا
کیا ہاتھ برادر ہے یہ وہ صاف کریگا

نے ہوش بدن کا ہے نہ کچھ سر کی خبر ہے
وہ سب سے جدا بیٹھی ہے او زانو یہ سر ہے

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھسے نہ برائی مرا محبوب کریگا
جو حق مین کریگا وہ مرے خوب کریگا

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباسؑ فدائے سرِ شاہِ دو جہان ہو
فرزند مرا آپ کے سائے مین جوان ہو

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خونِ شہِ مظلوم کا پیاسا یہ لعین ہے
تم بات کرو اس سے غضب ہے کہ نہین ہے

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آباد ہو وہ اور سفرِ خلد کرون مین
عباسؑ دلاور کی بلا لیکے مرون مین

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

والی مرا تمسے نہین پھرنے کا بلاؤن
اس بات پہ کہیے تو مین قرآن اٹھاؤن

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے تو دعا کرتی تھی تم پھر کے گھر آؤ
پر اب یہ تمنا ہے کہ کٹوا کے سر آؤ

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلوے مین عیان بانوئے معصوم نہ ہوگی
بے پردگیٔ زینبؑ و کلثومؑ نہ ہوگی

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شمر لعین قاتلِ شاہِ شہدا ہے
صدقے گئی دشمن سے بھلا مشورہ کیا ہے

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناموس مین جانیکے نہ قابل رہا عباسؑ
اب شکل دکھانے کے نہ قابل رہا عباسؑ

۹۹۱

[illegible]

لاتے یہ تیر جبکہ حسینؑ آ گئے عباسؑ
احوال وفا کا تری کھل جائے گا عباسؑ

۹۹۲

[illegible]

دہشت سے جوان بھاگتے تھے تیر کے مانند
تھا نیزہ دن کو رعشہ قدم پیر کے مانند

۹۹۳

[illegible]

مشکیزے پہ الفت سے سپر دھرتے تھے عباسؑ
اور عباسؑ سپر سینہ سپر کرتے تھے عباسؑ

۹۹۴

[illegible]

ظاہر میں انھیں لشکر بے پیر نے روکا
باطن میں مگر پیاسوں کی تقدیر نے روکا

۹۹۵

[illegible]

اس درجہ پریشان کیا فوج شقی کو
خیمہ نظر آنے لگا عباسؑ علیؑ کو

۹۹۶

[illegible]

اس دم شپہ مشکیزہ ہے اور اسپہ نشان ہے
منفعت وہ مدینہ کی حکومت کا کہاں ہے

۹۹۷

[illegible]

طوفان کو شور اپنا فراموش ہوا تھا
دریا وہاں موجوں سے زرہ پوش ہوا تھا

۹۹۸

[illegible]

لیتے تھے عدو چھوڑ دیا شاہ ہدا کو
لو صاحبو دیکھو مرے والی کی وفا کو

۹۹۹

[illegible]

پانی جسے علمدار شہ دیں کو ملا ہے
یہ رحم سکینہؑ پہ فقط حق نے کیا ہے

[illegible]

موقع تو خوشی کا ہے یہ دل روتا ہے بھائی
انجام ذرا دیکھو تو کیا ہوتا ہے بھائی

[illegible]

عمامہ گرا تھا شہ دیں کا جو زمیں پر
سر پیٹتے تھے حور و ملک چرخ بریں پر

[illegible]

پانی کے عوض مشک جو تیر دل سے بھری ہے
جوں داغ جگر سینۂ زخمی پہ دھری ہے

[illegible]

تیر دن کی جو بوچھار ادھر اور ادھر تھی
مشکیزے پہ عباسؑ کی حسرت سی نظر تھی

[illegible]

پھاڑا جو ہیں اکبرؑ نے گریبان پدر کو
شہ نے کہا اب تھام کو بابا کی کمر کو

[illegible]

پہلے مری دامن ہی مرے منھ کو چھپادو
پھر آخری مجرا مرا بھائی کو سنادو

[illegible]

چلائے عدو صاحب شمشیر کو مارا
عباسؑ کو مارا نہیں شبیرؑ کو مارا

[illegible]

سمجھا یا جو تھا شمر نے سقائے حرم کو
اس شرم سے عباسؑ پکارے نہیں ہم کو

[illegible]

آہستہ کہا شمر ہی ہے شبۂ دیں سے
بولا تھا میں بے حکم ترے شمر لعیں سے

[illegible]

میں خوب سمجھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو
اکبرؑ کی قسم گر مجھے کچھ شک بھی ہوا ہو

[illegible]

کچھ بخیہ و مرہم بھی نہ زنہار کرونگی
عباسؑ کے لاشے کو فقط پیار کرونگی

[illegible]

منھ زرد تھا تن سرد تھا دل کانپ رہا تھا
اور درد زبان ہائے چچا ہائے چچا تھا

[illegible]

چپ ہو گئے کیوں بات کرو سبط نبیؐ سے
تقصیر تو بخشاؤ حسینؑ ابن علیؑ سے

[illegible]

جب قید ہو یاں آتے حرم شیر خدا کے
مل لیتی یہ معصوم بھی لاشے سے چچا کے

[illegible]

غم اور اٹھانا ہے ابھی سبط نبیؐ کو
رنڈسالہ بٹھانا ہے مجھے تیری چچی کو

[illegible]

گر پڑتی ہے سر پیٹ کبھی چلاتی ہے فضہ
گودی میں سکینہ کو لیے آتی ہے فضہ

[illegible]

اسلام تو عجب خیمے میں کہرام پڑا ہے
مچلا ہوا عباسؑ کا بیٹا بھی کھڑا ہے

[illegible]

اب تک نہیں سینے سے مری مشک جدا کی
میں چھوڑ دوں تنہا یہاں لاش اپنے چچا کی

۱۴۲

ہارے تھے جو سب جنگ رفقا آپ کے بابا
وہ پنجتن شیران میں پڑے سوتے ہیں بابا
عباس سا بھائی کوئی نہیں کہیں دنیا
ارشاد بھی نہیں کوئی آئی ہے واحسرت و دردا

اب جا کے نہ گھر میں کسی عنوان رہوں گی	یاں لاشۂ عمو کی نگہبان رہوں گی

۱۴۳

ناگاہ صدا لاش سے پہلو سے یہ آئی
حاضر ہے یہاں فاطمہؑ گردوں کی ستائی
زینب سے کہو جا کے اب اے زینب مظلوم کی جائی
عباسؑ تو تھا میرا بھی بیٹا تو کس کی کمائی

اس لاش سے ہرگز نہ جدا ہوئیگی زہراؑ	چالیسوین تک ماں کی طرح روئیگی زہراؑ

۱۴۴

کامستعد جنگ ہر اک بے دین و دغا ہیں
بولی یہ سکینہ عرض کہ یا حضرت عباسؑ
آزاد ہو مرے اے بابا میں بھی جاؤں بہن کہاں ہیں
تم آن کے ... دین کا شہ دین کا کہہ دیا ہے

اپنی نگہ مہر سے خورشید بنا دو	تاچیز کو ہمچشموں کے احسان سے بچا دو

[illegible]

یہ جان علیؑ ہیں جگر ختم رسل ہیں
قبضہ میں حسینؑ ابن علیؑ کے جزو کل ہیں

[illegible]

رہتا ہی سدا کوہ پہ وہ گھر نہیں رکھتا
تکیہ ہے مرے فضل پہ بستر نہیں رکھتا

[illegible]

آ کر تلف کہاں لائے ہو کیا نام ہے صاحب
خود رفتہ و ناکام ہو کیا کام ہے صاحب

[illegible]

ذری پہ جو ہو مہر تو خورشید مبین ہو
خورشید پہ ہو قہر تو پیوند زمین ہو

[illegible]

دل یاد خدا میں تو زبان ذکر خدا میں
گہ ہوش میں گہ غش میں کبھی آہ و بکا میں

[illegible]

وہ صانع کونین ہے رب دوسرا ہے
کیا حکمت بیچون میں تجھے چون و چرا ہے

[illegible]

دل مطمئن اوسکا ہے سدا میرے کرم سے
روٹھا ہے جہنم کے بنانے پہ وہ ہم سے

[illegible]

جب نام خدا کا لیا آنسو نکل آئے
جب حق کا تصور کیا آنسو نکل آئے

[illegible]

رحمان ہے نام اسکا رحیم اسکا لقب ہے
دوزخ کو جو پیدا کیا کیا اسکا سبب ہے

[illegible]

دوزخ کو جو پیدا کیا وہ نام مٹادے
رحمان جو کہلاتا ہے دوزخ کو بجھادے

[illegible]

تہدید کو پہلے ہی ہمیں منع کیا تھا
اس طرح کے سمجھانے کو کب حکم دیا تھا

[illegible]

اک خون کا دریا ہے کہ ریتی پہ بہا ہے
کچھ لاشے پڑے ہیں وہ انھیں دیکھ رہا ہے

[illegible]

اللہ کا جو فعل ہے بیجا نہیں ہوتا
پر بے ادب ایسا کوئی بندا نہیں ہوتا

[illegible]

سینے پہ تو بیٹھا ہوا جلاد کو دیکھے
گردن پہ رواں خنجر فولاد کو دیکھے

[illegible]

کہتا ہے کبھی سوئے فلک ہاتھ اٹھا کر
تو ہمت و تسلیم و رضا مجکو عطا کر

[illegible]

دیکھی جو تجلی تو کئی دن رہے بیہوش
مرنے سے بچے پر ملک و جن رہے بیہوش

[illegible]

سامان کرامات خدا کا نظر آیا
مقتل میں جسے شاہ شہدا کا نظر آیا

[illegible]

روتا گیا اور روتا ہی باہر نکل آیا
شش ماہہ پسر ہاتھوں پہ لیکر نکل آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرتا ہے پسر باپ سے کچھ ہو نہیں سکتا
رونے کی جگہ ہے کہ یہ اب رو نہیں سکتا

اکبرؑ کو مرے نیزۂ شمشیر سے مارا
بچہ چھ مہینے کا مرا تیر سے مارا

مردوں کے لیے ہائے نہ مرقد نہ کفن ہے
زندہ ہی سو خنجر کے تلے تشنہ دہن ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم ہادیٔ کل ہیں یہ ہدایت کا صلا دو
تم فاطمہؑ کی نذر اسے پانی پلا دو

اب ہے یہ خوشی میری بہتر کے قلق میں
ہو خاتمہ بالخیر مرا سجدۂ حق میں

جسکا ہے لقب عرش پہ تحریر یہی ہے
توریت میں جو نام ہے شبیرؑ یہی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس ہمسے لپٹتے ہی قضا کر گئے بیٹا
باہیں تو گلے میں رہیں اور مر گئے بیٹا

طاقت نہ رہی ضبط کی غش کر گیا دلریش
موسیٰؑ کو یہ اندیشہ ہوا مر گیا درویش

دنیا میں نہ ایسی شہدا ہو نگے نہ کنیش
تا حشر انھیں شاہ و گدا رو ینگے درویش

[illegible]

ان کے لیے دنیا میں عجب ظلم و ستم ہیں
بازاروں کے دربار کے زندانوں کے غم ہیں

[illegible]

اک سو ہیں بہم غول نبیؐ اور وصیؑ کے
اک سمت عزادار حسینؑ ابن علیؑ کے

[illegible]

محشر میں نہ اس فرقے سے محجوب ہو بندہ
بیکس کے عزاداروں میں محسوب ہو بندہ

[illegible]

آئی یہ ندا مجھ سے رضامند خدا ہے
شبیرؑ کی خاطر سے بحل تیری خطا ہے

[illegible]

یہ کہہ کے انھیں داخل جنت کیا حق نے
حلّے دئے کوثر دیا طوبیٰ دیا حق نے

[illegible]

گوندھے ہوئے سب فاطمہؑ کے پھول کھڑے ہیں
گردن کو جھکائے رشتہ مظلوم کھڑے ہیں

[illegible]

آئی یہ ندا جو کہ محبان علیؑ ہیں
جنت کے وہ مختار ہیں خالق کے ولی ہیں

[illegible]

ان کے لیے پیدائش فردوس بریں ہے
ایسا ہمیں پیارا کوئی بندہ نہیں ہے

[illegible]

زینبؑ کی اسیری کی تصویر میں فغاں ہے
اور تشنگی ایسی ہے کہ ہونٹوں پہ زباں ہے

[illegible]

معصوم کو بچپن میں نہ ترسائیے حضرت
دیدار سکینہؑ کو دکھا جائیے حضرت

[illegible]

چلائی سکینہؑ مرے بیکس پدر آئے
شہ بولے کہ ہاں ملنے کو لو نور نظر آئے

[illegible]

سونپے آئے سب رو کے پھر اسرار امامت
فرمایا کہ اب تم ہو سزاوار امامت

[illegible]

جنت کو نہ بے اذن ترے جاؤنگا زینبؑ
اب رخصت آخر کے لیے آؤنگا زینبؑ

[illegible]

حضرت نے کہا وہ لب کوثر گئے بیٹا
بس ایک تمہیں جیتے ہیں سب مر گئے بیٹا

[illegible]

غصے میں کسی وقت نہ آنا مری پیاری
حیدرؑ کی جلالت نہ دکھانا مری پیاری

[illegible]

اللہ بچائے تمھیں بیداد گردن سے
اندام تمھارے نہ جدا ہوویں سروں سے

[illegible]

بابا میں تمھیں سونپے دیتی ہوں خدا کے
پہونچا دو مجھے پاس برادر کے چچا کے

[illegible]

دیکھینگے حضور ایسی کوئی بات نہ ہوگی
روح آپ کی بیمار کے کیا سات نہ ہوگی

[illegible]

عابدؑ سے خبردار امانت ہے ہماری
سب مر گئے باقی یہی دولت ہے ہماری

[illegible]

جبریلؑ کو یہ خالق اکبر نے ندا کی
ہاں تھام رکاب آج تو سلطانِ ہدیٰ کی

[illegible]

فرزندِ شہِ بدر و حنین آتا ہے رن میں
بھاگو ارے بھاگو کہ حسینؑ آتا ہے رن میں

[illegible]

سینے پہ میری طرح سلانا اسے بہنا
ظالم کے طمانچوں سے بچانا اسے بہنا

[illegible]

غل تھا کہ عجب شان و شکوہ شہِ دیں ہے
ہوا ان کے مقابل کوئی مقدور نہیں ہے

[illegible]

اب کھینچیے شمشیر شہِ عقدہ کشا کو
دکھلائیے قہر و غضب شیرِ خدا کو

[illegible]

یہ کہہ کے جو روتے ہوئے باہر نکل آئے
سب اہلِ حرم کھولے ہوئے سر نکل آئے

[illegible]

باقی نہیں دنیا میں جگہ امن و اماں کی
ہیبت کے سبب جان ہے دو ہر دو جہاں کی

[illegible]

احوال لگاؤں کے لیے غیر ہے میرا
سب مر چکے اب خاتمہ بالخیر ہے میرا

[illegible]

مظلوم کا بیکس کا ستانا نہیں اچھا
سید کا مسافر کا رلانا نہیں اچھا

[illegible]

نقاروں کی غل اور سنانوں کے نشان ہیں
اور بعد نشانوں کے سلح پوش جوان ہیں

[illegible]

شان انکی نہیں ملتی ہے طرز بشری سے
کیا اسکا عجب ہوئیں جو یہ جن و پری سے

[illegible]

بستی میں کسی سے نہ ملاقات کرونگا
جنگل میں بسر اپنی میں اوقات کرونگا

[illegible]

یاں لاکھوں کے نرغے میں مرا بھائی ہے لوگو
اور بہر کمک اور یہ فوج آئی ہے لوگو

[illegible]

رونے میں یہ آواز تھی اُس اہل وفا کی
زندہ ہیں کہ رحلت ہوئی شاہِ شہدا کی

[illegible]

لڑنا ہے یہ شام سے دشوار ہے تم کو
اب بیعت حاکم بھی سزاوار ہے تم کو

[illegible]

مانگو یہ دعا خیر ہو فرزند نبی کی
انکی ہو شکست اور ظفر ابن علیؑ کی

[illegible]

واجب ہے سزا انکے لیے بے ادبی کی
کافر ہیں گر گھنٹے کو ستاتے ہیں نبیؐ کی

[illegible]

اٹھتے ہین جفا کے لیے تعظیم کے بدلے
سر کاٹنے کو جھکتے ہین تسلیم کے بدلے

[illegible]

اس بن مین یورش آج مسافر پہ کیا ہے
دوپہر مین سب باغ مرا لوٹ لیا ہے

[illegible]

جب آپ چلے جائینگے گلزار ارم کو
یان پردیسے مین بٹھلائیگا کون اہل حرم کو

[illegible]

یان آکے جو دیکھا تو عجب حال ہوا ہے
سارا چمن فاطمہؑ پامال ہوا ہے

[illegible]

وہ رشک قمر جسکے کلیجے مین سنان ہے
اٹھارہ برس کا مرا فرزند جوان ہے

[illegible]

دو حکم مجھے واسطے دیتا ہون علیؑ کے
ان سب کو بٹھا آؤن مین روضہ پہ نبیؐ کے

[illegible]

سب عمر گئے جینے سے دل اب سیر ہے جعفر
مرنے مین ہمارے نہین کچھ دیر ہے جعفر

[illegible]

پر مجھسے یہ فرمائش شاہ شہدا ہے
زہرا مرے غم مین کہ تو اب اسکا بڑا ہے

[illegible]

عابد کو مدینے مین جو داخل تو کریگا
جہلم کو مجھے قبر مین پھر کون دھریگا

[illegible]

زہرا کا پسر گر نہ اس آفت مین پڑیگا
محشر مین خلل بخشش امت مین پڑیگا

[illegible]

گر حکم ہو تو معرکہ وہ آج بپا ہو
آنکھوں نے نہ دیکھا ہو نہ کانوں نے سنا ہو

[illegible]

بت کعبۂ معبود سے باہر کیے ہمنے
جبرئیل کے بھی قطع کیے پر کیے ہمنے

[illegible]

شہ بولے یہ جائز کبھی عادل نہ کرینگے
جنات کو انسان کے مقابل نہ کرینگے

[illegible]

انکار مین چاہوں تو نہ ہستی نہ قضا ہو
جز ذات خدا اور ہے جو کچھ وہ فنا ہو

[illegible]

فرعون پہ موسیٰ کو عصا دے کے ظفر دی
اور قتل کے پہلے ہی مسیحا کو خبر دی

[illegible]

سر دیکے شریک شہدا ہوئینگے مولا
ہم پائے مبارک پہ فدا ہوئینگے مولا

[illegible]

ہم فضل خدا سے بنی آدم پہ ہیں غالب
کیسے بنی آدم کہ دو عالم پہ ہیں غالب

[illegible]

جو حکم مجھے دے وہ بجا لاؤں مین آقا
پانی پیو گے نہر سے لے آؤں مین آقا

[illegible]

مشتاق ہیں جن حملۂ شاہ دو جہان کے
جوہر انھیں دکھلایئے تیغ دو زبان کے

[illegible]

ہی فرق ہمایون پہ تو دستار نبیؐ کی
زیب کمر پاک ہے تلوار علیؑ کی

[illegible]

جلاد فلک بھاگ گیا بام فلک سے
الامن تھا جاری دہن حور و ملک سے

[illegible]

ہی صبر تو ظاہر اسے قدرت بھی دکھا دو
تیغ اسد اللہؑ کی ضربت بھی دکھا دو

[illegible]

بولا ملک الموت کسے امن و امان ہے
نے مین ہون نہ لشکر نہ زمین ہے نہ زمان ہے

[illegible]

ڈر سے کبھی لفتان کبھی خیزان ہوا خورشید
شمشیر و سپر لیکے گریزان ہوا خورشید

[illegible]

قبضہ پہ پڑا ہاتھ ولی ابن ولی کا
جبرئیلؑ سبق پڑھنے لگے نادِ علیؑ کا

[illegible]

اگہ نوک پہ لے آتی تھی سینے سے جگر کو
اگہ پیش نظر کاٹتی تھی تار نظر کو

[illegible]

تھے جوہر شمشیر علیؑ دست قضا مین
جیسے پیدہ تھی سر کیطرح نقد لقا مین

۹۱

[illegible]

باندھے ہوئے تھی تن کی زرہ لاکھ گرہ سے
بن نکلے دھوان نکلا وہ سوراخ زرہ سے

۹۲

[illegible]

فاقے مین یہ ہمت یہ لڑائی نہین دیکھی
یہ تیغ یہ بُرِّش یہ صفائی نہین دیکھی

۹۳

[illegible]

شبیرؑ کے رونے کے لیے آئی ہون زینبؑ
ہمراہ ترے باپ کو بھی لائی ہون زینبؑ

۹۴

[illegible]

گردش کہون حلقون کی کہ جنبش مین گرہ کی
پلکین نہ تھین پر آنکھ جھپکتی تھی زرہ کی

۹۵

[illegible]

سر پیٹ کے زعفر نے تو لی راہ وطن کی
یان ضعف سے بند آنکھین ہوئین شاہ زمن کی

۹۶

[illegible]

لکھا ہے کہ نیزہ جو لگا ایک شقی کا
گھوڑے سے گرا فاک پہ فرزند نبیؐ کا

۹۷

[illegible]

گرمی ہے بہت پیاس نہ بڑھ جائے تمھاری
طاقت ہے کہان سانس نہ چڑھ جائے تمھاری

۹۸

[illegible]

امت کی سفارش کو ہو وہ آپ لحد سے
اب ترک ادب ہے جو لڑو ان امت جد سے

۹۹

[illegible]

وہ تیر نہ تھا شہ کو پیام اجل آیا
کھینچا جو اسے شہ نے کلیجہ نکل آیا

[illegible]

گو صابرہ تھی پر نہ طبیعت کو کل آئی
سر پیٹ کے خیمے سے کھلے سر نکل آئی

[illegible]

کچھ خوف نہ کھایا سپہ اہل جفا سے
بس دوڑ کے لپٹی وہ شہ بے سر و سر سے

[illegible]

بھیا تمہیں ہر طرح یہ مجھے خوف بڑے ہیں
تلواروں کو کھینچے ہوئے جلاد کھڑے ہیں

[illegible]

گھبرا کے چلی آئی ہوں بلوے میں کھڑی ہوں
بھیا میں کوئی اور نہیں بنت علی ہوں

[illegible]

برباد مری عزت و حرمت ہوئی زینب
مرتے ہوئے اعدا سے خجالت ہوئی زینب

[illegible]

زینب کو صدا آئی یہ زہرائے نبی کی
لازم ہے تجھے صبر کہ بیٹی ہے علی کی

[illegible]

زہرا کی رہی کو دکھا دیجیو زینب
ہر حال میں امت کی دعا کیجیو زینب

[illegible]

ظالم نے دبیر آہ بڑی بے ادبی کی
کی لاش بھی پامال حسین ابن علی کی

داغ غم حسین میں کیا آب و تاب ہے
اس داغ سے چراغ کا گل آفتاب ہے
[illegible]
یہ داغ لالہ [illegible]

پروانے ہین جناں کے لحد کے چراغ ہین
تا حشر خدا نجات کی مہرین یہ داغ ہین

اس درد کا جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

این آب دیدہ آبروے روز محشر است
چشمے کز اشک تر نبود کور بہتر است

آئی ندا صلوٰۃ و زکوٰۃ و صیام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس ایک نیک کار کے لاکھون ثواب ہین
گر ایک یہ نہین تو وہ تو بھی خراب ہین

[illegible]

اس اشک سے ہزار طرح کا فتوح ہے
عصیان کے غرق کرنے کو طوفان نوح ہے

[illegible]

امت پہ بھی انھین کے بہت مہربان ہو
امیدوار ہون سبب اسکا بیان ہو

[illegible]

آئی ندا کہ شوق ہے شہ مشرقین کا
ماتم ہمارے شاہ شہیدان حسین کا

[illegible]

پہونچے نہ لعل اس گہر بے مثال کو
موتی یہی ہین سینہ زہرا کے لال کو

[illegible]

یہ بولے تجربہ کار نہان آشکار ہے
کردار انکے گیا ہین کہ خوش کردگار ہے

[illegible]

جو یہ عمل کرینگے وہ سب رستگار ہین
جنت مین زیر سایہ پروردگار ہین

[illegible]

موشی ہماری راہ میں یہ ذبح ہوئینگے
ناجی ہیں بس وہ لوگ کہ جو انکو روئینگے

[illegible]

صدقہ جناب فاطمہؑ کے نور عین کا
لکھ سوگوار بھی مجھے اپنے حسینؑ کا

[illegible]

بیکس حسینؑ سا کوئی زیر فلک نہیں
جسکا کہ داد خواہ کوئی اب تلک نہیں

[illegible]

منکر جو اس ثواب کا اور اس عزا کا ہے
نے دوست مصطفےٰ کا نہ بندہ خدا کا ہے

[illegible]

عیش ابد صلہ ہے اسی شور و شین کا
قربان میں یہ سب ہے تصدق حسینؑ کا

[illegible]

خیر النساؑ کی آہ سے کیا عرش ہل چکا
کیا خون بہا حسینؑ کا زہرا کو مل چکا

[illegible]

بخشش کا خاتمہ ہے عنایت کا خاتمہ
بس اس عمل پہ ہے مری رحمت کا خاتمہ

[illegible]

میں صدقے میرے لال کے سب اہل سوگ ہیں
صاحب حسینؑ اور مصاحب یہ لوگ ہیں

[illegible]

بیٹوں کا نام لیکے عدو شاد ہوتے تھے
بابا کا منہ بھی وہ تکتا تھا اور ہم بھی روتے تھے

[illegible]

جبرئیل کی خوزادیاں تشریف لاتی ہیں
مشکلکشا کی بیٹیاں بندی میں آتی ہیں

[illegible]

ایوان میں بھی رقص کا سامان تمام تھا
پر انتظار عترت خیر الانام تھا

[illegible]

طاقت بدن کی گھٹ گئی اور ضعف بڑھ گیا
اُترے جو بے سہارے تو دم سب کا چڑھ گیا

[illegible]

فردوس میں بلندیٔ کی یہ آہ ہے
کیا بے حسینؑ کے مری کشتی تباہ ہے

[illegible]

جب سے کہ آسمان خدا نے بنائے ہیں
آلِ رسولؐ آج ہی بزم میں آئے ہیں

[illegible]

منظور ہے کہ روح علیؑ پھر ملول ہو
مجمع میں روبکاری آلِ رسولؐ ہو

[illegible]

لوگو خبر کرو کوئی نانا رسولؐ کو
بلوے میں شمر لایا ہے بنت بتولؐ کو

[illegible]

اسکی ولا نے عرش کو ہمنے ہلا دیا
گھر پنجتن کا خاک میں بالکل ملا دیا

[illegible]

حاضر ہیں لے چلو ہمیں گمراہو لے چلو
سر پر نہیں حسینؑ جہاں چاہو لے چلو

[illegible]

سیدانیون کی کچھ تو مدارات چاہیے
چادر بجاے ہدیۂ و سوغات چاہیے

[illegible]

مُردہ نہ سمجھو زندہ یہ حیدر کے پیارے ہین
مختار ہم نہین یہی مالک ہمارے ہین

[illegible]

اک دن یہ ہے کہ پردہ نہین اور گھر نہین
اب دربدر مین پھرتی ہون تمکو خبر نہین

[illegible]

پوشیدہ دار تو کبھی لہو سے جبین تو ہے
چہرون پہ خاک اور رنگا نور مین تو ہے

[illegible]

جاؤن نہ جاؤن سید ذیجاہ کیا کرون
اب سامنا یزید کا ہے آہ کیا کرون

[illegible]

پیر ہاتھ جوڑتی ہون مرا دل نہ توڑیو
آزردہ ہو کے خواب مین آنا نہ چھوڑیو

[illegible]

منظور ہے بھتین کہ سر و بیبر ردا نہ ہو
سر ننگے ہی چلینگے ہم اچھا خفا نہ ہو

[illegible]

اسدم جو سر کھلے سر دربار جاؤ گی
امت کے بخشوانے کو محشر مین آؤ گی

[illegible]

گردن لٹکی ننھے بچون کی شانے کبیرون کے
اکھٹے ہو ی تھے یا نون زمین سے صغیرون کے

[illegible]

جو پوچھتا تھا تو نے ہی مارا امام کو
بلبیا ختہ جھکاتا تھا گردن سلام کو

آگے تری عطا کے یہ کیا احتیاج ہی
دربار میں ترے مرا مقصود آج ہے

سر پر یہ چار بہار ہے نہ امام امم رہے
اسکی کنیز ہے کو دنیا میں ہم رہے

[illegible]

یہ دُر ہی گوشوارۂ عرش آلہ کا
گلدستہ ہے یہ باغ رسالت پناہ کا

گھبرا گئی سکینہؑ جگر تھرتھرا گیا
اور طشت میں حسینؑ کا سر تھرتھرا گیا

اللہ رحم کر نا مرے تھرتھرانے پر
راضی نہو نا تم مرے لونڈی بنانے پر

[illegible]

لا کر جو فوج نے تجھے دشمن کا سر دیا
ہر تیغ زن کو تو نے سپر بھر کے زر دیا

سیدانیاں بھتیں سر شۂ دین کے گھرانے میں
کہلاؤنگی میں آج سے لونڈی زمانے میں

برہم ہوا شقی کہ نہ حجت سوا کرو
دیدو ان ابھی میں چھین کے اسکو تو کیا کرو

۴۶

بابا بنے اور سہوں پہ ستم پر ستم
بابا کے سر پہ نیزے کی آگے وہ سر ہے بہم
اے فدیہ خدا سے اٹھ لو وارث حرم
اب بیٹیاں جیتی رہیں کے پیچھے بیار حرم

بابا تری عزیز یہ ذلت اُٹھاتی ہے
آقا تری کنیز کنیزی میں جاتی ہے

۴۷

دیکھا جو بنت شاہ شہیدان کو بے حواس
سائل ہوا تھا جو یہ کہا اس نے آکے پاس
اے بانصیب دیکھ بے پدر اتنی نہ ہو اداس
صغرا تیرا بیٹھا ہے پہنچے نیا لباس

طاعت میں میری ہو نہ گھر یاد کیجیو
بچوں سے میرے کھیل کے دل شاد کیجیو

۴۸

اکر وہ سر جھکا کے یہ بولی وہ ناتوان
بابا چچا کا سوگ ہے کھیلنا کہاں
کیا پوچھتا ہے بیدلوں کی ہے قلق سے دربیان
بیٹی ہے جب سے شہ ہوئے مظلوم بابا جان

اپنے بزرگ فاقہ کشی کر کے مرتے ہیں
طاعت فقط جناب الٰہی کی کرتے ہیں

۴۹

زینبؑ پکاری دوڑ کے ڈیوڑھی سے وہ نہ بابا
یہ ہے امر جناب کی یہ خونریز
لونڈی نہیں یہ شمس کی بنت سلیمان ہے
زینت کا دیا سر کا سر زمین ہے

بس بس کہ روح فاطمہؑ کو شور و شین ہے
تو بہ تو کر یہ نور نگاہ حسینؑ ہے

۵۰

سنتے ہی یہ بیان کیا شامی نے انقلاب
کہنے لگا یہ زیب ہے وہ وارث جمال
ہاں اب بیٹا ہے علیٰ قدر اعلال
اپنی بہن اسی کے کہ نو گیا یہ حال

ہیں یہ دختران جناب امیر ہیں
سمجھا تھا میں کہ زنگ و حبش کے اسیر ہیں

۵۱

خصلت تھی اس کا ہوا اس کلام سے
زندان میں جو جا کے گرے دیوار بام سے
یہ حجاب زینب ہے عرض یہ اکر امام سے
بی بی سے کہہ دے یہ رب انام سے

نے حب سلطنت نہ ریاست عطا کرے
ہر دم ولائے شاہ ولایت عطا کرے

[illegible]

لب مصحفِ ناطق ہے جبین لوحِ یقیں ہے
رخ شرع کا مطلع ہے تو قد مصرعِ دیں ہے

[illegible]

ظاہر میں تو کاغذ کا ورق زیرِ قلم ہے
پر مرثیہ لوحِ دلِ زہراؑ پہ رقم ہے

[illegible]

موجود بہت درہم و دینار نہیں ہیں
دینار فقط چار ہزار ای شہِ دیں ہیں

[illegible]

بسم اللہ زیبا ہے وہ دیوان عطا کو
نسخہ ہے شفاعت کا مریضانِ خطا کو

[illegible]

سید ترہ مظلوم حسینؑ ابن علیؑ ہے
مداح کا مداح خدائے ازلی ہے

[illegible]

دینار بھی بخشے اُسے تحسین کے گُہر بھی
ہر بیت کے بدلے دیا فردوس میں گھر بھی

[illegible]

اک بیت کہے جو کہ ثنائے شہِ دیں میں
دو بیت عوض بیت کے سے اخطار برین تہ

[illegible]

تحسین میں گُہر ریز کیا شہ نے زبان کو
دینار کی طرح سے بھر دیا دفتی ہی دہان کو

[illegible]

محتاج ہوں تو عفو مجھے کیجیو بھائی
پر حشر میں جو چاہیو سو لیجیو بھائی

روشن یہ مرا حال ہے ہر شاہ و گدا پر
فاقہ پہ قناعت ہی توکل ہے خدا پر

گویا لب شیرین ہیں بہ از قند تمھارے
سو بعد فنا ہونگے یہ لب بند تمھارے

توقیر بھی ہر چند شہادت کی بڑی ہے
پر ایک غرض بخشش امت کی بڑی ہے

اک خوان کرم لاکھوں ہی فرسنگ ہے مولا
یاں حوصلۂ حرص و ہوس تنگ ہے مولا

مقتول بھی پامال بھی ہم ہوینگے بھائی
اور ہاتھ بھی لاشے کے قلم ہوینگے بھائی

کی مُہر شہادت پہ کہ مرضی تھی خدا کی
پر مہر شفاعت اسے حق نے بھی عطا کی

ہر کاسۂ سائل مثل چشم رخ پرین ہو
اسمیں بھی نہ گنجائش فیض شہ دین ہو

عبس لب سے ہدایت کی تھی عادت یہی سب کو
کھولیگا عدو چوب سے الدن انھی لب کو

کہتی تھی بہت خالق تقدیر ہے پیارا
بعد اسکے جو پیارا ہے تو شبیر ہے پیارا

۲۱۹

اس روز نبی خطبہ میں تھے زینت منبر
اور [illegible] بیٹھے تھے سب اصحاب پیمبر
اک سمت سے رونے کی صدا آئی [illegible]
شبیر کی آواز سے [illegible]

آغاز کیا گریہ رسولؐ دوسرا نے
اور وعظ بھی موقوف کی محبوب خدا نے

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible] حسین
[illegible]

حضرت نے کہا چین ملا شکر خدا ہے
پر آہ یہ کس بچے کی پُر درد صدا ہے

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیرؑ سے امت نے مگر کیا کیا کمین
اک تن کو رولایا غم سقاؑ دو تن مین

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جبتک نہ خبر آئیگی بیتاب رہونگا
اب ہوش بجا ہوگا تو مین وعظ کہونگا

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] طفل [illegible]
[illegible]

رلواتا ہے اس طفل کو تو بے ادبی ہے
یعنے یہ ہم آواز حسینؑ ابن علیؑ ہے

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھا ہے کہ جب اکبرؑ و عباسؑ موے تھی
شبیرؑ یہ رودئے تھے کہ بیہوش ہوئے تھی

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہنا ترے بابا کو قلق ہوتا ہے زہراؑ
یہ وہ نہیں روتا ہے نبیؐ روتا ہے زہراؑ

۲۲۶

آواز [illegible] شبیرؑ کی آواز
[illegible]
[illegible]
[illegible] طفل [illegible]

شبیرؑ کی خاطر سے خدا حافظ دلگا
مین آج دعا مانگونگا علم اسکو ملیگا

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آواز نکلتی تھی نہ مولا کے دہن سے
پہچانی نہ جاتی تھی صدا شہ کی بہن سے

[illegible]

بجنے لگے نقارے نزول شہ دین کے
تھے تخت سلیمان سے سوار تبہ زین کے

[illegible]

عشرے کو دم عصر فقط لشکر غنیم تھا
نے طبل نہ نقارہ نہ لشکر نہ علم تھا

[illegible]

عاشق تھا علمدار جو فرزند نبیؐ پر
سایہ کیے آتا تھا حسینؑ ابن علیؑ پر

[illegible]

پر چوب کے ہاتھوں سے وہ سب سینہ زنان تھے
یعنی پہن حسینؑ آج کہاں آگے کہاں تھے

[illegible]

سردار بھی مظلوم علمدار بھی مظلوم
اسوار بھی مظلوم تھے رہوار بھی مظلوم

[illegible]

عاشورۂ اقلیم شہادت ہو مبارک
اور حشر کو امت کی شفاعت ہو مبارک

[illegible]

تھی فوج حسینی سے عیاں اوج حسینی
قربان جلوس و حشم و فوج حسینی

[illegible]

تھا نور تو اک سن میں کم و بیش اگر تھے
شبیرؑ تو خورشید تھے اور سب وہ قمر تھے

[illegible]

یاں کتنے و نوں قصد قیام شہ دیں ہے
شہ نے کہا تا حشر مقام اپنا یہیں ہے

[illegible]

فرمایئے وسنوں کو ارادہ ہے کہاں کا
سنکر کہا مولا نے کہ گلزارِ جناں کا

[illegible]

ثابت ہوا بہتر نہیں انجام سفر ہے
بھائی کو ابھی سے نہیں پردہ کی خبر ہے

[illegible]

مظلوم برادر کو جو تشویش بڑی تھی
زینب عقب پردہ در وازہ کھڑی تھی

[illegible]

سب کہتے تھے سبزہ ہی ترائی ہے فضا ہے
خیمہ تو بہت خوب جگہ آج بپا ہے

[illegible]

بے پردہ جو ہو جاؤ گی رو رو کے مرو گی
سر کھلنے کا شکوہ مرے لاشے سے کرو گی

[illegible]

یہ لوگ ہیں پردیسوں کے لینے کو آئے
پیغام ضیافت ہیں تمھیں دینے کو آئے

[illegible]

حضرت کو بلاتی ہے اُترتی نہیں زینب
خیمہ میں قدم رکھ بھی سکتی نہیں زینب

[illegible]

چھن جائے ردا یا میں گرفتار رسن ہوں
میں شکوہ نہیں کرنے کی صابر کی بہن ہوں

[illegible]

نہر اپنے عمل میں ہے کہ ملک شہ دیں ہے
کیوں قبضہ کیا شہ نے یہ کوثر تو نہیں ہے

[illegible]

تم کرنا لشکر سے نہیں زیبا ہے لشکر کو
ہم لوگ اُدھر اُترے ہیں تم اُترو اُدھر کو

[illegible]

کل صبح کو خیمہ بھی اُٹھا لیوینگے یاں سے
تکلیف اگر ہوئیگی اب نقل مکاں سے

[illegible]

سُن سُن کے یہ غل غش ہوئی جاتی ہے سکینہ
تو آ کے بھی جانے دو بلاتی ہے سکینہ

[illegible]

پردیسیوں سے خلق کرو دھیان کدھر ہے
اصغر چھ مہینہ کا ہے اور پہلا سفر ہے

[illegible]

یہ کہہ کے گیے نیزے علم اہل جفا نے
شمشیر علی کھینچ لی شمشیر خدا نے

[illegible]

مین خوش ہوں سنا ہین یہ محمد کے خلف کو
گر تم سے نہو صبر چلے جاؤ نجف کو

[illegible]

ہوہو تو بھلا خیمہ حسین ابن علی کا
لکھو تو نشان بھی نہین رہتا مین کسیکا

[illegible]

کیا ہوگا جو تو آج نہ اُمت سے لڑیگا
کچھ فرق نہ حیدر کی شجاعت مین پڑیگا

[illegible]

اُس دم تو کلیجہ ترا صدمے سے ہلیگا
جب ساتوین تاریخ سے پانی نہ ملیگا

۵۵

عباسؑ تمہاری مجھے فرقت ہے گوارا
لیکن نہیں بربادیِ امت ہے گوارا
مرنے کے لیے اکبرؑ کی شہادت ہے گوارا
سب ظلم گوارا ہیں یہ آفت ہے گوارا
دریا پہ اگر ان شقیوں نے قبضہ کیا ہے
کیوں ان سے لڑو گے تو زینبؑ نے چھین لیا ہے

۵۶

عباسؑ پھرے کانپ کے پیشِ شہِ والا
کی عرض کہ فدوی کی تو سب ہے جو مرضیِ آقا
پر کیا مجھے اب ہے یہ دریا سے غرض کیا
یہ آب سے فدوی کا یہ دعویٰ تو کہا نہ بجا
تشنے بھی سنا ہیں نے یہ بھی پیاسوں کی صدا ہی
دریا کی ترائی تو مری جاگیر کی جا ہے

۵۷

شہ نے کہا تحقیق ہے سچ ہے یہ بجا یہ سخن
اے بھائی اگر کہئے حق بات ہے اے ابنِ مردان
یہ دوست خدا کے ہیں سر و کار وفا نہ زمین
وہ جیسے اٹھاؤ گے اگر جسم سے سر اپنا جدا ہیں نیون
اٹھنے جو لگا جسم سے سر اپنا کیا ہی
نہ یہ آن کی بنا آن کر یہی بیان یہ جفا ہے

۵۸

سن کے یہ جوابِ شہ تو غصّہ نے جگایا
اور بازوئے عباسؑ نے تلوار کو اٹھایا
سب زور جو اٹھا تھا جتنا تھا یہ چھپایا
زینبؑ نے اِدھر مشک اُٹھا کر بھی بڑھایا
بچی جو یہی کہتی تھی دیکھو کے لیے اسباب جدا ہے
آئی یہ صدا مشک دیا نے ارمان کیا ہے

۵۹

تڑپی جو سکینہؑ تو نظر خیمہ پہ پڑی
پھر کیا کہ تن و دل پہ نظر تب کیا شعور
آئی نہ سنبھلا تو لو مولا ہوا مسرور
سکتے میں کہا ہو گیا ایک کرب کا فلق و دور
تیرے ہیں ضعیف کہ کہاں ہے تن یہ ہاتھا
یہ حال ابقا شوق و دنیا اور بھائی اللہ

رباعی

سمجھا نہ گرا جو ہیں زین پہ اکبرؑ
پایا نہ پتا ادا ہوے مضطر اکبرؑ
لپٹا تھا غش میں باپ سے اکبر کی آواز
کہتے تھے حسینؑ چیخ کے اکبر اکبرؑ

رباعی

بے جرم و خطا بی بی کا پیاسا مارا مارا
تن حسن جبیں سے اسکا سارا مارا
دنیا ہی کیا گھر لوٹ لیا اعدا نے
کنبہ بھی بنا تھا اسکا مارا مارا

رباعی

تکلیف دکھاتا ہے غم زمانہ ہمکو
دنیا ہے نہ دولت نہ خزانہ ہمکو
اگردش میں افلاک سے ہیں ہمیں غم
توشہ بنا ہے جان سے دانہ ہمکو

رباعی

دو بال نہ دشمنوں کی جھکنے پایا
منہ آب کے گھر سے بھی نہ دھونے پایا
پیاسا چلا ہوا ماہ محرم آیا
جی بھر کے حسینؑ کو نہ رونے پایا

[illegible]

ہو گا نہ کریم ایسا کوئی روئے زمین پر
ہے خاتمۂ عقدہ کشائی شہ دین پر

[illegible]

امداد کا طالب ہوا ہر ایک نبی سے
پر عقدہ کشائی نہ ہوئی اسکی کسی سے

[illegible]

اسوقت تو شان اسد اللہ دکھا دو
گھیرا ہے مجھے شیر نے تم آکے چھڑا دو

[illegible]

خود بیکس و مظلوم گرفتار بلا ہیں
پر سارے غریبوں کے یہی عقدہ کشا ہیں

[illegible]

گھیرا ہے مجھے شیر نے جنگل سے نکلکر
یا صاحب معراج تو مشکل مری حل کر

[illegible]

اسکو نہیں معلوم کہ مولا پہ جفا ہے
خود عقدہ کشا خلق کا آفت میں پھنسا ہے

[illegible]

لایا فلک اک دشت میں لشکر سے چھڑا کر
اور شیر نے گھیرا وہاں شمعون کو آکر

[illegible]

بیشہ نیستاں کا تو مالک ہے اسد ہے
یا شیر الٰہی مدد اے وقت مدد ہے

[illegible]

[illegible] حسین ابن علی کے
ظالم نے کہیں لوٹ لیں ناموس نبی کے

۲۱۰

[illegible]

تنہا جو پھری فوج کہاں ای شہ دیں ہے
شہ نے کہا سب مر گئے اب کوئی نہیں ہے

۲۱۱

[illegible]

طاقت نہیں چلنے کی ہے نقدان غذا سے
زخموں کو مرے باندھ دو زہرا کی ردا سے

۲۱۲

[illegible]

ہونٹوں پہ زباں پیاس سے ہے پر شکر خدا ہیں
لب خشک مگر بخشش امت کی دعا ہیں

۲۱۳

[illegible]

پر یہ تو کہو لاشوں کو سونپا کسے زمیں
کیا جانے ہوا اب ملی کو صغرا ای وطن میں

۲۱۴

[illegible]

جل جائیگا گر کچھ بھی ترنگی یہ جفا کی
آتی ہے سواری پسر شیر خدا کی

۲۱۵

[illegible]

پہچان کے بوئے پسر شیر خدا کو
وہ شیر لگا چومنے اسکے کف پا کو

۲۱۶

[illegible]

شہ نے کہا اعجاز امامت کے ہیں ہم میں
ہم جائینگے اک دم میں اور آئینگے بھی دم میں

۲۱۷

[illegible]

عالم کا مددگار ہے خود زار و حزیں ہے
اللہ کی قدرت ہے یہ انسان نہیں ہے

۲۱۸

[illegible]

تیر دل ہے بدن آپکا غربال ہوا ہے
ہے ہے مرے سید ترا کیا حال ہوا ہے

نقدان بالکسر و الضم گم کردن ۱۲

سرتا بقدم خون سے تم اپنے بھرے ہو
کیا درد ہی جو ہاتھ کلیجے پہ دھرے ہو

آیا جو یہاں ابن شہنشاہ عرب ہے
یہ فاطمہؑ کے دودھ کی قوت کا سبب ہے

جلاد مرے قتل کے مشتاق کھڑے ہیں
لاشے مری فرزندوں کے مقتل میں پڑے ہیں

جو تجکو ستاتے ہیں عجب اُنکا بھی دین ہے
کیا فاطمہؑ کی آہ کا ڈر اُنکو نہیں ہے

خاتون قیامت پہ امداد نہ پہونچی
کیا کان تلک اُنکے یہ فریاد نہ پہونچی

اب چل کے مری شہر کے مختار بنو تم
میرے مرے لشکر کے بھی سالار بنو تم

دی بھائی گلہ کسکا کروں شرم و حیا ہی
یہ نانا کی امت نے مرا حال کیا ہی

زہرا نے اذیت عجب اس روز سہی ہے
اب بھی مرے مقتل کی زمین جھاڑ رہی ہے

لشکر لیے مقتل میں تری جاؤنگا مولا
میں آل محمدؐ کو بھی لے آؤنگا مولا

[illegible]

سیدانیاں بھی نرغۂ اعدا میں پھنسینگی
سر ننگے نبیؑ زادیاں بلوے میں پھرینگی

[illegible]

فردوس کے رستے میں لگاتے ہوئے جاؤ
اس عاصی کو کلمہ تو پڑھاتے ہوئے جاؤ

[illegible]

کچھ انکو ستایا تو نہیں یہ مجھے غم ہیں
اس خیمہ میں سب شیر الٰہی کے حرم ہیں

[illegible]

ہم گو کہ تری فوج کے سالار نہ ہونگے
عباسؑ کہاں ہیں جو علمدار نہ ہونگے

[illegible]

شبیرؑ کی قوت سے عیاں زور خدا ہے
کیا صاحب اعجاز ہے کیا عقدہ کشا ہے

[illegible]

مشغول رہا کرتا تھا دن یاد خدا میں
پر آج کے دن تھا میں عجب رنج و بلا میں

[illegible]

وہ قتل ہوں ہرگز یہ گوارا نہیں مجکو
امت سے زیادہ کوئی پیارا نہیں مجکو

[illegible]

روتے ہیں حرم خیمہ میں کہرام پڑا ہے
اور خیمے کے دروازے پہ اک شیر کھڑا ہے

[illegible]

ہے عقدہ کشائی کو گیا لال علیؑ کا
تو جا کے نگہبان ہو ناموس نبیؐ کا

[illegible]

صد شکر کہ دربان در حضرت کا کیا ہے
وہ شہ مجھے جبرئیل کا خالق نے دیا ہے

[illegible]

ظالم ستو در کہ اب خاتمۂ عقدہ کشا ہے
سر ننگے کھڑی عرش تلے خیر النسا ہے

[illegible]

آنا در خیمہ پہ مجھے رنج و ستم ہے
ہٹ جاؤ تمہیں لاشۂ اکبر کی قسم ہے

[illegible]

تو بیٹھ در خیمہ پہ اور رن میں نظر کر
جو ظلم مرے بھائی پہ ہو مجھ کو خبر کر

[illegible]

اب دیکھ تو کیا سید بیکس پہ جفا ہے
فضہ نے کہا شاہ پہ جلاد چڑھا ہے

[illegible]

اسے جا جو الٹی تری تلوار ہے ظالم
یہ بوسہ گہ احمد مختار ہے ظالم

[illegible]

سجدے کو کبھی پھر کے وہ نمازی نہ اٹھا تھا
اس عرصہ میں مظلوم کا تن سر سے جدا تھا

[illegible]

دوا ان کو زر و زیور و اموال زیادہ
ہر شیعہ و مومن کا ہوا اقبال زیادہ

[illegible] اکبر بلا بین جو ہم نے دیکھا ہے
نہ دیا اعدا نے آب کو عطش سے صدا ہم نے دیکھا ہے

بپا غضب سے کیا اعدا سے پانی کا سوال
جب سب اہل جہاں دست بستہ ہم نے دیکھا ہے

[illegible] عباس حضرت [illegible] دیکھا ہے
فاس پہ [illegible] صورت سے ہم نے دیکھا ہے

بعد [illegible] شاہ [illegible] دیکھا ہے
لاش [illegible] ہم نے دیکھا ہے

فاطمہ و عباس و اکبر [illegible] نشان دین
دیکھ [illegible] فلک [illegible] دیکھا ہے

[illegible] بیکسی
لاش اکبر کو [illegible] دیکھا ہے

شاہ کو [illegible] زینب [illegible] شاہ کی
وقت رخصت دونوں [illegible] دیکھا ہے

[illegible] حضرت [illegible] کا دھیان
[illegible] جان [illegible] دیکھا ہے

مقطع
[illegible] حسین
ہم [illegible] ہم نے دیکھا ہے

[illegible] بی بی
[illegible] دیکھا ہے

[illegible] زانو [illegible] ابرار
[illegible] کاہ [illegible] دیکھا ہے

[illegible] نقد [illegible] اسلام
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو گرتے ہیں تو ستمگار نیزہ مارتے ہیں
وہ رو کے حیدرِ کرار کو پکارتے ہیں

جو پاس آ کے لعین نیزہ لے کے ڈراتے ہیں
خدا کے واسطے بچّے انھیں رلاتے ہیں

کہا یزید نے کیا آسمان کو دیکھا
وہ رو کے بولی کہ خالق کی شان کو دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلند کرتی ہی فریاد یا علی زینبؑ
چلو یزید کے دربار میں چلی زینبؑ

ٹھہرتے تھے تو عدو غصّہ سے پکارتے تھے
خوزادیوں کو کنیزوں کی طرح مارتے تھے

رہائی امّتِ عاصی کی یہ اسیری ہے
ارے شقی یہ اسیری نہیں امیری ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سکینہؑ کہتی تھی یا امّاں چلا نہیں جاتا
اشارہ کرتی تھی ماں کچھ کہا نہیں جاتا

چھڑی تو ایک تھی پر ظلم دو نمایاں تھے
یزید چوب کبھی لب پہ گاہ دنداں تھے

سرِ حسینؑ پکارا ہماری خواہر ہے
علیؑ کی آئی ندا میری بیاہی دختر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محمل کے گرد سواروں کا اہتمام رہے
اور محمل میں سنان پر سر امام رہے

خدا کرے کہ تمھارے ہی دل کا مطلب ہو
نہ ہو یہ نسبت علیؑ اور کوئی زینبؑ ہو

تو ہم کو اچھے سے کپڑے نہیں پہنائے ہیں
ہماری اماں کے گھر میہمان آئے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بتولؑ آکے نہ تنہا حسینؑ کو روئے
بہن بھی بادشہ مشرقین کو روئے

نہ شکل بی بی کی پہچانی گو حجاب تھا
کہ رخ پہ پوست نہ تھا چہرے پر نقاب تھا

کسی سے کیا تمھیں نسبت کہ خستہ حالی ہے
تو لے پدر ہے سکینہؑ یہ باپ والی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلو شتاب چلو بی بی پیشوائی کو
کہ زینبؑ آئی ہے مہمان لکھو کے بھائی کو

ورم ہے پاؤں پہ اور جسم تھرتھرائے ہیں
کھڑی کھڑی ہے ابھی تو زبار سے ہم آتے ہیں

وہ ہم غریب ہیں محشر میں جیب گلا دینگے
جسے بٹھا دینگے جلتے ہمیں بٹھا دینگے

[illegible]

کہا کچھ آپ نہیں ہمکلام ہوتی ہیں
پکارتی فضہ یونہیں صبح و شام روتی ہیں

[illegible]

سر حسینؑ تو تیرے محل کے در میں ہے
بہن حسینؑ کی سر ننگے تیرہ گھر میں ہے

۵۵

[illegible]

کہا شقی نے تو بہر سفارش آئی ہے
قبول اب مجھے سادات کی رہائی ہے

[illegible]

حسینؑ ایک ہے زینبؑ ہی ایک دنیا میں
نہ ایسے بھائی بہن ہونگے آل زہراؑ میں

[illegible]

سر حسینؑ کو کٹا یا بتول کے آگے
خدا کے گھر کے کہو میں رسولؐ کے آگے

[illegible]

پکاری ہند کہو آرزو برائے حسینؑ
کہا حرم نے کرو مجلس عزائے حسینؑ

[illegible]

ہوئی کچھ تو خوف جو آواز کم سنائی ہو
نہیں بہن وہی زینبؑ ہو تم چھپائی ہو

[illegible]

ارے خدا کا غضب تیری جان پر ٹوٹے
تو کلمہ پڑھ کے رسول خدا کا گھر لوٹے

[illegible]

چلو کہ دوسرے [illegible] کی دیر ہوئی
وہ بولی ہیں نہیں سر پیٹنے سے سیر ہوئی

۹۴

وداع ہونے کو زینب ہوئیں جو پیش نظر حسین کو
سوار گھوڑے پہ ہوئے ضعف سے وہ دو کر بار
ہیں آئے گھوڑے سے اتر آئے بیٹے عابد بیمار
ادھر آئے گھوڑے سے زمین پہ بابا کی خون بھری دستار

دبیر کیا کہوں میں دل پہ جوش غم کا ہے | کہ قتلگاہ میں اب داخلہ حرم کا ہے

قطعہ

عزیز و انصار سب و ہم سے جدا ہوئے
جگر کے ٹکڑے یہ بانو خیر النسا کی جان ہوئے
بہ بانے شہ کے شہ امت سبب ہو گئے
حسین قتل ہوئے دشت کربلا ہوئے

رباعی

ہے کیا شعور دل کو دوں غم سے سر لوٹا
اور تشنہ صبر سلیمان غم سے سر لوٹا
یا ہو جب وہ ہے کہ امیدیں ٹوٹے
بابا کی لحد میں نہیں تیرے جھوٹا

۴۰
عباس کے حصے مین [illegible] فوج کی سرداری
کیا شوکت علمداری و سقائی او داری
[illegible] شاہ شیدائی
[illegible] وفاداری
اور بیبیوہ عباس [illegible]

بانو کی اطاعت مین کمر بستہ سدا تھی
سجاد پہ اکبر پہ سکینہ پہ فدا تھی

۴۱
[illegible]

یہ داغ رنڈاپے کا ترا میرے جگر پہ
کچھ کہنا ہے تجھسے مجھے آ خیمہ کے در پہ

۴۲
[illegible]

اب ہتھکڑی آہن کی ہے اور ہاتھ ہمارا
کیا فائدہ جو قید ہو تم ساتھ ہمارے

۴۳
[illegible]

سیدانیوں کے حلقے مین جب بیٹھی ہوئی تھی
پردہ کیے وہ بانوے مکیں کا کھڑی تھی

۴۴
[illegible]

وارث نہیں اب ہمیں خدا جانیے کیا ہو
اچھا تو ہے اسوقت نہیں تم سے جدا ہو

۴۵
[illegible]

یہ تم نہ سمجھنا کہ جدا کرتی ہے بانو
جو حق محبت تھا ادا کرتی ہے بانو

۴۶
[illegible]

عزت تجھے لازم ہے امان اسکو مین دونگا
بے خوف رہ از نیب کلثوم کی لونگا

۴۷
[illegible]

آفت ہے مصیبت ہے اسیری ہے بلا ہے
تم چھوڑ دو اب ہمکو ہمارا بھی خدا ہے

۴۸
[illegible]

اسوقت مصیبت مین تباہی مین حرم مین
ہر وقت ملاقات ہی کم بی ہی تم مین

۱۰

[illegible]

پاس اپنے یہ لاڈلی میری ہو رہیگی
گھر کی سنے طمانچون سے اسیری نہ جھیلیگی

۱۱

[illegible]

بیٹی نہ سمجھنا نہ عزیز اپنی سمجھنا
بن باپ کی بیٹی کو کنیز اپنی سمجھنا

۱۲

[illegible]

جو ہوسکے سیدانیو ستے کیجیو بھا بھی
زندان سے زینب کو چھڑا دیجیو بھابھی

۱۳

[illegible]

بھیجے جو تمھین شمر مدینہ کی طرف کو
لیجایو اس تخت دل شاہ نجف کو

۱۴

[illegible]

مان نے کہا خاموش مین شرماتی ہون بیاہ کے
کہنے دو پچی کو مین کہان جاتی ہون بیاہ کے

۱۵

[illegible]

تجھسے کوئی اہل وفا ہوئیگی لونڈی
ان قدمون سے اب مر کے جدا ہوئیگی لونڈی

۱۶

[illegible]

چادر چھنے گردن بندھے یا قید بلا ہو
ممکن نہیں لونڈی جو کبھی تمسے جدا ہو

۱۷

[illegible]

کیا مکر نہانی مین کہون شمر شقی کا
پہلے اسے پرسا دیا عباسؑ علی کا

۱۸

[illegible]

اب لوٹینگے ہم عترت محبوب خدا کو
تو چھوڑ دے اب بانوئے شاہ شہدا کو

[illegible]

لا دے مجھے جو تیرا اثاثہ ہو حرم میں
اب سند شبیرؑ چلیگی کوئی دم میں

[illegible]

رو دل ہلتا تھا تن کانپتا تھا رنج و تعب سے
کچھ بات نہ کہہ سکتی تھی غصہ کے سبب سے

[illegible]

ہی منتظر ہی لاکھ مصیبت میں گھر میں
پھر جائے خدا کیسے جو بانو سی پھرون میں

[illegible]

بانو نہ کفن دے سکے فرزند نبیؐ کو
پر دفن تو کر لاشۂ عباسؑ علیؑ کو

[illegible]

یہ تو نہ سمجھنا کہ علمدار نہیں ہے
واللہ مری روح سکینہؑ کے قرین ہے

[illegible]

شوہر تو ہوا بانوؑ کے شوہر پہ تصدق
بیٹا مرا لاش علی اکبرؑ پہ تصدق

[illegible]

مروا اُسکو مزاحم کوئی اب ہو نہ سکیگا
شبیرؑ کے لاشے پہ کوئی رو نہ سکیگا

[illegible]

جنت میں بھی بے اُنکے گوارا نہیں رہنا
کچھ ہو نہیں مرنا نہیں جینا نہیں سہنا

[illegible]

ہے دم سے مظلوم کی جو رن میں صدا ہے
واللہ کہ یہ فاطمہؑ مشغول بکا ہے

۱۴۲

[illegible]

پانی کو ترستا ہے یہاں کنبہ نبیؐ کا
دن فاتحہ شربت پہ ہیں عباسؑ علیؑ کا

۱۴۳

[illegible]

زینبؑ کا یہ عالم تھا کہ بیہوش پڑی تھی
بانوؑ کی یہ حالت تھی کہ خاموش کھڑی تھی

۱۴۴

[illegible]

گھر میں ہے لگی آگ بجھاتے نہیں بابا
دم میرا نکلتا ہے اور آتے نہیں بابا

۱۴۵

[illegible]

دی پانی سکینہؑ کو اُسے پیاس بڑی ہے
بس فاتحہ عباسؑ دلاور کا یہی ہے

۱۴۶

[illegible]

جھولے سے نہ اصغرؑ کے جدا ہوتی تھی بانوؑ
چھاتی کے تلے جھولا تھا اور روتی تھی بانوؑ

۱۴۷

[illegible]

اللہ کرے صاد کریں شاہ شہیداں
ہر دم مری امداد کریں شاہ شہیداں

۱۴۸

[illegible]

پھر لوٹ لو بے خوف و خطر خیمہ میں سب کو
بے پردہ کرو پردہ نشینان عرب کو

[illegible]

تھی غش میں ندا ہم اسی حسرت میں مرینگے
اب روشنی اس قبر پہ کا ہکو کرینگے

[illegible]

کس شخص کو مرقد لیں مردان نہ ملیگا
ای قبر پیمبر ہمیں مدفن نہ ملے گا

[illegible]

گردن پہ مری منظلمہ ہو وے نہ کسیکا
باقی رہے امت پہ قصاص آل نبی کا

[illegible]

ای قبر میں دکھ پاؤنگا پردیس میں جاکر
نوشق ہو تو نانا سے لپٹ جاؤ نمین آکر

[illegible]

وہ ظلم عمل کر تو حسین ابن علی کو
سب تجکو ستا ئین نہ ستا دامن نہ کسی کو

[illegible]

اصغر کو جو پانی نہ دین میں کچھ نہ سزا دین
اکبر کو جو بسمل کرین میں انکو دعا دین

[illegible]

تیری تو ملاقات کی یہ رات ہے باقی
پھر خنجر و گردن کی ملاقات ہے باقی

[illegible]

دنیا سے جدا ای خالق قیوم اٹھون میں
مظلوم کا فرزند ہون مظلوم اٹھون میں

[illegible]

شبیر تجھے کام ہے خوشنودی رب سے
رتبہ تجھے ہم دینگے سوا تیری طلب سے

۴۰

[illegible]

دیکھا کر گلے ملنے کے ارمان بڑے ہین
پھیلائے ہوئے ہاتھون کو مرقد مین کھڑے ہین

۴۱

[illegible]

گر حلق کو کٹوا چکے ہو آؤ مری جان
امت کو جو بخشا چکے ہو آؤ مری جان

۴۲

[illegible]

روتی ہے وہی صاف مری دل کو خبر ہے
وہ تپ مین ہے اور صبح مسیحا کا سفر ہے

۴۳

[illegible]

جانے دو سفر مین نہ مجھے چھوڑو وطن مین
ہم تم رہین اک قبر مین اور ایک کفن مین

۴۴

[illegible]

تسلیم و رضا بیٹی کو سکھلاتی تھی زہرا
پہلوے شکستہ مجھے دکھلاتی تھی زہرا

۴۵

[illegible]

ای نانا اٹھو قبر سے امداد کی خاطر
بالینی کو آئے ہین مین فریاد کی خاطر

۴۶

[illegible]

کیا ذبح کرا شی پہ ترے گر چکی زینب
کیا گوشے مین سر کھوے ہوے پھر چکی زینب

۴۷

[illegible]

کہتی تھی کہ اب موت کے گھر چلتے ہو گھر سی
یان کھیتون پھر لو کہ پھر و گے نہ سفر سی

۴۸

[illegible]

صغرا کو حوالے کیے جاتے ہین اجل کے
انصاف کرو قبر منور سے نکل کے

۴۱

[illegible]

کیا ہوتا ہے اچھا نہ مجھے لیجیے گھر سے
دروازہ نہ کھولونگی تو جائینگے کدھر سے

۴۲

[illegible]

منزل کا حرج ہوئیگا لو کھول دو در کو
قربان کرو نانا کی امت پہ پدر کو

۴۳

[illegible]

نے ضعف ہے نے زردی رخسار کی لو...
کچھ رحم نہیں آپ کو بیمار کے اوپر

۴۴

[illegible]

یہ داغ جدائی کا لیا ہے نہ میں لونگی
بابا کو کہیں روضہ سے اب جانے نہ دونگی

۴۵

[illegible]

کیا میرے لیے اٹھ گیا انصاف جہان سے
دیکھو جسے سرکو ہے یہی کہتا ہے زبان سے

۴۶

[illegible]

بی بی کی بلا جانے کہ کیا ہوگا سفر میں
صغرا سر شبیر جدا ہوگا سفر میں

۴۷

[illegible]

چھوٹو گے نگہبان ہیں جو سن میں بڑے ہیں
دروازے سے صغرا نے کہا ہم بھی کھڑے ہیں

۴۸

[illegible]

ہاں چاہتی ہو تم کہ نہ میں باپ سے روٹھوں
باہر نہ رد بھوں تو میں کیا آپ سے روٹھوں

۴۹

[illegible]

موقوف کسی طرح جدائی کا خلل ہو
صدقے سے سکینہ کے مشکل مری حل ہو

[illegible]

رستے میں نقاہت سے جو تیورا کے گری بابا
یا فاطمہ کہکر میں سنبھل جاؤنگی بابا

[illegible]

پوشیدہ کیا تھا یہ سیاہی نے قمر کو
معلوم نہ تھا قافلہ جاتا ہے کدھر کو

[illegible]

بیروں کا جو الون کا مددگار نہیں ہے
اب قافلہ لٹ جائیگا سالار نہیں ہے

[illegible]

صدمہ مجھیں ہوتا ہی میں اب کچھ نہ کہونگی
لو ہوش میں آؤ میں مدینہ میں رہونگی

[illegible]

ماؤں کے گلے سے نہ جدا ہوتے تھے بچے
ہاں نادِ علی پڑھتی تھی اور روتے تھے بچے

[illegible]

تھک کر کہیں کیا بیٹھ رہے راہ میں بھائی
یوسف کی طرح گر پڑے کیا چاہ میں بھائی

[illegible]

لکھا ہے کوئی رات نہ سوتے ہوئے گذری
سب راہ نبی زادے کو روتے ہوئے گذری

[illegible]

اس راستے میں بار گراں دوش پہ سر ہے
اے موت تمام قدشپیر کدھر ہے

[illegible]

تا شاد ہیں تو رہی او رکھو گئے بھائی
موجود ابھی تھے ابھی گم ہو گئے بھائی

[illegible]

کیوں چھوڑ دیا پہلوے سلطان زمن کو
کل تو سہی تم دونوں کو بھجوا دوں وطن کو

[illegible]

عباسؑ کہیں رستے میں پائیں شہ دیں کو
اتنا نہ کریں لے ہی کے آئیں شہ دیں کو

[illegible]

آتی تھی ندا کا ہیکو اب ہوئیگا آنا
شبیرؑ مری قبر پہ ہوتے ہوے جانا

[illegible]

لو اب بھی خبر لاؤ حسینؑ ابن علیؑ کی
ورنہ کبھی صورت بھی نہ دیکھوگی کسی کی

[illegible]

سب لوگ سرک جائیں ادھر اور اُدھر کے
اب اپنے برادر کو میں ڈھونڈونگی اُتر کے

[illegible]

زینبؑ بہی بھتیں ڈھونڈتی کھوئے ہوئے سر کو
یہ سنکے میں روتا ہوا چھوڑ آیا پدر کو

[illegible]

بچوں مجھے خبردار رہو جاتے ہیں ہم بھی
اک دم میں ہمیں آ پہونچینگے سلطان امم بھی

[illegible]

ہنسکر کہا زینبؑ نے لو بھیا مرے آئے
چلائی سکینہؑ کہ لو بابا مرے آئے

[illegible]

مر جاؤنگا میں اکبرؑ و عباسؑ نہونگے
تب کیا کروگی جبکہ یہ سب پاس نہونگے

رباعی

القصہ ہوئی صبح آگئی شب کی سیاہی
حضرت طرف منزلِ مقصد ہوئے راہی
جب کرب و بلا پہ ہوئی نو آرائی سپاہی
نغمے ہوئے ہر جوان سے یاربی کی مناہی

خاموش دبیر آگے نہیں تابِ رقم ہے		حالِ شبِ عاشور قیامت ہی ستم ہے

رباعی

یا رب تھی شبِ صبح ہوئے رو رو کے
جب جاگئے روتے تھے جبکہ سوئے تو روئے
جاگیں ترے اس پہ سرکار و روئے ایسے
زیبا ہے بھی آنکھ لگی تھے روئے

رباعی

جب گھڑی صبحِ یمن کا خیال آتا ہے
صاحب پدر و کو وفور سے کمال آتا ہے
سر نیزے پہ جو ڈھال اٹھی بچوں کو دیں
اب بھی بہ سر حسین ایسا بھی زوال آتا ہے

[illegible]

تا راز خفی نطق کے فقروں سے جلی ہو
مصرع سے ہویدا اثرِ نادِ علی ہو

[illegible]

واجب ادب مرشدِ جبرئیلِ امین ہے
ای فاطمہؑ اسوقت وضو مجکو نہیں ہے

[illegible]

سلمان کا اعزاز سلیمان سے سوا تھا
وہ مرتبہ دیکھا کہ نہ دیکھا نہ سنا تھا

[illegible]

جانے کوئی کیا قدر رشتہ عقدہ کشا کو
پہچانا خدا نے اسے اور اسنے خدا کو

[illegible]

قرآن میں کہاں جمع تمام اسکی ثنا ہے
اس مصحفِ ناطق نے اسے جمع کیا ہے

[illegible]

اکستا تاج مکلل بجواہر تو ہے سر پر
اور نور برستا ہے رخِ رشکِ قمر پر

[illegible]

آگاہ سراسر کیا حیدرؑ کے نشان سے
اک نام علیؑ کا نہ لیا اپنی زبان سے

[illegible]

تفسیر سر اک آیہ میں ہے شانِ علیؑ کی
القصہ سلیمان ہے سلمانِ علیؑ کی

[illegible]

روزہ کا نہ حج کا نہ عبادت کا صلا ہے
یہ حیدرِ صفدر کی محبت کا صلا ہے

[illegible]

کہتے تھے ہم بھی جناب احدی میں
یارب مجھے لکھتے تو کہتے ان علیؑ میں

[illegible]

نے نطق علیؑ نے لب اعجاز علیؑ ہے
پردے میں علیؑ تو نہیں آواز علیؑ ہے

[illegible]

کافی یہ کف دست ہے ہر بندۂ رب کو
کرتا ہوں عطا رزق اسی ہاتھ سے سب کو

[illegible]

مومن وہ ہے جسکو کہ محبت ہے علیؑ کی
جو تیری نبوت سو امامت ہے علیؑ کی

[illegible]

سن میری زبانی تو صدا میرے ولی کی
مشابہ ہے یہ آواز زبان حق ہے علیؑ کی

[illegible]

کرتا ہوں ادا شکر عطائے ازلی کو
پہچانا ید اللہ کو اور جانا علیؑ کو

[illegible]

باہر جو محمدؐ تھا تو پردے میں علیؑ تھا
اک راز خفی حق کا تھا اک راز علیؑ تھا

[illegible]

کیا دیکھتے ہیں دست زبردست علیؑ ہے
ناخن وہی پنجہ وہی انگشت وہی ہے

[illegible]

آگاہ اس اقرار سے سب صاحب دل ہیں
گر حب علیؑ ہے تو یہ سب جرم بحل ہیں

[illegible]

بیتاب ہے ابھی شیر مگر شیر خدا ہے
یہ شیر خدا ہے یہی شمشیر خدا ہے

[illegible]

مشہور جہان جنگ کا اسباب تھا اُس کا
بے مثل سپر نیزہ بھی نایاب تھا اُسکا

[illegible]

امت نے جو شبیر کا سر کاٹ لیا تھا
لاشے کو برہنہ کیا پامال کیا تھا

[illegible]

کیا حشر مین دکھلائیگا منہ حق کے ولی کو
فتراک مین باندھا سر عباس علی کو

[illegible]

لینا سپر اُسکی تجھے کب مدّ نظر ہو
جب لخت یہ محبوب خدا جائے سپر ہو

[illegible]

شرمندہ علی رہ گئے سر اپنا جھکا کے
پر حق سے کچھ آہستہ کہا لب کو ہلا کے

[illegible]

اور بولے مری روح بہت روئیگی بھائی
جب لاش تری خون مین تر ہوئیگی بھائی

[illegible]

مانند زرہ سب کا نگہبان علی ہے
حیدر زرہ فوج رسول عربی ہے

[illegible]

تم سب کو رہ فقر مین ثابت قدمی ہے
یان خوان کرم مین نہین نعمت کی کمی ہے

[illegible]

مملو رطب تر سے بلوریں طبق آیا
جھوکون کے لیے ہدیۂ درگاہ حق آیا

[illegible]

رکھا دہن شیر خدا میں جو رطب کو
استادہ نبیؐ ہو کے جھکے سجدۂ رب کو

[illegible]

طاقت تو دکھلا یہ بھی رسول دوسرا کی
تعظیم نہ بندہ کرے آواز خدا کی

[illegible]

بھیجا رطب تر طبق خشک یہ ہم میں
ہر رطب بھی یابس بھی ترے خوان کرم میں

[illegible]

اور ورد ہنیئاً و مریئاً کا کیا تھا
میکائیلؑ و اسرافیلؑ نے بھی ساتھ دیا تھا

[illegible]

اللہ یہ توقیر علیؑ ابن خدا ہے
سو شکر کے سجدے جو کرو میں تو بجا ہے

[illegible]

جس لب کے لیے یہ رطب ہدیۂ رب ہو
سو چوب تو ہو بید کی اور آہ یہ لب ہو

[illegible]

حوران بہشتی نے تجھے ملکے دعا دی
غرفوں سے ہنیئاً و مریئاً کی صدا دی

[illegible]

پیزار سپہ ستم دیکھو ملجم کے پسر کا
زخمی کیا سر احمد مختار کے سر کا

الکینوں کو سایۂ حق سے سر اٹھیگا
تابوت علیؑ مومنوں کے گھر سے اٹھیگا

کی شرم نہ محبوب خدا سے نہ خدا سے
لے دیکھ تو روتے ہیں پیمبر کے نواسے

روتا ہی تو رو باپ کو دروازے سے ہٹکر
اس فقرے سے تو عرش گریگا ابھی پھٹکر

آب دم شمشیر دیا شاہ ہدا کو
کیا خوب کھلائی سحری شیر خدا کو

کٹوائے ید اللہ نے جلاد کے بازو
افسوس بندھے رسی سے سجاد کے بازو

اک وقت یہ تھا ایک وہ آفت کی گھڑی تھی
سر ننگے یہ زینبؑ سر بازار کھڑی تھی

رحم آگیا قاتل کے لرزنے پہ علیؑ کو
فرمایا مرے آگے سے لیجاؤ شقی کو

زینبؑ پہ یتیمی کی مصیبت جو پڑی تھی
چلاتی تھی سر پیٹتی تھی در پہ کھڑی تھی

احسان ہر اک حال میں ہم کرتے ہیں سب پر
جو دوست خدا کے ہیں کرم کرتے ہیں سب پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھ آپ ہی کے سامنے کھولے تھی رسن بہر
لیتا ہی خبر اسکی حسنؑ وجہ حسن سے

ہمصورت و ہمشان شہ قلعہ شکن تھا
کیا مین نہ سزاوار غلامی حسنؑ تھا

تیر اسا مقدر کوئی لائیگا کہان سے
تو بعد حسینؑ و حسنؑ افضل ہے جہان سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر چند ہے بسمل اسے شمشیر سے ہوتا
پر تم تو نہ غافل مرے شبیرؑ سے ہوتا

میراث کی خواہش ہے نہ زر کی طلب ہے
پر بھائیون مین میری حقارت تو غضب ہے

لاؤ اسے جسپر کہ فلک ظلم کرے گا
سر جسکا اسی کوفہ مین نیزے پہ پھرے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس درد رسیدہ کی یہ فریاد و بکا ہے
یہ تو مرے عباسؑ کے رونے کی صدا ہے

وہ درد ہے دل مین کہ افاقہ نہین بابا
ان سب کا ہی آقا مرا آقا نہین بابا

شبیر مرا فخر ہے عزت ہے شرف ہے
تو میرا خلف ہے یہ پیمبرؑ کا خلف ہے

محمد

۵۵۵

وہ دونوں برادر جو [illegible] کے سدھارے
شبیر نے [illegible] پیارے
پھر [illegible] جو انداز ہمارے
عباس بھی [illegible] بہن کا سہارے

کیا کیا نہ اطاعت یہ ترا بھائی کریگا
اکدن تری بیٹی کی یہ سقائی کریگا

۵۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلاد نے شبیون کے مددگار کو مارا
داماد نبی حیدر کرار کو مارا

۵۵۷

[illegible] حسین و حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]

آگاہ ہوا آگاہ مقدر سے ہمارے
ماں بھی اٹھیں بابا بھی اٹھے سر سے ہمارے

۵۵۸

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
زینب نے [illegible]
[illegible]

فریاد ز خالق کی دوہائی ہے نبی کی
رحلت ہوئی داماد رسول عربی کی

۵۵۹

[illegible] بے وارث و والی
[illegible]
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]

سر پیٹ کے جبرئیل یہ چلاتا ہے یارو
تابوت علی سوئے نجف جاتا ہے یارو

۵۶۰

[illegible] غلغلۂ شیون و ماتم
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں ناسور [illegible]

سادات میں جب شور ہوا اور بکا کستی ہو
پھر عید کے آنے کی کہیں خاک خوشی ہو

رباعی

بارانِ خزاں سے جو گلوں کا باغ ہوا
تو فصلِ بہاری نے اُٹھایا سر کیا
ایسا لٹا باغ تمہارا افسوس
شبیر بہار آئی نہ پھولا نہ پھلا

رباعی

جب حلق کٹا فاطمہ کے دلبر کا
بن کھا کے ہوا خاتمہ پیغمبر کا
سوکھی تھی زباں تیغ تھی زہر سے تر
کیا ذکر ہے تشنگی کا تھا یہ حلق سرور کا

رباعی

دل سے یہ غم بادشہ عالی ہے
اور مرگ حسینی سے بھی نہیں خالی ہے
انکار سے غم کی رجعت سب کو
اس بزم میں ہر کسی کی جگہ خالی ہے

رباعی

ہے کعبہ پہ شبیر کی توقیر بڑی
ہے آئینہ سلسلہ بیاں دل کی لڑی
گر سو نیزہ زینب یہ بیت ہے
بیمار لاغر زینب آئی وہ دل کی گھڑی

[illegible]

وہ شہ یہ فدا ہو گئے سب آپ پہ فدا ہیں
کیا فدیۂ شبیرؑ بھی مقبول خدا ہیں

[illegible]

شہ کہتے تھے زینبؑ مری کیا بخت نکو ہیں
محبوب تو ہیں ایک عون عاشق کے دو ہیں

[illegible]

راہی طرف کو جو زہراؑ کا پسر ہے
اب بختین پاک کا دنیا سے سفر ہے

[illegible]

قربان رہا کرتے تھے یوں قبلۂ دین پر
جو فرض ہے کعبہ کا طواف اہل یقین پر

[illegible]

آ و گی بلا آپ پہ یہ بات کہی ہے
زینبؑ انھیں صدقے کے لئے پال رہی ہے

[illegible]

یہ غلغلہ ہے آل رسولؐ عربی کا
کل صبح کو ہے کوچ حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

صفین میں کیسا نام کیا حق کے ولی نے
کاٹا پر جبریلؑ تو کس طرح علیؑ نے

[illegible]

تو شاہ نہیں یا اللہ نہیں اہل وفا ہوں
پروان چڑھیں یا نہ چڑھیں تجھ پہ فدا ہوں

[illegible]

بیکس ہوں مگر زور ہے خالق کی مدد سے
رخصت کو گیا تھا ابھی نانا کی لحد سے

۸

[illegible]

رو رو کے میں اُس قبر سے رخصت ہوا تھا
مرقد سے بھی غل نالۂ زہرا کا سُنا تھا

۹

[illegible]

میں بھی نہیں اب قبر میں زنہار رہونگی
بیٹے کی سواری میں جلو دار رہونگی

۱۰

[illegible]

اسباب نہ کچھ اہلِ وطن لیجیو اپنا
گر ہو سکے ممکن تو کفن لیجیو اپنا

۱۱

[illegible]

کوفہ کا مسافر شہ مرداں کا پسر ہے
کچھ آپ کو بیٹے کے سفر کی بھی خبر ہے

۱۲

[illegible]

پردیس سے اب زندہ نہیں آئیگا گھر کو
اے قبر محمد ترا جاتا ہے سفر کو

۱۳

[illegible]

تاریکی شب ہو گئی کم دن کی ضیا سے
جس طرح پریشان ہو دھواں موج ہوا سے

۱۴

[illegible]

کرتے ہیں عداوت تو حسینؑ ابن علیؑ سے
اور رکھتے ہیں امید شفاعت کی نبیؐ سے

۱۵

[illegible]

تم مرضیِ تقدیر سے آگاہ ہو بھائی
اب دیکھیے قاسمؑ کا کہاں بیاہ ہو بھائی

۱۶

[illegible]

شہ سے کہا [illegible] ہیں خستہ جگر ہم
دیتے ہیں غلامی میں تمھیں اپنے پسر ہم

جعفر کے یہ پوتے ہیں نواسے ہیں علیؑ کے
سر دینگے رہِ حق میں یہ بیٹے ہیں سخی کے

تھے تیز قدم سبطِ نبیؐ راہِ رضا میں
بس تیسری تاریخ ہوئی کرب و بلا میں

دریا پہ ہوا شور کہ پیاسوں کی ہے آمد
رن بولا کہ حیدرؑ کے نواسوں کی ہے آمد

رستے میں تو محفوظ رہینگے یہ بلا سے
مقتل میں نہ بچینگے مگر چشمِ قضا سے

داخل رفقا جب ہوئے جنت کے چمن میں
پھر شہ کے عزیزوں کی بھی باری ہوئی رن میں

خاموش تھا سب لشکرِ کین ہنگ تھی خلق تھا
وہ جنگ کی تصویر تھا گویا کہ ورق تھا

مشتاق اجل فوج امامِ دوسرا تھی
رستہ کے بتانے کے لئے ساتھ قضا تھی

اس مادرِ ناشاد کا دل غم سے بھرا ہے
تم لاشوں پہ اپنے جو رولاؤ تو بجا ہے

ان شیروں کے لڑنے میں خبر الکھیت کی بیکا
یہ جعفر و حیدرؑ رہیں گویا کوئی الستے لڑا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو کہ مرقع ہین یہ تصویر علیؑ کے
جوہر بھی یہ دکھلائینگے شمشیر علیؑ کے

اکبرؑ سی بہل جاؤنگی فرزندون کے غم مین
پر صبر نہین آئیگا بھائی کے الم مین

لڑنے مین تمھین فائدہ ہو ورنہ زیان ہے
جب طالب دنیا ہوے پھر دین کہان ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا انکی ثنا ہو نہین طاقت ہی ثنا کی
اک حسن کی تصویر ہے اک نور خدا کی

اولاد کے بھی درد کو پہچانتے ہین ہم
سب جانتے ہین او نہین کچھ جانتے ہین ہم

باندھی کمر اک ایک نے یان سمت قضا کے
در کھلگیے دوزخ کے ادھر حکم خدا سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو تو سخاوت کہ یہ کیا کرتی ہین زینبؑ
اک بھائی یہ دو لال فدا کرتی ہین زینبؑ

زینبؑ کے تو زورے کا یہ وسواس ہے تمکو
صغریٰ بھتیجی کا نہین پاس ہے تمکو

پر ہر کس و ناکس کو نہ تم ماریو بھائی
شمر و عمر و سعد کو للکاریو بھائی

افواج عدو کو متفرق یہ کیا تھا
تلواروں نے بھی میانوں کو جو چھوڑ دیا تھا

اپنی نہیں کچھ فکر ہے ہم قتل ابھی ہوں
یہ حال پر اماں نہ کہیں دیکھ رہیں ہوں

جا کر یہ کہو خدمت سلطان زمن میں
گر اور کوئی بھائی جا ہو بھید درن میں

تقسیم یہ تقسیم ملی تھی تن و سر کو
دو ٹکڑے ادھر گرتے تھے دو ٹکڑے ادھر کو

سینے پہ تو سینہ تھا جبیں خم تھی جبیں پر
آ لپٹے گلے ملکے گرے دونوں زمیں پر

فاقہ سے کئی دن کے ہوا در خشک زباں ہے
لاشوں کے اٹھانے کا بھلا زور کہاں ہے

ہمشیر سے اب ہم کو میں فرزندی میں تولوں گا
جب ہو گئے جوان تیغ علیؑ کی انھیں دونگا

اچھا ہے غریبوں کا اسی طرح سفر ہو
مادر کو خبر ہو نہ شہ دیں کو خبر ہو

بے موت تو انساں نہیں مر جاتے ہیں بھائی
صدقے کو بھرے گھر میں نہیں لاتی ہیں بھائی

[illegible]

وہ خون بھرے لاشے جو یہاں آئینگے بھائی
خیمے میں جو بچے ہیں وہ ڈر جائینگے بھائی

[illegible]

دم آنکھوں میں مشتاق جمال شہ دیں تھے
دم آنکھوں نہ کیسے وہ دم بازپسیں تھے

[illegible]

اک کشتی تھی حضرت نہ پھرے تشنہ جفا سے
اک کشتی تھی گم ہو گئے حیدر کے نوا سے

[illegible]

بھائی سے کہا ہاتھ مری بغلوں میں دو دم
پھر درد بٹانے کو مرے ساتھ چلو تم

[illegible]

قاسم تھے کھڑے اکبر و عباس کھڑے تھے
کچھ دور نہ تھے ہم تو بہت پاس کھڑے تھے

[illegible]

ہمت ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی
ہمشیر کو بھائی سے جو الفت ہو تو ایسی

[illegible]

باندھے ہوئے حلقہ یہ جہاں فوج کھڑی ہے
لوٹی ہوئی دولت دین زینب کی پڑی ہے

[illegible]

لاشوں نہ یہ بلوائیو دکھ میں شہ دیں ہے
غم کھانے کی طاقت ہے بھائی میں نہیں ہے

[illegible]

کچھ لاشوں نہ یہ تکرار ہوئی فوج شقی سے
اب چلتی ہے تلوار حسین ابن علی سے

۹۵۵

[illegible]

کیا پھر کوئی آفت ہے حسینؑ ابن علیؑ پر
صدقے کرو سے چلکے مجھے سبط نبیؐ پر

۹۵۶

[illegible]

چو گرد عدو کھینچکے شمشیر کھڑے ہیں
وہ بیچ میں لاشے لیے شبیرؑ کھڑے ہیں

۹۵۷

[illegible]

کیوں لاتے ہو وسواس مجھے آتا ہی بھائی
صدقے کو کوئی پھیر نہیں لاتا ہے بھائی

۹۵۸

[illegible]

کچھ سنتی ہو مادر مری چلاتی ہے بہنا
ان لاشوں کے ہمراہ بتولؑ آتی ہے بہنا

۹۵۹

[illegible]

بالفرض یہ صدقے ہیں نہ وسواس کرو تم
ان لاشوں کو میں لایا ہوں یہ پاس کرو تم

۹۶۰

[illegible]

پہلے یہاں سے نہیں حسرت میں رہینگے
وہ بات سوا ان کے کسی سے نہ کہینگے

۹۶۱

[illegible]

فضہ بھی وہیں بیٹھ کے لاشوں کے سرہانے
رونے لگی منھ یہ خوزادوں کے بہانے

۹۶۲

[illegible]

ای وائے حسینا یہی چلاتی تھی زینبؑ
سب لو چھپے تھی لو رنہ بتلاتی تھی زینبؑ

۹۶۳

[illegible]

وہ بات کہی ہے کہ مری جان حزیں ہے
وہ درد ہے دلمیں کہ دوا جسکی نہیں ہے

۶۴

[illegible]

سو کرتے ہیں تاکید یہ مجھ خستہ جگر سے
اب جانے نہ دینا شہ مظلوم کو گھر سے

۶۵

[illegible]

ہر چند کہ حیدر کے نواسے ہیں ترے لال
دم توڑینگے سختی سے کہ پیاسے ہیں ترے لال

۶۶

[illegible]

رو رو کے یہ بھائی نے کہا جوش الم میں
ہاں بین کرو اپنے پھوپھی زاد کے غم میں

۶۷

[illegible]

الفت تھی جو کچھ اُسکو تو زہرا کے خلف سے
زینب کا جگر سخت تھا بیٹوں کی طرف سے

۶۸

[illegible]

اکبر مرے رونے سے بہت روئیگا مولا
رونے سے مرے تمکو قلق ہوئیگا مولا

۶۹

[illegible]

جب لائیگا شبیر انھیں قتل کے بن میں
ان لاشوں پہ زہرا بھی بہت روئیگی رن میں

۷۰

[illegible]

داماں تمنا دُر الطاف سے بھر دو
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی مری کر دو

گویا ملک سے ہوا حور حور سے
پیوند آج نور کا ہوتا ہے نور سے

منسوب یاں ازل سے علیؑ کریم ہے
تو شاہ کون کہتا ہے شاہ قدیم ہے

عصمت پہ جو کہ چار گواہ بتولؑ ہیں
وہ مصحف و حدیث خدا و رسولؐ ہیں

شادی کا رقعہ آئیہ رب انام ہے
مشاطہ جبرئیل علیہ السّلام ہے

کیا خوب شان عقد علیؑ و بتولؑ ہے
یہ آیۂ خدا وہ حدیثِ رسولؐ ہے

چوتھے فلک پہ کعبہ میں رب غیور کے
خطبہ پڑھا تھا آپ نے منبر پہ نور کے

طلعت جہاں جہاں ہے ضیا فوج فوج ہے
خورشید منتہٰی برج ہلال اوج اوج ہے

صدیقہ و مبارکہ و زاکیہ ہے یہ
مرضیہ محدثہ و راضیہ ہے یہ

عہد برات فاطمہؑ ہے کائنات میں
شیعوں کو دو برات سقر اس برات میں

[illegible]

اک اک خدا کے گھر کا چراغ مراد ہے
زہرا کنیز خاص علیؑ خانہ زاد ہے

[illegible]

مختار ممکنات وہ بنت رسولؐ ہے
کل کائنات حق کی جہیز بتولؐ ہے

[illegible]

زین بانی فاطمہ کے جگر کا جگر جلا
آتش یہ کام آئی کہ دو بار گھر جلا

[illegible]

دین سب کو پوچھ پوچھ کے کیا احتیاج ہے
مشکل کشا کا فاطمہ سے عقد آج ہے

[illegible]

تحریر کر تو خمس بھی مہر بتولؐ مین
تا حشر یہ شرف رہے آل رسولؐ مین

[illegible]

یہ خط دکھا کے کہہ خدا ہے علیؑ کے ساتھ
زہرا کا عقد کردو ہمارے ولی کے ساتھ

[illegible]

ہین وہ حشر کو جو امید نجات مین
لے تین خط اپنی نام کے ٹھوکر کے ہات مین

[illegible]

باغ فدک مدینہ مین لیکر ستم کیا
باقی جو اک چمن تھا وہ رنگین قلم کیا

[illegible]

تارے خوشی سے بڑھ کے ہوے بدر سے سوا
شب ہوگئی ہزار شب قدر سے سوا

[illegible]

مشرق سے رو نمائی کی تجست میں آئی صبح
دستِ نیاز میں زرِ خورشید لائی صبح

[illegible]

غم تھا یہی کہ ہائے وہ کس رجہ روئیگا
جو میرے کلمہ گو یوں میں نادار ہوئیگا

[illegible]

امت ہو شاد ہو کر رستخیز میں
آئی ندا کہ یہ بھی ہے تیرے جہیز میں

[illegible]

اسباب سب جہیز کا باہر دھر آگیا
رونا ہر ایک صاحب دختر کو آگیا

[illegible]

تیرے عوض جہیز بھی ہمنے عطا کیا
اور مہر بھی علیؑ کی طرف سے ادا کیا

[illegible]

آرام کیا کہ خواب نہیں اس خیال سے
میرا بھی مہر ہوئیگا دنیا کے مال سے

[illegible]

اک کاسہ چوب کا کئی کوزے سفال کے
صدقے جہیز فاطمہؑ خوشخصال کے

[illegible]

جو دشمن بتول علیہا السلام ہے
اُسکو زمین پہ رستہ چلنا حرام ہے

[illegible]

سمجھے کہ میری آل کے درجے بڑے ہوے
سر پہ وہ شقہ رکھکے نبی اٹھ کھڑے ہوے

۳۲۸
[illegible]
دنیا کا ٹھیکہ مالکِ دولت ہے فاطمہؑ
اے تیرا فخر بخششِ امت ہی فاطمہؑ

۳۲۹
[illegible]
مہر و وفا و عدل کا تیرے خاتمہ
دلجوئی کیجیو کہ ہے بن ماں کی فاطمہؑ

۳۳۰
[illegible]
راہ سپہر حشمت زہراؑ نے روک لی
آ کر قنات مریمؑ و حواؑ نے روک لی

۳۳۱
[illegible]
ہر چند ابھی نہ حشر نہ فردوس و نار ہے
پر فاطمہؑ کو آج ہی سے اختیار ہے

۳۳۲
[illegible]
بولے نبیؐ علیؑ مری آنکھوں کا نور ہے
زہراؑ اسے بھی سفارش حیدرؑ ضرور ہے

۳۳۳
[illegible]
سارہ زن خلیل کا دل باغ باغ تھا
پروانہ یہ بھی جلوہ زہراؑ چراغ تھا

۳۳۴
[illegible]
اب غم نہیں حضورؐ کی امت کو نار کا
اقرار نامہ ہے مرے پروردگار کا

۳۳۵
[illegible]
غصہ علیؑ کا قہر علیؑ عظیم ہے
طاعت علیؑ کی طاعت رب کریم ہے

۳۳۶
[illegible]
یہ بوسہ ہائے ناخن پا نے مزا دیا
بلقیس نے نگین سلیمان بھلا دیا

رحمت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا
آفاق ایک نقطۂ نور بتولؑ تھا

لرزاں نجف میں قبر جناب امیرؑ تھی
لشکر تھا گرد بیچ میں زینبؑ اسیر تھی

مقتل میں خاک و خوں سے بھرا روئے فاطمہؑ
جاروب کربلا ہوئے گیسوئے فاطمہؑ

گھٹتی تھی راہ اور شرف بڑھتے جاتے تھے
تسبیح اربعہ اہل جلو پڑھتے جاتے تھے

جو مرضی علیؑ وہی مرضی بتولؑ کی
جیسے مشیت ایک خدا و رسولؑ کی

جب شست ہو کے ہاتھ کو زہرا بدلتی تھی
رہ رہ کے آسیہ کف افسوس ملتی تھی

اتنا جھکا تھا چرخ ادب سے کہ ڈر لگے
نزدیک تھا کہ چلنے میں انسان کا سر لگے

کیا غم ہے گر گرسنہ و تشنہ بتولؑ ہو
پر امت رسولؑ کو کوثر حصول ہو

سب سے رکھا حجاب جمال بتولؑ نے
دیکھا فقط خدا نے علیؑ نے رسولؑ نے

امت نے پاس فاطمہؑ دور استقلال کیا
محتاج اک فدک کے لیے در بدر کیا

بچوں کی خیر نذر جناب الٰہ دے
کھانا کھلا لباس پنہا زاد راہ دے

لو اب کھلا تمہاری بھی گھر فاقی ہوتے ہیں
کیوں سیدہ یہ بھوکے فرزند روتے ہیں

لیکن کہا بلال سے ہاں شاد کر اسے
مشکلکشا کی زوجہ کا تبلاد سے گھر سے

اوس پوست پر حسینؑ و حسنؑ ہوتے سوتے تھے
سونا کہاں تھا فاقہ سے غش ہو کے سوتے تھے

کام آئے تو ہیں جان و دل امت کی کام پر
صدقے تمام کنبہ مرا حق کے نام پر

آیا گدا بتولؑ کے در پر گدائی کو
اقبال دور ابر منہ پا پیشوائی کو

وہ بولے آپ جانتی ہیں کچھ کہینگے ہم
دیدیں یہ پوست خاک ہی پر سو رہینگے ہم

وال قوت ایکدن کا نہیں انکی پاس ہے
یاں زاد راہ ہے نہ غذا نہ لباس ہے

[illegible]

حلقہ رسن کا زینبؑ ناشاد کے لیے
لوہے کا طوق گردن سجاد کے لیے

[illegible]

پابند فاقہ تھے وہاں فرزند فاطمہؑ
یاں عقد سے کھولتا تھا گلوبند فاطمہؑ

[illegible]

ای سہم اب نہ سہم سقر کے شرار سے
آزاد کردہ ہیں مرے آزار نار سے

[illegible]

دے یہ دعا کہ حشر میں سب کو بچا لو میں
طوق گنہ سے گردن امت نکالو میں

[illegible]

افسوس یہ سلوک نہ کچھ یاد آئینگے
زہراؑ کے کلیجہ پہ خنجر پھرائینگے

[illegible]

سمجھیگا وہ یہ رمز جو نکتہ شناس ہے
اور پھر یہ اپنے مالک و صاحب کے پاس ہے

[illegible]

کچھ زاد و راحلہ ملے رخت و غذا ملے
کچھ نقد بہر قوت زن و اقربا ملے

[illegible]

چلتے ہوئے یہ حکم دیا اس غلام کو
بخشا تجھے بھی حضرت خیر الانام کو

[illegible]

دست غضب نکالیں اگر آستیں سے
قلابے نہ فلک کے ملا دیں زمیں سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آغاز کیا ہے رحلت خیر الانام ہے
ماتم تو نا تمام ہے زہرا تمام ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سہ پہر تو سوئے مقبرہ رونے کو جاتی تھی
رونے کی جا ہے گھر میں نہیں رہنے پاتی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میت بھی نصف شب کو اٹھی اس جناب کی
تابوت پر نگہ نہ پڑی آفتاب کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک دن شکم پہ در گرا اک دن جگر جلا
اک روز چھن گیا فدک اک روز گھر جلا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اتنا تو کہتے یا نبی اُسکو سلاؤ گے
پوچھا تو ہوتا فاطمہ کو کب بلاؤ گے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے تو ماں سے کہتے تھے نانا کدھر گئے
ماں پوچھتی تھی بیٹیوں سے بابا کدھر گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گہ زخم نوک تیغ ہے پہلو کے واسطے
گہ ضربِ تازیانہ تھی بازو کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کچھ دوا کرو مری اُس گل کے طبیب ہو
مانگو دعا کہ باپ کا پہلو نصیب ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تک تو موت آئی نہ مجھ دل ملول کی
کیا اب بین ہی کرونگی سرہانے رسول کی

[illegible]

اکثر سفر سے آئے اور اکثر سفر کیا
ابکی کدھر گئے کہ مجھے بے پدر کیا

[illegible]

وہ پوچھتی تھی ہم بھی کبھی یاد آتے ہیں
جبرئیل کہتے تھے کوئی دم میں بلاتے ہیں

[illegible]

لو الوداع فاطمہؑ کو عفو کیجیو
کل تھوڑی دور ساتھ جنازے کا دیجیو

[illegible]

ہوتی تھی اس سفر سے تو امید آنے کی
وہ کہتی تھیں اب آس رکھو اپنے جانے کی

[illegible]

سرخی سی مردنی کے عوض منھ پہ چھا گئی
جنت کے جانے کے لیے طاقت بھی آ گئی

[illegible]

بچپن پہ اپنے بچوں کے آنسو بہاتی ہوں
تم پر حسنؑ حسینؑ کو میں چھوڑے جاتی ہوں

[illegible]

سب جمع تھے تسلی زہراؑ کے واسطے
لیکن وہ بیقرار تھی بابا کے واسطے

[illegible]

ایذا تھی تم سبھوں کو مرے کشور تنہیں سے
کل فاطمہؑ نہ ہوئیگی تم سونا چین سے

[illegible]

کافور خلد کا جو دیا تھا رسولؐ نے
وہ رکھ دیا کفن میں جناب بتولؑ نے

[illegible]

ورد زباں تھا شیعوں کی یارب نجات ہو
شب جائے صبح آئے شتابی وفات ہو

[illegible]

شوقِ اجل میں صبح نمودار ہوگئی
پہنا کفن بتولؑ نے تیار ہوگئی

[illegible]

دیتی ہوں تمہیں قسم تمہیں روح رسولؐ کی
والی نہ یوں اُٹھائیو میت بتولؑ کی

[illegible]

کہتی تھی گاہ بچوں سے منھ اپنا موڑ کر
کل سونے گھر میں جاؤنگی بستی کو چھوڑ کر

[illegible]

رو کر کہا قریب جدائی کی رات ہے
لو الوداع آج ہماری وفات ہے

[illegible]

پوشیدہ دفن رات کو للّٰہ کیجیو
اہل محلہ کو بھی نہ آگاہ کیجیو

[illegible]

کل میں ہوں اور جبال ہمیں کی دید ہے
کل باپ کے گلے سے ملوں گی یہ عید ہے

[illegible]

میں نے بڑے دکھوں سے یہ سب بچے پالے ہیں
حق کے حوالے تم یہ تمھارے حوالے ہیں

[illegible]

چھاتی لگا کے بولی کہ یوں ماں تو مرتی ہے
اب امت یہ خلق دیکھیے کیا ظلم کرتی ہے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم تھا سونپنا مجھے ایک ایک بھائی کو
بیٹے سپرد کرتی ہو تم اپنی جائی کو

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دانستہ برخلافی فرمان رب کرون
مشغول نو رضاد قون کو بے سبب کرون

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبلے کے سمت کلمہ کی انگلی بلند ہے
گردن ڈھلی ہے تکیہ سے اور آنکھ بند ہے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس سے زیادہ دل پہ مرے غم کوئی نہین
کلثومؑ بیٹی پر یہ پسر ہم کوئی نہین

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر ادا یہ ہونگے وصیت کے دین سے
خالی وہ عہد ہو گا حسنؑ اور حسینؑ سے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین آپکا غلام ہون اور نور عین ہون
آواز دو حسینؑ ہون اماں حسینؑ ہون

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو غیر کیون ہے لاڈلی خیبر شکن کی ہے
اور سوگوار سبط حسینؑ و حسنؑ کی ہے

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لکھا ہے جب نماز عشا کی ادا ہوئی
بس غل اٹھا کہ سنت نبیؐ کی قضا ہوئی

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوگو ہلاؤ جا کے ضریح رسولؐ کو
صدمون نے آج جان سے مارا بتولؑ کو

آنکھ پر نہ آنکھیں لگیں یہ گویا وہ ہوتی تھیں
اماں انھیں سے باپ کے ماتم میں روتی تھیں

فوارہ خون کا پہلوے اقدس سے بہہ گیا
بی بی کے علاج کرنے کا ارمان رہ گیا

بیٹو لٹے بیٹیوں سے ذرا ہمکنار ہو
اٹھو سواری آئی ہے بی بی سوار ہو

لو اٹھو ہاتھ تھام کے مجھ دل ملول کا
نامہ چراغ ہوتا ہے قبر رسولؐ کا

وہ نعش سر پہ بوذر و سلمان لیے ہوئے
آگے کنیزیں مشعلیں روشن کیے ہوئے

سب عورتیں یہ کہتی ہوئی ننگے سر چلیں
خیر النساؑ مدینہ کو ویران کر چلیں

رونے کی جا ہے نہ میسر دوا ہوئی
بی بی کو موت آئی تو حاصل شفا ہوئی

رخصت ہوئی قریب مرے میہمان کی
لو گو سواری آئی ہے اماں جان کی

کیونکر سنوں نواسوں کے میں شور و شین کو
یا مرتضیٰؑ سنبھالو حسنؑ اور حسینؑ کو

ختم

محشر حال فزوں میں جا جن سے ہے آب و قسم
کرم آپکا ہو جیسے سو کے تصفیہ کی بخشش ہم
آبسید جو حسینؑ و حسنؑ کی تھیں قسم
احسان نیکیوں میں مری نو سے بار و دبیرؔ ہم

عقبیٰ میں سایہ آپ کے دامان کا چاہیے		دنیا میں پایہ آپکے احسان کا چاہیے

سلام

ہر ایک ذرّہ کربلا کا ہے آفتاب یہیں
کہ سویا ہے مرا شبیرؑ سا دُرِّ نایاب یہیں

سلام ابن علیؑ کو سوال آب یہیں
زبان تیغ سے کرتے عدو جواب یہیں

جو کربلا میں سوا دو کرب کی ہے
سوال ہوں نہ زیاں نہ حساب یہیں

حسینؑ بانو جو پیاسے گونہ ہزار تھے
عجب ہے کرب و بلا کی طرح حجاب یہیں

کہاں حسینؑ کا لشکر کہاں سپاہ یزید
کہ ثواب یہیں ہے اور وہ عذاب یہیں

حسینؑ کہتے تھے اے ذوالجناح ٹھہر جا ذرا
کہ روحِ فاطمہؑ مضطر کی ہے بیتاب یہیں

دکھائی ابن علیؑ نے جو ازہر تو ... نے یہیں پائی
حسینؑ بانو تو سلطان رسولؐ جواب یہیں

حسینؑ بانوئے مضطر کہاں اے اکبرؑ
کہ آرزو تھی ... نکلی تاب یہیں

وہ زمین روتی تھی ... طلوع تھی
بانو کی لٹی اور بی بی کا حجاب یہیں

۱۰

جو زیر بوریا تھے سریر پر ہیں وہ جو حیران ندید
زمانہ دیکھو کہ سلسلہ انقلاب میں ہے

۱۱

بیاض گردن اکبر میں ہے دریا سا آب
چھپا ہوا ہے نہ پوچھو کہ کس حجاب میں ہے

۱۲

جو صبح تیغ سے زینب کی شام غم
مرا کلیجہ بھی ٹکڑے ہوا، دل کباب میں ہے

۱۳

کہا یہ بولی رخ شاہ پہ حسین بابا ہیں
سموم چمن کی گرمی کی سیاہی تاب میں ہے

۱۴

شہید ہو گئے جو اک دن ان پہ ہوا سو ہوا
کہاں ہے وہ بن عزیزوں کو انقلاب میں ہے

۱۵ مطلع

درِ دنیا میں سب کو ملا جو ہم کو ملا
بہار سب کی نہ تو کا کہیں نہ کوئی خواب میں ہے

۱۶

نہ وہ دلیر نہ چراغ رہ نسل کس کا رہا ہوا
سکینہ پیاسی ہے کہ بی بی ہاں آب میں ہے

۱۷

خیال فاطمہ زہرا جو ہم کو ہے
نہ جانے کس کی آل اسی طلب میں ہے

۱۸

بڑا لال فاطمہ زہرا کا رنگ کھلا دیتے ہیں
بڑے جو رن میں سختی کی شمشیر ہی بیا میں ہے

۱۹

بنا وہ زینت دار حسین بٹا رہا ہے چھین
گراں جان میں بھی کاموں سے خضاب میں ہے

۲۰

بنی حسین ہم نے کہا کہ ہم ہیں
جو میری لاش تیغ پہ اٹھا دو کتاب میں ہے

۲۱

مقطع دبیر کا ہے کہ یہ دم الگ ہے تیرے دامن میں
دبیر بھی ہے ارباب ہی کی بات میں ہے

[illegible]

وہ نظم کے مضمون کا رن آج پڑے گا
مصرع تو کہاں ذہن کسی کا نہ لڑیگا

[illegible]

الفاظ ہیں وہ پاک کہ ثانی نہیں رکھتے
خالی جو لغت میں ہیں وہ معنی نہیں رکھتے

[illegible]

بے حل ہوئے مشکل نہیں رہتی ہے کسی کی
محفل ہے کہ درگاہ ہے عباسؑ علیؑ کی

[illegible]

ہم سبکا جو سن خضر اور الیاس کا ہوگا
شمہ نہ بیان مرتبہ عباسؑ کا ہوگا

[illegible]

مضمون ہیں عباسؑ کے اعزاز و شرف کے
دیکھو تو سہی صاف ہیں موتی یہ نجف کے

[illegible]

دریا دل و نیسان کف و پاید کرم ہے
یہ آبرو و ہمت سقائے حرم ہے

[illegible]

ہے مہر علیؑ طبع خداداد کے خاطر
اور ماہ بنی ہاشمی امداد کے خاطر

[illegible]

خامے کو ادھر خواہش تحریر نے تھاما
اور ہاتھ ادھر بازوے شبیرؑ نے تھاما

[illegible]

خوش قامت و خوش روہوا کون الیاس لقب بن
حمزہ سرِ دو بالا الف قد ہے شرف میں

۱۰۸

[illegible]

دنیا سے یہ عازم جو ہوئے اوج شرف کے
یاقوت کے پر لگ گئے موتی ہیں صدف کے

۱۰۹

[illegible]

عباس علی روح شہ جن و بشر ہیں
یہ طائر روح شہ مظلوم کے پر ہیں

۱۱۰

[illegible]

...نے مشک اٹھائی تھی نہ ہاتھ اُٹھ گئے تھے
پر بہنوں کے نیچے سی گریباں پھٹے تھے

۱۱۱

[illegible]

قرباں ہیں اس جعفر ثانی کے پروں پر
ہر دم یہ ہما رہتا ہے شیعوں کے سروں پر

۱۱۲

[illegible]

گویا لب موسیٰ سے یہ ہیں طور کے شعلے
اک شمع تجلی ہیں ہیں دو نور کے شعلے

۱۱۳

[illegible]

بعد از حسین انکو جو بیٹوں میں گنا تھا
حیدر نے شرف انکا پیمبر سے سنا تھا

۱۱۴

[illegible]

وہ سایہ ہے اللہ کا یہ سایہ نبی کا
وہ خیر حسن کا یہ حسین بن علی کا

۱۱۵

[illegible]

ہر سال جو رکھتے ہیں علم انکا گھروں میں
سر لینگے پھر سروں کی طرح [illegible] پروں میں

۱۱۶

[illegible]

مسجد میں تجلی تھی پیمبر کی ضیا سے
آنکھوں [illegible] سے حجاب اُٹھ گئے تھے حکم خدا سے

[illegible]

پیدا لب جان بخش سے اسرار خفی تھے
اُس دم ہمہ تن گوش سب اصحاب نبی تھے

[illegible]

بھائی کی ترے قدر بلند آج ہوئی ہے
سو نیزوں پہ اک لاش کو معراج ہوئی ہے

[illegible]

بھائی کیطرح رتبہ برتر مجھے ملتے
اللہ کی سرکار سے شہپر مجھے ملتے

[illegible]

آہوں کا دھواں جمع جو ہر ایک جگہ تھا
کعبہ کیطرح جائے مسیحا بھی سیہ تھا

[illegible]

تابوت ذرا جعفرؑ طیار کا دیکھو
انجام پیمبرؐ کے علمدار کا دیکھو

[illegible]

رتبہ کی بلندی میں فلک پست ملینگے
یاقوت کے پر اسکو سر دست ملینگے

[illegible]

ہیہات گئے جعفرؑ طیار کے شانے
پر سے کے لیے قدسی کو بھیجا ہی خدا نے

[illegible]

مضمون یہ ہے ہاتف غیبی کی ندا کا
لو جعفر طیار یہ ہاتھ ہے خدا کا

[illegible]

قربان وہ رہیگا پسر خیر النسا پر
جسطرح سے تم مجھ پہ فدا اور میں خدا پر

[illegible]

تشیرؑ سے دیکھینگے رفاقت کو تمھاری
دریا پہ ہم آدینگے زیارت کو تمھاری

[illegible]

ہے عین کے سر پر جو زبر خواہش رب ہے
یہ بازوے شبیرؑ زبردست ہی سب ہے

[illegible]

گر اوسکے عوض فاطمہؑ سو بار فدا ہو
حق یہ ہی کہ اسپر بھی نہ حق اسکا ادا ہو

[illegible]

ہر نام میں دو طرح کی تاثیر ہو پیدا
حیدرؑ کا جلال الفت شبیرؑ ہو پیدا

[illegible]

تو ہمنے اجازت دی بلا جبر خوشی سے
تم عقد کرو مادر عباسؑ علیؑ سے

[illegible]

اٹھی ہی سپر پشت پہ ہو تیغ کمر میں
کاندھے پہ علم رکھ کے پھراؤں اسی گھر میں

[illegible]

ممتاز ہو وہ نسل علیؑ گھر میں ہمارے
عباسؑ خطاب اسکا ہو [illegible] ہمارے

[illegible]

سرگرم بلا عذر رہوں کام پہ اسکے
[illegible] نام پہ اسکے

[illegible]

سقائی کی سقہ کی صدا جلوہ گری ہو
نزدیک علم مشک بھی نہنی سے دھری ہو

[illegible]

نوساں تلک بس وہ ہمیں پا کے رہینگے
پھر شاہ شہیداں کی غلامی میں رہینگے

[illegible]

خون منھ پہ مرے لال کے فدیہ کا ملیگی
للہ بلائیں بھی کٹے شانوں کی لیگی

[illegible]

کونین کمر بستہ ہوے کام پہ او سکے
نہ قرعۂ افلاک پڑے نام پہ او سکے

[illegible]

مر کر بھی تمھارا ادب و پاس کرینگے
تسلیم کٹے شانوں سے عباس کرینگے

[illegible]

سیدانیوں کے حادثہ پہ عرش ہلیگا
شبیر کے لاشہ پہ بھی رونا نہ ملیگا

[illegible]

اک تیغ پہ بھی تحفۂ قدرت میں خدا سے
سو ہاتھ لگی آج شہ عقدہ کشا سے

[illegible]

وہ بولی مرا فخر میں پاؤنگی اجی کو
فرماؤ تو ضامن دو دن حسین ابن علی کو

[illegible]

تاراسی چمکنے لگیں امید کی آنکھیں
اس چاند نے کھولیں ہمہ خورشید کی آنکھیں

[illegible]

پھیر ہاتھ بڑھا کر کہا حیدر کے خلف سے
لیتی ہوں بلائیں تری امان کیطرف سے

[illegible]

شبیرؑ سے حضرت علیؑ نے کہا بھائی ہے تمھارا
شبیرؑ سے فرمایا فدائی ہے تمھارا

[illegible]

شبیرؑ جو فرزند کہیں پیارا سمجھنا
تم انکو فقط مالک و مختار سمجھنا

[illegible]

جب تک ہوں میں پیاں دودھ یہ جانی پیئے گا
اک روز مرے واسطے پانی نہ پیئگا

[illegible]

نے دودھ کی پروا تھی نہ مادر کی خبر تھی
قلقاریاں تھیں اور رخ مولا پہ نظر تھی

[illegible]

کا ہیکو پسند آئیگی اب گود کسی کی
شبیرؑ کی آغوش میں خوشبو ہی نبیؐ کی

[illegible]

کچھ ہوش سنبھالا تھا کہ تلوار سنبھالی
شاہنشہ کونین کی سرکار سنبھالی

[illegible]

اے آل عبا ہے ترا پیوند ہے بیٹا
فرزند پیمبرؐ کا تو فرزند ہے بیٹا

[illegible]

منہ پھیر کے آقا کے گلے لگ گئے عباسؑ
اک آن میں شبیرؑ سے یہ ہلگئے عباسؑ

[illegible]

یوں حسن میں برتر تھے جوانان حسینؑ سے
جس طرح نبیؐ خلق سے اور عرش زمیں سے

۴۴

[illegible]

فاقون میں وہ بھائی کی زیارت کا مزا تھا
جو روزوں میں قرآن کی تلاوت کا مزا تھا

۴۵

[illegible]

کونین کا اسمیں شرف و جاہ ملیگا
کونین کا کیا رتبہ ہے اللہ ملیگا

۴۶

[illegible]

مین فاطمہؑ کی روح سے طالب ہوں مدد کا
دربار کیا کرتا ہوں دو وقت لحد کا

۴۷

[illegible]

مجلس میں ہوں سامنے استادہ کہ در پر
نعلین پہ کھوں شاہ کی آنکھوں پہ کہ سر پر

۴۸

[illegible]

قبضہ نہ فقط دامن دولت پہ کیا تھا
معشوق کا دل ہاتھ میں عاشق نے لیا تھا

۴۹

[illegible]

جاتے ہیں جہاں بھائی وہاں جاتا ہے عباسؑ
یا فاطمہؑ آداب بجا لاتا ہے عباسؑ

۵۰

[illegible]

کہکر کہنے کے قابل تری تقریر ہے بیٹیا
یہ صحبتِ شبیرؑ کی تاثیر ہے بیٹیا

۵۱

[illegible]

ہے جان نبیؐ نام حسینؑ ابن علیؑ کا
یہ قالب پرنور ہے اس جان نبیؐ کا

۵۲

[illegible]

گردن جو تقیہ کو پھری شاہ ہدیٰ کی
دیکھا کہ لرزتی ہے لحد خیر نساؑ کی

[illegible]

خوش اسکو کرو منصب جعفرؑ کی سند سے
جائے نہ یہ دست یہ زہراؑ کی لحد سے

[illegible]

گلہائے بہشتی شمیم اسپان کے تلے تھے
نو لاکھ کی تعین تھیں بہتر کے گلے تھے

[illegible]

دو واقعے وہ دیکھے کہ ہم مر گئی زینبؑ
سو کر ہوے بیدار تو غش کر گئی زینبؑ

[illegible]

لو جا دو علمدار کیا خیر لنساؑ نے
خلعت بھی رخصت کا دیا خیر لنساؑ نے

[illegible]

شہ رونے لگے مسندِ قاسمؑ سے لپٹ کر
جا بیٹھی دلھن خاک پہ گھونگھٹ کو الٹ کر

[illegible]

پھر خواب میں دیکھا یہ حسینؑ ابن علیؑ نے
تلواروں سے بازو مرے کاٹے ہیں کسی نے

[illegible]

زہراؑ کی سفارش سے علم ہمکو ملا ہے
اس قبر کی جاروب کشی کا یہ صلہ ہے

[illegible]

بیجان ابھی یہ جان حسنؑ کر گیا لوگو
مرنے سے بھتیجے کے چچا مر گیا لوگو

[illegible]

بیٹیا ابھی دن کے لیے بھائی کو کیا ہے
لو موت نے زہراؑ ہی کا گھر دیکھ لیا ہے

[illegible]

پانی وہاں میں ہاتھ سے دادی کے پیونگی
گر یہ نہیں تو جان لو دم بھر نہ جیونگی

[illegible]

ارمان نہ پورے ہوے مجھ کشتۂ غم کے
تم لاش نہ لائے مری سایہ میں علم کے

[illegible]

پانی نہ طلب ایک سی کنبہ میں کرونگی
خیر انکو بجانے دو میں پیاسی ہی مرونگی

[illegible]

حق جانتا ہے تو تم تک ابھی پہونچی ہیں پانی
بی بی کے لیے نہر سے ہم لاتے ہیں پانی

[illegible]

تم چھٹ گئے بھائی سے تو سب چھٹ گئے عباسؑ
سر کھل گیا زینب کا حرم لٹ گئے عباسؑ

[illegible]

کہتے ہیں کہ نو لاکھ کے نرغے میں گھرونگا
بخشو مجھے خیر اپنا میں جیتا نہ پھرونگا

[illegible]

مجرا کیا حضرت کو کہ مشتاق قضا ہوں
تب بولے مگر تو تو میں راضی برضا ہوں

[illegible]

کیا میں نہیں لونڈی پسر شیر خدا کی
تم رکنے والی ہو بڑی میری چچا کی

[illegible]

خواہر ہے تصدق یہ سکینہ بہ تصدق
میں بانوی سلطان مدینہ پہ تصدق

[illegible]

اب جانب خیمہ یورش لشکر بد ہے
یا حضرت عباسؑ علیؑ وقت مدد ہے

[illegible]

مریخ شش و پنج میں تھا چرخ سے ہٹ کر
برقع ہوا عقرب سیہ تابان کا الٹ کر

[illegible]

این شہ مردان کی عجب شوکت و شان ہے
مانند خبر سب کی زبان پہ رواں ہے

[illegible]

روشن ہوئی اس خدنہ زین نور سے زین کے
پروانہ صفت عرش پھرا گرد زمین کے

[illegible]

کیوں دامن دولت نہ کہوں دامن زین کو
دامن میں لیا زین نے اس دولت زین کو

[illegible]

چلاتی ہے شوکت کہ در دانہ پڑھے جاؤ
فرماتی ہے شوکت کہ پڑھے جاؤ پڑھے جاؤ

[illegible]

یہ شیر غضبناک جو تھا دامن زین پر
ہلتی تھی زمین شل ہے سرگاو زمین پر

[illegible]

منزہ ہے تحف کا یہ سخن گرد نہیں ہے
آمد کے مضامین میں آورد نہیں ہے

[illegible]

صدقے فرس باز و شاہ دو جہان پر
مانند خبر دوڑتا ہے سب کی زبان پر

۹۱

[illegible]

لغزے میں ہے ضیغم یہ غضب تیز پری ہے
افلاک کے تو شیشہ میں بس ایک پری ہے

۹۲

[illegible]

مردوں کا یہ عالم ہوا اُس نور بدن سے
جیسے کوئی چونک اُٹھتا ہے سورج کی کرن سے

۹۳

[illegible]

بیٹی کی ہر اک عین کے مابین جگہ ہے
سو پیچ میں آنکھوں کے سیہ بد نگہ ہے

۹۴

[illegible]

جب ہاتھ میں تلوار کا پر تو نظر آیا
خورشید کے پنجہ میں مہِ نو نظر آیا

۹۵

[illegible]

کیسے بنی آدم کہ یہ آدم کے شرف ہیں
کس گنتی میں عالم یہ دو عالم کے شرف ہیں

۹۶

[illegible]

کیا ہوگا اگر یک بیک آ جائینگے عباسؑ
بس خاک میں ہم سب کو ملا جائینگے عباسؑ

۹۷

[illegible]

اک چشم ترحم کا گذر لاکھ جگہ ہے
یاں بندہ نواز اور ادھر پیش نگہ ہے

۹۸

[illegible]

اللہ عجب حسن لطافت کا ہے چہرہ
یہ ابن شہنشاہ ولایت کا ہے چہرہ

۹۹

[illegible]

اب تولا وہ پنجہ علم سبز کا چمکا
[illegible] پھریرہ علم کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الائے ہو خبر یہ کہ ہمین تجیہ سے ظاہر
یہ سر پیامل ہے وہ علمدار جری ہے

سن سنگے علمدار کا سب کنبہ گرا ہے
اب تک در خیمہ پہ وہ بیہوش پڑا ہے

کیون نیزے کی سوزن سے گردن کہنہ دہان کو
ہی نشتر ظالمی کھینچلون گدی سے زبان کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہمنے جدھر اس سخن کو طرتیے ہوئے دیکھا
باہر سے کیطرح دھوپ اُٹھتے ہوئے دیکھا

سرکار نہ دربار نہ مسند ہے نہ زمین ہے
اب عرش معلیٰ کا مکین خاک نشین ہے

باعث یہ ہو مغفرت رب ہدا کا
اس نام سے مند دنکی نشان پایا خدا کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شبیر بیمیر کا پسر ہے کہ نہین ہے
سادات سے نالون مین اثر ہے کہ نہین ہے

شیون یہ پسر اپنا فدا کرتی ہے بانو
حق دودھ کا اکبر کو ہبا کرتی ہے بانو

مانند خدا ایک حسین ابن علی ہے
مختار شکوہ ابدی و ازلی ہے

عالم [illegible]

عالم [illegible]

عالم [illegible]

پوچھے جو بیابان میں کوئی قبلہ کدھر ہے
کعبے سے صدا آئے کہ شبیر جدھر ہے

جس شیر سے شیروں کو سدا بیچ کیا ہے
میدان میں آج آ کے قدم رنجہ کیا ہے

گر قہر خدا تیغ دو دم حسب ہماری
گردن کی سپر ہو نہ کسی کفر ہماری

عالم [illegible]

عالم [illegible]

عالم [illegible]

دریا سے یہ دریافت کر دیا کہ صدف سے
بہتر کوئی موتی نہیں اس درِ نجف سے

اللہ رے تحمل کہ تاسف نہیں کرتے
کٹتا ہے جگر تیغوں سے اور اف نہیں کرتے

منظور ہے شہ خیر جو نکلے کہ مر لیجئے
بھر لیجئے گا مشک تو تسلیم کر لیجئے

عالم [illegible]

عالم [illegible]

عالم [illegible]

بندے سے جو کہیں کون فرشتوں کا شرف ہے
جبریل کا پر ہیں کہ وہ زہرا کا ملف ہے

خیبر شکن اس عہد کا ہاں صف شکنی میں
جوہر ہو کھلے آئینے شمشیر زنی میں

اب لو زرد مسلمان کا خونزادہ نہیں رکھتا
سب کہتے ہیں خالق کا ارادہ نہیں رکھتا

۱۱۸

[illegible]

گھوڑوں کو سقر وقت لگا پو نظر آیا
لشکر کے سمندر میں یہ ٹاپو نظر آیا

۱۱۹

[illegible]

غوطہ کا نزا اصاف لب تیغ پہ آیا
پانی لب ساحل کی طرح منہ میں بھر آیا

۱۲۰

[illegible]

زاہد کو جہنم کا ٹھکانا نہ کہیں تھا
شاعر کے لیے بحر سخن قحط زمیں تھا

۱۲۱

[illegible]

غل تھا کہ زمیں نم ہے جہنم کی یہ کیا ہے
مالک نے کہا چپکے رہو قہر خدا ہے

۱۲۲

[illegible]

شمشیر تھی شیلا اجل غش میں پڑی تھی
بیٹھی تھی قضا کونے میں تلوار کھڑی تھی

۱۲۳

[illegible]

لاغر خطر آب رواں سے جز و کل تھے
خم ہو گئے قدِ خشک عدو چوب کے پل تھے

۱۲۴

[illegible]

اک ضرب سے دو ٹکڑے زرقلب بدن تھا
عباسؑ کے قبضے میں ید اللہ کا چلن تھا

۱۲۵

[illegible]

یاران یہ پکارا کہ حذر تیغ مبیں سے
سر مردوں کے گردوں پہ برستے ہیں زمیں سے

۱۲۶

[illegible]

نے میسرہ نے میمنہ کی تیغ سے بچ تھی
سیدھی تو یہی بات حبیب ابن مظاہر کی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پرتو جو پڑا ڈھال کے ہر بند کے اوپر
غل تھا کہ وہ بجلی گری اسپ کے اوپر

خود کفر یہ کہتا تھا ارے کلمہ پڑھو تم
سر پاؤں پہ گرتے تھے کہ آگے نہ بڑھو تم

جز مہر و داشنہ دہانی کی نہیں ہے
تقدیر میں اک بوند بھی پانی کی نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرحب نے وظیفہ کیا رہوار کا کلمہ
بجلی نے پڑھا تیغ علمدار کا کلمہ

ظلمت سے زمین رن کی سیہ پوش ہوئی تھی
پاؤں کو رہ گور فراموش ہوئی تھی

دان نہر پہ غل اوٹھا یہاں درد جگر میں
تاریک تھا دن آل پیمبر کی نظر میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوہر تبر و تیغ سے اور نیچہ نشان سے
پر تیر سے بھل برچھیوں سے چلہ کمان سے

اونگلی سے جو ماتھے کا عرق پاک کیا تھا
دریا کا شکم موتیوں سے پاٹ دیا تھا

بدلی کی طرح چھائے عدو حکم عمر سے
بوچھار تھی تیغوں کی منہ تیروں کے [illegible]

مصرع [illegible]

مصرع [illegible]

مصرع [illegible]

سنتی ہوں کہ اب نیمۂ سبز جیمہ کو بھری ہیں
خضر خدا نے ملے ہاتھ کہ نزعے میں گھری ہیں

اب تیغ سے نکلتا ہے کلیجہ مرا پھٹ کر
سینہ پہ لگا تیر گرے بھائی اُولٹ کر

پھر آپ ترائی میں جو گھوڑے پہ ہیں یا بین
اکبیر نے غیرت سے گلا کاٹ کے مو بین

مصرع [illegible]

مصرع [illegible]

مصرع [illegible]

حضرت نہیں جینے کے اس اندوہ و تعب سے
سب گھر کی صفائی ہوئی بی بی کے سبب سے

بازو سے علمدار قلم ہو گیا لوگو
ٹھنڈا علم بھائی کا علم ہو گیا لوگو

یاں شور و فغاں گنبد دوّار پہ پہونچا
سرِ دار شہاں لاش علمدار پہ پہونچا

مصرع [illegible]

مصرع [illegible]

مصرع [illegible]

جو قوت بازو تھی میں چچا جان کی لے گئی
یہ بالیاں کانوں کی فقری آہ میں دیگی

بابا کی شہادت کا غل تازہ ہوا ہے
سید لیتو میرا علوی بھائی ہوا ہے

معبودِ حقیقی کی عدالت کا بیان ہے
محبوب الٰہی کی رسالت کا بیان ہے

[illegible]

یارب میں ترے بارہ اماموں کے تصدق
شبیرؑ کی اولاد کے ناموں کے تصدق

[illegible]

غش ہوگئے شبیرؑ قضا کرگئے عباسؑ
تھرا کے بدن رہ گیا اور مرگئے عباسؑ

[illegible]

کیا خوب بجا لائے ہو فرمان خدا کا
عباسؑ درود آپ پہ ہر آن خدا کا

[illegible]

تجسا نہ کوئی اہل وفا ہوئیگا بھائی
میں اسپہ تصدق جو تجھے رو ئیگا بھائی

[illegible]

جبرا ہمیں عباسؑ نے چھوڑا علی اکبرؑ
دم بھی مری آغوش میں توڑا علی اکبرؑ

[illegible]

لاشے کو تو معراج تھی دوش شہ دیں پر
پر پانوں لٹکتے ہوئے آتے تھے زمیں پر

[illegible]

لبیک یہ شبیرؑ تجھے فرماتے ہیں آقا
بابا بھی وہ سر ننگے چلے آتے ہیں آقا

[illegible]

غم سے ترے تڑپیگی مری روح بدن میں
جب تک نہ بدن ہوئیگا پوشیدہ کفن میں

[illegible]

شہ بولے علمدار سفر کر گئے زینبؑ
لشکر کا ہوا خاتمہ ہم مر گئے زینبؑ

۱۵۴

بچی عزادار ہوئے ہے کس [illegible]
اور بیٹی بھی [illegible] بھی تھا
دنیا سے سجاد کا [illegible] اتروانا
لاشہ بھی نہیں [illegible] کھلانا

اس طرح سے دل میں مرے کانٹا سوئے ہے زینب
پانی کا بھی ہمکو نہیں مقدور ہے زینب

۱۵۵

اب لاش کی [illegible] کہ [illegible]
زینب نے کہا [illegible] کو جانے
ہاں بیٹی [illegible] اٹھا کر [illegible]
وان ہو [illegible] بنے [illegible]

چلائی کہ صاحب مری تسلیم کو اٹھو
ہمشیر حسین آئی ہے تعظیم کو اٹھو

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس دکھ میں سدھارے جو ملاقات نبی کو
اس وقت کسے سونپا حسین ابن علی کو

۱۵۷

بچی کہیں نکلی تھی [illegible]
جاگاہ کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

منگوایا تھا پانی یہ تری بین نے خطا کی
اب لاش بھی مجھکو نہ دکھاؤ گی چچا کی

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زانو پہ نہ بیٹھونگی نہ قدموں پہ گرونگی
لونڈی کی طرح گرد علمدار پھرونگی

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب مجھسے سنبھالی نہیں جاتی ہے سکینہ
اے بیبیو ہشیار کہ آتی ہے سکینہ

۱۶۰

زینب نے سر لاش پہ چلا کے پچھاڑ کھائی
[illegible] ہوئی وہ شاہ کی بابی
عمو کی زیارت کو [illegible] آئی
[illegible] سے [illegible]

چلائی کہ جی یہ بھی کہیں ہوتا ہے بی بی
پھر اسنے کہا سوچکا سوتا ہے بی بی

۱۶۱

[illegible] سکینہ نے [illegible]
[illegible]
اب سے [illegible] سواری
[illegible]

خاموش دبیر اب کہ ہر اک شیعہ ہے بیدم
مجلس میں ہے چاروں طرف اک حشر کا عالم

[illegible]

لیلی شب کے حسن کی دولت جو لٹ گئی
افشاں جبیں سے انجم درخشاں کی چھٹ گئی

[illegible]

نیزہ کرن کا دیدۂ گردوں میں ڈال کر
مغرب میں پھینکی رات کی تیلی نکال کر

[illegible]

آ کھٹکے آفتاب پرستوں کے دین میں
زہرا کا آفتاب چھپایا زمین میں

[illegible]

رو سب کے سوئے قبلۂ امید ہو گئے
سرگرم سجدۂ عیسیٰ خورشید ہو گئے

[illegible]

خورشید صبح کا گل دستار ہو گیا
پھر تار تار جیب شب تار ہو گیا

[illegible]

یہ آخری سپاہ حسینی کا اوج ہے
تا حشر نہ حسین نہ لشکر نہ فوج ہے

[illegible]

مہتاب لشکر شہ خاور میں گھر گیا
ذرہ شعاع کا سر انجم پہ پھر گیا

[illegible]

برقع جو اٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا
پردہ تھا فاش صبح کے نقاب کا

[illegible]

دنیا میں سرخ پوش ملازم حضور کے
عقبیٰ میں حلۂ خلد کے اور قصر نور کے

[illegible]

بچون کا عون بسمل راہ جہاد لکھ
ایک ایک نوجوان کا لقب نامراد لکھ

[illegible]

دھو یا وضو سے ہاتھون کو اور شکر رب کیا
پہنا کفن جہاد کا زیور طلب کیا

[illegible]

وسواس مجھکو آئے ہین تشویش ہوتی ہے
حضرت سوار ہوتے ہین اور تیغ روتی ہے

[illegible]

پانی کے لانے سے تھا جو معذور آفتاب
حاضر تھا آفتابہ لیے دور آفتاب

[illegible]

سمجھی جدائی بھائی بہن مین جو ہوتی ہے
یہ روح فاطمہؑ کہین خیمہ مین روتی ہے

[illegible]

مہمان شام ہے تھی تمہاری سحر تلک
ہے زندگی حسینؑ کی کل دوپہر تلک

[illegible]

تشنہ لبو اپنے خون مین وضو اب کرینگے ہم
پانی کا ذکر جانے دو پیاسے مرینگے ہم

[illegible]

کیا دیکھتی ہے بیٹی نبیؐ کے وزیر کی
روتی ہے ذوالفقار جناب امیرؑ کی

[illegible]

باندھی جو ذوالفقار شہ قلعہ گیر کی
قبضہ مین آ گئی شان جناب امیرؑ کی

[illegible]

بولی نہ باپ سر پہ نہ ماں میرے پاس ہے
والی یہ ننھے بچے ہیں اور تیری آس ہے

[illegible]

وہ بولی میرے واسطے کیا ای امام ہے
فرمایا تازیانہ ہے اور قید شام ہے

[illegible]

مہمان بلا کے پانی سے ترسایا پیاسے کو
مارا تو پیاسا مارا نبیؐ کے نواسے کو

[illegible]

شہ بولے جو مشیت حق ہے وہ ہونا ہے
ہمکو شہید ہونا ہے اور تمکو رونا ہے

[illegible]

بی بی کی دادی جان کے گھر آج جاتے ہیں
جاتے ہیں اور تمھیں بھی یہیں ہم بلاتے ہیں

[illegible]

اکبرؑ بڑھے جناب کا رہوار لانے کو
اور فضہ بارگاہ کا پردہ اٹھانے کو

[illegible]

آیا ہے نانا جان ہے یہ خستہ جان تلک
پہونچیگا تمسے مہدی آخر زمان تلک

[illegible]

بابا حسینؑ تم مجھے بہلا کے جاتے ہو
صغرا کو بھی تم آج تلک یاں بلاتے ہو

[illegible]

یوں مہر سے فروغ تھا آگے جناب کے
جیسے چراغ دن کو حضور آفتاب کے

۳۲۸

[illegible]

خط شعاع صبح کے دست نیاز تھے
شہ کی بلائیں لینے کو ہر دم دراز تھے

۳۲۹

[illegible]

سر کھول کر بہن یہ پکاری حسینؑ کی
یارب دکھا نا پھر بھی سواری حسینؑ کی

۳۳۰

[illegible]

اقبال جسکا عرف ہی وہ اک غلام ہے
فتح و ظفر نقیبوں کی جوڑی کا نام ہے

۳۳۱

[illegible]

لا گوہر نجوم تصدق کو درج سے
زہرا کا آفتاب نکلتا ہے برج سے

۳۳۲

[illegible]

لشکر نے جب سلام کیا کل کے شاہ کو
بھیجا درود حق نے حسینی سپاہ کو

۳۳۳

[illegible]

باطل کو حق نے بسمل تیغ غضب کیا
ایمان نے بڑھ کے کفر سے جزیہ طلب کیا

۳۳۴

[illegible]

دل چرخ بینہ پوش کا اُس سے دھڑکتا تھا
شعلہ تو وہ نہ تھا پہ ہوا سے بھڑکتا تھا

۳۳۵

[illegible]

تقسیم سر بہ گرد سواری نے کر دیا
شیشہ فلک کا کل جواہر سے بھر دیا

۳۳۶

[illegible]

آ آ کے معرکہ میں برابر کھڑے ہوئے
نو لاکھ کے حضور بہتر کھڑے ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا کہیے کیا یہ لشکر قدرت شکوہ تھا
گلشن تھا آسمان تھا دریا تھا کوہ تھا

عالی بلند و پست یہ تھی دو جہان مین
گردون کمند مین تھا زمین تھی کمان مین

فولاد پوش فوج خدا کیا دلیر تھے
بے زخم کھائے جیسے تھے کفار سیر تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جیسے خلاصہ چار ملک ذو الجلال کے
ویسے یہ چار غول شہ خوشخصال کے

وہ خاص جان نثار شہ خاص و عام تھے
جو بندے خواص خاص تھے غلمان غلام تھے

قرنا ہوئی بپا دُون مین ڈنکہ سوالون مین
لعنت کا نقشہ قبرون مین دزرع قبالونمین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ کے محب حبیب رسول زمن کے تھے
بلبل تھے اس چمن کے تو پھول اس چمن کے تھے

کوثر سے یون قریب تھے جیسے حسین کے
قربان یاوران شہ مشرقین کے

صحرا کا سینہ شور دہل سے دہل گیا
عنقا صدائے گرم مبارز سے جل گیا

[illegible]

بولی نہ رحم آیا مرے نورِ عین پر
لو بابا تیر ٹوٹنے لگے اب حسینؑ پر

[illegible]

لازم ہے بند و وعظ کرو دن ہے وفات کا
یہ جمعہ آخری ہے ہماری حیات کا

[illegible]

قدرت کے گل کھلے چمن کائنات میں
غنچہ سے پھول جھڑنے لگے بات بات میں

[illegible]

ٹھہرو کہ آبرو میں نہ میری خلل پڑے
ایسا نہ ہو کہ خیمہ سے زینبؑ نکل پڑے

[illegible]

میں کاشفِ علوم ہوں خالق علیم ہے
داؤد کی زبان ہے بیان کلیمؑ ہے

[illegible]

مصحف ہر کیا ولاشہ بدر و حنین کی
ترتیل کیا ہے رتبہ شناسی حسینؑ کی

[illegible]

ہشیار سخت معرکہ روزِ جزا کا ہے
یاں سامنا حسینؑ کا ہے واں خدا کا ہے

[illegible]

ہر میں حمائل ان کو حمایل کیے ہوئے
قتلِ امام کے لئے خنجر لئے ہوئے

[illegible]

والشفع مرتبہ میں علیؑ و بتولؑ ہیں
والوتر میرے نانا محمدؐ رسولؐ ہیں

۵۵
[illegible]

اور نفس مطمئنہ حسینؑ شہید ہے
مضطر نہیں ہے گو کہ بلائے شدید ہے

۵۸
[illegible]

جسکا لقب ذبیح ہے میں وہ دردناک ہون
جسکا اثر شفا ہے میں وہ خاک پاک ہون

۶۱
[illegible]

چشم کرم حسینؑ جو امت سے پھیر لے
یہ نہر علقمہ ابھی تم سب کو گھیر لے

۵۶
[illegible]

تم لوگ کچھ خدا و نبیؐ سے بھی ڈرتے ہو
کسکا کیا ہے خون جو مجھے قتل کرتے ہو

۵۹
[illegible]

ہاں وہ ہی جسپہ زہد و ورع کا ہے خاتمہ
ہے بعد ہر نماز کے تسبیح فاطمہؑ

۶۲
[illegible]

پھر ہو گئے بیک زبان کہا سب نے پکار کے
حاکم کو دینگے نذر ترا سر اُتار کے

۵۷
[illegible]

انصاف گر کرو تو ابھی قصہ پاک ہے
جسکا حساب پاک ہے کیا اُسکو باک ہے

۶۰
[illegible]

عاجز نہ جانیو میں قوی و دلیر ہون
جو کبریا کا شیر ہے اُسکا میں شیر ہون

۶۳
[illegible]

بولا عمر ادھر کوئی ایسا جری نہین
سب دوست ہیں یزید کے اک حیدری نہین

[illegible]

بے مرتضیٰ رسولوں کی پیغمبری نہیں
وہ بندۂ خدا نہیں جو حیدری نہیں

[illegible]

در دا مدامسیح ہے یہ دردمند ہے
کیا جانے باپ تو یہ بھلا ہے کہ بند ہے

[illegible]

نکلا تو غرقِ دوستی پنجتن میں تھا
حرفِ گنہ نہ پھر کسی جزوِ بدن میں تھا

[illegible]

آنے لگی بہشت کی نکہت دماغ میں
حوریں پکارنے لگیں جنت کے باغ میں

[illegible]

دریا میں غسل کیجیو پانی نہ پیجیو
اور پیجیو تو خواہشِ کوثر نہ کیجیو

[illegible]

اب تو خدا کے ساتھ خدا تیرے ساتھ ہے
یہ حُلّۂ جناں ہے یہ حیدر کا ہاتھ ہے

[illegible]

یوں تھرتھرا کے خاک پہ حر ایک بیک گرا
گویا زمیں پہ اپنی جگہ سے فلک گرا

[illegible]

سنتا ہوں پیاسا صاحبِ دلدل کا لال ہے
پانی بھلا حرام ہے اب یا حلال ہے

[illegible]

خلعت تو لے یہ فاتحِ بدر و حنین سے
رومال فاطمہؑ کا ملیگا حسینؑ سے

[illegible]

آقا نے جو کہا تھا اتر او سکا پایا ہون
وہ حیدری ہین ہو نسبت شپیر جاتا ہون

[illegible]

کو سوت کنارہ ظلم کے گرداب کر گئے
غل تھا وہ رود نیل سے موسیٰ اتر گئے

[illegible]

لو آتا ہے وہ سامنے شاہ دلیر کے
لایا ہے کربلا مین جو سید کو گھیر کے

[illegible]

پھر یہ ملا تدر یہ کجا وہ لعین کجا
حقا کہ آسمان کجا اور زمین کجا

[illegible]

فردہ دیا سرو شتہ نے یہ جبرئیل کو
پھر آگ سے علیؑ نے نکالا خلیل کو

[illegible]

کہدو ہمارے شیرون سے سینہ سپر کرو
زینبؑ نے دودھ بخشا نثار اپنا سر کرو

[illegible]

جنت کو کس طریقے سے حر سر محل گیا
عقرب سے ماہ چاہ سے یوسف نکل گیا

[illegible]

دو لاکھ کجلیان تھین اور اک یہ نہال تھا
پر یہ نہال فضل خدا سے نہال تھا

[illegible]

زینبؑ کے شیر بھی چھوٹے سے تول کر
للکارے بیٹے تیغ و سپر رکھدے کھول کر

جو ہین وہ تم غلام امام کریم ہو
فرق اتنا ہے جدید ہون مین تم قدیم ہو

جانے دو یار ذکر گذشتہ کو جانے دو
حر عاشق حسین ہے آنے دو آنے دو

اکبر کے پیار سے نہین کم اسکا پیار ہے
زینب بلائین لینے کی امیدوار ہے

آقا کے پانوں پڑ کے خطا بخشوانے دو
مین اپنا خون کرتا ہون اچھا جانے دو

حر کو ہراولی سے سرفراز کیجیے
مسلم گیا تو رتبۂ مسلم بھی دیجیے

انجام نیک ہوتا ہے ہر نیک ذات کا
پیر کہہ گیا سبب ہوا تیری نجات کا

بولے حسین غازی کیا تمکو دھیان ہے
یہ میری جان ہے یہ مرا مہمان ہے

مہمان ابھی تو تیری مدارات چاہیے
وہ بولا مجکو خلد کی سوغات چاہیے

بازار مین گیا یہان مین لیکر سمند کو
اور ڈھونڈھتا ہون چار طرف نقلبند کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بولی ہاتھ رکھ کے دل پاش پاش پر
سر پیٹتی ہے فاطمہؑ مسلمؑ کی لاش پر

پالا ہی لاکھ پیار سے پیارے حسینؑ کو
تو ذبح کیجیو نہ ہمارے حسینؑ کو

تو نے کیا ہے خوش پسر بوتراب کو
جعفرؑ کے پوتے تھا بنینگے تیری رکاب کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تو بھلا بھتیجا ہے جسکو وہ روتی ہے
شیعہ جو مرتے ہیں تو عزادار ہوتی ہے

تنہا نہ دان ہراول لشکر کو روئیے
یاں آکے میرے ساتھ بہتر کو دیجیے

واجب ادب ہی مجکو کہ عالی وقار ہو
ہٹ جائیں اب حضور تو خادم سوار ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پردے کے پیچھے روتی ہیں اہل حیا ساتھ کی
اولاد سنگ ساتھ روح رسالت مآب کی

احسان کبھی نہ بھولینگے اہل حرم ترا
بابا کے ساتھ فاتحہ دیوینگے ہم ترا

مجھ سے بھی مہربان زیادہ بتولؑ ہے
پشت و پناہ روح جناب رسولؐ ہے

[illegible]

ہیبت سے پہلے فوج جفا زرد ہو گئی
یہ رنگ زرد اوڑ اکہ ہوا زرد ہو گئی

[illegible]

لشکر کتاب آہ و اشک مین آل عبا کی ہے
لشکر کو موافق آب و ہوا کربلا کی ہے

[illegible]

خورشید کو تپ آئے اگر سامنا کرے
تپ کا بخار جائے جو یہ رخ دوا کرے

[illegible]

ہر عاشق حسینؑ دو عالم مین ایک ہے
بے شک نجوم و مہر و قمر نام نیک ہے

[illegible]

چہرہ ہے ایک جلوے مگر بے حساب ہین
گویا کہ ایک صبح مین لاکھ آفتاب ہین

[illegible]

بینی کی ابرو دن کے تلے یہ دلیل ہے
اک شاخ سدرہ زیر پر جبرئیلؑ ہے

[illegible]

سلمان سے شرف جو فرد ان ہاتھ آئے ہین
چالیس در جو جن نے شہادت کے پائے ہین

[illegible]

حسین کا نام نامی شیر احد نہین
اس فرد کی کتاب خدا مین سند نہین

[illegible]

کرتے ہین سجدہ کام و زبان کردگار کو
رکھے ہین گرد موتی کے دانے شمار کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دونوں لبوں کا قند مکرر بیان ہے
یہ جان ہیں سخن کی سخن انکی جان ہے

دیکھو بدن پہ اس زرہ خوشنما کی شان
سیماب آئینہ میں ہے قائم خدا کی شان

دم بھر بھی آشنا نہیں یہ غربت و تنگ کا
دل سوز ہی ہوا کا ہوا خواہ برق کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قامت پہ مہر رخ کی تجلی دوچند ہے
خورشید حشر اک قد آدم بلند ہے

عینک سے جبکہ چار طرف دیکھ لیتے ہیں
لبس نمین کا غرو شرف دیکھ لیتے ہیں

گرمی میں آگ ہے تو یہ نرمی میں خاک ہے
عیبوں سے مثل آب رواں صاف و پاک ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ہیں یہ ناخن پر آب و تاب ہیں
وہ دس ہلال ہیں تو یہ دس آفتاب ہیں

اب تک علی سے تا بہ علی اس رسالے ہیں
دیکھیں ہیں چار امام نبی کے گھرانے ہیں

آئینہ اسکے رخ پہ جو دوا اپنا در کرے
یہ ادھر میں اپنے سایہ سے پہلے گذر کرے

۱۱۱

[illegible]

میدان سے بادلون اٹھ گئے اور خود بھی گر گئے
مار اطمانچہ خوف نے منھ سب کے پھر گئے

۱۱۲

[illegible]

غالب نہ کیوں ہو نور جبین آفتاب پر
سجدہ الٰہی کیا ہے در بوتراب پر

۱۱۳

[illegible]

پانی کے نام کو نہ کہیں آبرو ملی
غوطہ کو جو کے زخم بقصد جستجو ملی

۱۱۴

[illegible]

گو مکر و حیلہ ظالم موت کے آب و گل میں تھا
اوس وقت بھاگنے کے سوا کچھ بدل میں نہ تھا

۱۱۵

[illegible]

حُر کو حسینؑ تمکو مبارک نیر ید ہو
اب دن نہ ڈھلنے پائے کہ سید شہید ہو

۱۱۶

[illegible]

اک جد حُر کو بھی یہ صفا دیکھکر ہوا
ہاتھ الکرات نہ تیغ کا ناخن بھی تر ہوا

۱۱۷

[illegible]

حُر کو بھی یہ دیکھا تھا اس زیب و زین سے
انسان فرشتہ بنگیا ملکر حسینؑ سے

۱۱۸

[illegible]

لشکر تھا یا کہ آگ کا دریا تھا جوش میں
نقارے شور سے تھے کربلا خروش میں

۱۱۹

[illegible]

یون غرق آب تیغ تنک ظرف ہو گئے تھے
جد و پدر کا نام بھی بالکل ڈبو گئے تھے

[illegible]

حیرت سے جان فنا ہوئی قالب کھڑا رہا
کشتی تو غرق ہو گئی لنگر پڑا رہا

[illegible]

غل تھا کہ آج تیغ شہ روم کے ہاتھ سے
پانی بھی ہاتھ دھوئیگا اپنی حیات سے

[illegible]

حیرت ہے کہ تن کے بھی نہ گرا سر زمیں پر
تن گر پڑا زمیں پہ سر بیٹھا زمیں پر

[illegible]

اہل حسد کو درس ادھر آہ آہ کا
حور و ملک کو درد ادھر واہ واہ کا

[illegible]

دم اُس دھوئیں کے ساتھ سقر کو ہوا ہوا
اور پیچھے پیچھے جسم بھی پہنچا اُڑا ہوا

[illegible]

سر تن کو تن قدم سے قدم خاک سے اٹھا
اک شور واہ واہ کا افلاک سے اٹھا

[illegible]

مداح حر کا سرور والا گہر ہوا
اور رہبر عدم وہ گروہ عمر ہوا

[illegible]

تمغہ نہ کچھ تراہ کا تھا اس حسام میں
ہر سو تھا پر تراہ تراہ اہل شام میں

[illegible]

بیک صبا کو آئی صدا آسمان سے
تھم تھم کے تیر چھٹتا ہے حر کی کمان سے

سلہ دو لوزہ بند [illegible]

[illegible]

ہر جان تھا بس ترنے سے جلا کر کباب تھی
ہر چار عنصروں کی تو مٹی خراب تھی

[illegible]

نیزہ علم ہوا تو سناں کی زبان سے
باتیں زمین کرنے لگی آسمان سے

[illegible]

عل تھا کہ تیر سب یہ زبردست رہتے ہیں
اسکو غلام پنجتن پاک کہتے ہیں

[illegible]

پیکان کا حلقہ حلقہ جو بعمہ رہو گیا
جوشن کا نام خانۂ زنبور ہو گیا

[illegible]

نیزے کی زد پہ غش ہوا سر تن سپاہ میں
اور سر تو ٹوٹ ٹوٹ گئی گر کے راہ میں

[illegible]

حضرت پکارے صاحب شمشیر آتا ہے
روباہوں کو بھگا کے مرا شیر آتا ہے

[illegible]

مژگان چشم ناف سے تا ناف بن گئی
پیکان ناف سے جو سیان بدن گئی

[illegible]

رہوار تو زمین سے اسوار زین سے
یوں اور گئے کہ گرد نہ اڑی زمین سے

[illegible]

یہ کہکے حر کی پیاس کو شبہ نے بجھا دیا
اک سیب خلد ہاتھ میں پھلوہ سنگھا دیا

[illegible]

سینہ پہ بیٹھکر وہ مرا سر اتاریگا
اور سر اتار کر تری چادر اتاریگا

[illegible]

لیلو قسم غریبی سبط رسول کی
لو نیزے کھا رہیں نے شہادت قبول کی

[illegible]

دل کو وفور درد سے ہی قصد آہ کا
لیکن وہ نام لیتا ہی اسدم بھی شاہ کا

[illegible]

آقا علم کے سایہ میں مجکو بٹھاتے ہیں
حیدر ربز بر سایۂ طوبیٰ بلاتے ہیں

[illegible]

فوارہ خون دل کا بہا آہ زین پر
اور یا حسین کہکے گرا اکبر زمین پر

[illegible]

یہ کہکے السیاثر باکہ ہر زخم پھٹ گیا
آنکھوں کی تپلی پھر گئی اور دم الٹ گیا

[illegible]

بابا سے کہیو پیاسی کا لشکر بھی آتا ہے
بھر رکھیے کوزے دودھ اصغر بھی آتا ہے

[illegible]

یوں شاہ بقرار تھے مہمان کے واسطے
یعقوب جیسے یوسف کنعاں کے واسطے

[illegible]

اصحاب گرد لاش کے تھے شور و شین میں
حر مسکرا رہا تھا کنار حسین میں

۴۵۴

کہتی تھی میں جب قریب آئی شہ کی بارگاہ
از غشِ تشنہ ہیں بار دے لگا جانِ نثار شاہ
بعد اس کے پھیلا دیتے تھیں انہوں نے تو یہ بولا وہ خیرخواہ
کہا ان دو ٹکڑی ای ہی جانبی ہے آہ آہ

کمزور پیاس سے مرا آقا ہے کیا کہوں		آقا پہ میرے تیسرا فاقہ ہے کیا کہوں

۴۵۵

بولے زغشِ تشنہ کہ کیا لائی بہن ہم
پانی نہیں ہے اور یہ سب جیتے ہیں ہم
کہہ اس نے رو کے کہا بھی ہے شبیر کی قسم
وہ بولا اس گھڑی دمِ مرگ ہے مہمان ہیں ہم

ہاتھوں پہ اپنے رکھ لو تنِ پاش پاش کو		خیمہ کے گرد لیکے پھرو میری لاش کو

۴۵۶

سنتے ہی یہ کلمہ گریباں حضرت کا ودلدار
زینب پکاری دوڑیو ہے ہے ہو بیکس و بیمار
بہن ہوں میں نثار تو تشنہ شبیر پہ نثار
بہن تیری لاش پہ میری ایمان بھی نثار

بس اے دبیر حشر تھا زینبؑ کے بین پر		رولی تھی یوں ہی جا کے وہ لاشِ حسینؑ پر

[illegible]

بیمار کو بیکس کو مسیحا سے ملا دو
صدقے گئی دادی مجھے بابا سے ملا دو

[illegible]

در پر نہیں اب جا کے کھڑی ہوتی ہے صغرا
بیہوش بچھونے پہ پڑی روتی ہے صغرا

[illegible]

رونا ہے تری دادی کو لاشے پہ پسر کے
اب آئیگی شبیرؑ کا چالیسواں کر کے

[illegible]

لو تم تو بلائیں مری ہاتھوں کو بڑھا کر
میں رد دو بلا تمہیں دل کے دھڑکنے کو دکھا کر

[illegible]

سر بالش بستر سے مرا اٹھ نہیں سکتا
اب ہاتھ سے صغرا کے عصا اٹھ نہیں سکتا

[illegible]

کہتی تھی کہ جان نذر پدر کرتی ہوں لوگو
فکر کفن و گور کرو مرتی ہوں لوگو

[illegible]

ہمجولیوں کی گھر سے صدا بھی نہیں آتی
بابا بھی نہیں آتے قضا بھی نہیں آتی

[illegible]

نفرت مجھے بالکل ہو گئی ہے اب و غذا سے
کیا جانے کہاں بھوکے ہیں بابا کہ پیاسے

[illegible]

کیا روتی ہے دل شاد ہو بابا ترا آیا
بی فاطمہؑ بیمار مسیحا ترا آیا

ہے خیر رفیقان شہ عرش نشین کی
کچھ دھوم سی آتی ہے سواری شہ دین کی

جان اپنی عبث تم نے یہاں ڈالی تھی غم میں
اسلام میں نہیں اٹھنے کی طاقت ہے کرم میں

دیکھا کہ ہم کو جو نہیں سب چھوٹے بڑے ہیں
سب آمد شبیرؑ کے مشتاق کھڑے ہیں

عرصہ نہیں کچھ دن ہیں حسینؑ آتے ہیں صغرا
لینے کے لیئے اہل وطن جاتے ہیں صغرا

بیوجہ یہ حالت نہیں اسد مرے جی کی
اللہ کرے خیر حسینؑ ابن علیؑ کی

ای اہل وطن چین ہے کیا بیٹھے ہو گھر میں
گھر لٹ گیا احمدؐ کے نواسے کا سفر میں

اب آمد فرزند رسولؐ دوسرا ہے
بانو ہے جو گھر آج بہار دو تو بجا ہے

لو گھوڑے کے اوپر علی اکبرؑ کی بلائیں
منھ چوم کے لو جھولے میں اصغرؑ کی بلائیں

پہنایا کفن بھی نہ حسینؑ ابن علیؑ کو
کیا دو گے جواب اسکا قیامت میں نبیؐ کو

[illegible]

اب زینبؑ غم دیدہ سے کیا بات کرو گے
سجادؑ کی کس منھ سے ملاقات کرو گے

جو حشر کہ رحلت سے پیمبرؐ کی ہوا تھا
اُس دن بھی وہی حشر مدینہ میں بپا تھا

دیتی تھی ندا صاحب ہودج بھی یہ رو کر
فریاد بہن آئی ہے بن بھائی کی ہو کر

[illegible]

وہ کہتی ہے بھائی مرا مارا گیا رن میں
بیوارثی میں ہو کے نجاؤنگی وطن میں

وہ زین ڈھلا گھوڑا ہے فرزندؑ نبی کا
دیکھو وہ علم آتا ہے عباسؑ علیؑ کا

کیا وجہ سواری مری اسجا جو کھڑی ہے
بولا کوئی صغراؑ یہاں بیہوش پڑی ہے

[illegible]

حسرت سے کوئی پشت بدیوار کھڑا تھا
ہر کوچہ میں ایک ایک یہ بیہوش پڑا تھا

اعراب نٹ سے ملکر نہ چلو بے ادبی ہے
یہ اشتر بانو کے حسینؑ ابن علیؑ ہے

میں سنتی ہوں آواز مجھے دیتی ہے صغراؑ
تم کہدو بلائیں تری ماں لیتی ہے صغراؑ

[illegible]

لوٹا گیا گلزار نبیؐ تین پہر میں
ای گھر ترے وارث کو میں کھوآئی سفر میں

[illegible]

لمگر و سیدان ہاتھ ذرا نعلوں میں دو تم
پھر جا کے جوانان مدینہ سے ملو تم

[illegible]

کس قبر پہ دان دودھ کے کوزے کو رکھا تھا
وہ پیار سے بابا نے کسے دفن کیا تھا

[illegible]

یہ وقت ہے پسر کی اترتی ہے مجبو
مادر علی اکبرؑ کی اترتی ہے مجبو

[illegible]

گھر سے تو بھری گود گئی تھی میں سفر میں
اب گود میں اصغرؑ کو لیے اتروں گی گھر میں

[illegible]

یہ بھی نہیں کچھ ہوش غم شاہ زماں سے
گھر اسکا ہے میں کون ہوں آئی ہوں کہاں سے

[illegible]

بیوا ہوں سیدانی ہوں بیوہ و مغموم و حزیں ہوں
پردہ نہ کرو پردے کے قابل میں نہیں ہوں

[illegible]

تم ڈھونڈھ رہی ہو علی اکبرؑ کو وطن میں
وہ کون تھا جو نیزے سے مارا گیا رن میں

[illegible]

جنگل کو چلی جاتی وہ کھولے ہوئے سر کو
عابدؑ نے مگر بند کیا جلدی سے در کو

[illegible]

ہو دور مگر صاحب اعجاز بڑے ہو
آؤ یہاں اور دکھ کی چادر کو کھڑی ہو

[illegible]

جس وقت سے حال اپنی یتیمی کا سنا ہے
کچھ منہ سے نہیں بولتی سکتہ سا ہوا ہے

[illegible]

کچھ مجکو ترے باپ نے پیغام دیا ہے
کچھ مجکو وصیت میں بھی ارشاد کیا ہے

[illegible]

سب جانتے ہیں صاحب عصمت تو بڑی ہے
ملو مری اوڑھے ہوئے چادر کو کھڑی ہے

[illegible]

جب تیغ گلے پر شہ بیکس کے چلی تھی
صغرا کی سفارش مجھے ماں جائے نے کی تھی

[illegible]

جب پیاس لگے شوق سے تم بھیجیو صغرا
جب بھیجیو تو یاد ہمیں کیجیو صغرا

[illegible]

اس فرش پہ تو قافلۂ اہل عزا تھا
اور سامنے لوٹا ہوا اسباب رکھا تھا

[illegible]

اس سن میں اٹھا باپ کا سایہ ترے سر سے
ہے ہے تو کچھ قسمت نہ ملی اپنے پدر سے

[illegible]

وہ لعل نشانی کی کوئی تجھ پاس کہاں ہے
اک داغ جگر رکھتی ہوں یا آہ و فغاں ہے

۴۶

پھر فضہ سے ارشاد کیا با دلِ غمناک
یہ لاش ہے ان جانِ جہاں کی جو تھی پوشاک
حاضر کیا فضہ نے وہ پیراہنِ صد چاک
زینب نے صفوں سے کہا سر پہ اڑا خاک
یہ پیرہنِ خاص حسینؑ ابنِ علیؑ ہے
تحفہ ہے یہی اور نشانی بھی یہی ہے

۴۷

اس پیرہن کو سونگھو یہ بو کس کا پتا ہے
یہ فاطمہؑ کا دودھ لہو ہو کے بہا ہے
جس جسم پہ تیروں سے یہ ملبوس چھنا ہے
بھائی کا بدن بھی یہ میں غربال ہوا ہے
اور اس سے سوا حلق پہ آ تیغ چلی ہے
جب ہے کہ ہوا دو نیم حسینؑ ابنِ علیؑ ہے

۴۸

منگوائی وہ پوشاک کہ جس کو ہے لگاتی
اور بین یہ کرنے لگی شبیرؑ کی جائی
بابا ترے بابا یہ تری شکل بناتی
اس ظلم سے مارا تمہیں خالق کی دہائی
سب بیبیاں یہ کہہ کے گئیں سب سے اور سنے بین
اور سب سے ہیں غفلت زدہ دو بیبیاں گھر ہیں

۴۹

کیا ہوں کہ نشانہ تمہیں تیروں کا بنایا
سنتی ہوں دمِ ذبح بھی پانی نہ پلایا
سنتی ہوں کفن آپ کے لاشے نے نہ پایا
سنتی ہوں کوئی آپ کو رونے بھی نہ آیا
سینے پہ بھی بیٹھا پسرِ زاد ستم و جور و جفا سے
اس تیغ سے سر تن سے کیا ہائے مسلمان نہیں تھے

۵۰

کرتے ہیں جو دیکھ کے تیغ کر شیما بن کے کہ ملک
سایہ علی کی شکل کو کیا بن کے صد
نہ دیکھا کہ دست یہ ظالمیں کے کیا بن کے صد
سب کچھ احسان کو یہ کیا بن کے صدقے
اے جسم و جبین اے سر و نگاہ بد
شد مدد کرو مری اے شہِ مدد کر

پھر نہ تیر بے میں وہ تیر بے ستارے پہونچے
قید خانے سے چھٹے گور کنارے پہونچے

پھر یہ صبح بڑی دھوم سے مہمانی ہے
حلق ہے تیغ ہے جلاد ہے قربانی ہے

پھوپھی زینب کبھی دل سے بھلا دینگی تجھے
بیاہ میں قاسم و اکبر کے بلا دینگی تجھے

آئے تقدیر کے رستہ میں نہ تدبیر چلی
طوق سر سے نہ گلے نکلے تو شمشیر چلی

مسند میں جھاڑ کے کہنے لگی آرام کرو
لونڈیوں نے کہا کھانے کا سرانجام کرو

رو کے چلائے کہ کس دیس میں ہوتی ہے
کیوں سیہ پوش ہے تو کسکے لیے روتی ہے

آس لگتے تھے کہاں پار رسائی ہوگی
یہ تھا علم سر تن میں جدائی ہوگی

ابھی بے گور ہیں با غسل و کفن بابا ہے
دھوپ لاشے پہ رہا کرتی ہے یا سایہ ہے

الٹ کے سر سے اسیرہ بیہوش ہوگئیں
دہم ماہ محرم سے سیہ پوش ہوگئیں

[illegible]

سر نواسے کا کٹا قبر میں نانا رویا
وہ زمانے سے اوٹھا جسکو زمانہ رویا

[illegible]

عید عاشور کو زہرا نے کفن چاک کیا
ستمر نے خانۂ پنجتن پاک کیا

[illegible]

ہی غضب قطع مرا گوسن چالاک ہوا
اور یتیمون کا نہ سر زینت فتراک ہوا

[illegible]

بس یہین کافر کے ہون اللہ نکالے مجکو
بس اسی سوگ مین دنیا سے اٹھالے مجکو

[illegible]

یاد ہے بی بی کا سب بقعہ دیا در رہنا
دیکھنا بلوے کا اور ہاے برادر کہنا

[illegible]

نہ رہا یہر خدا نام و نشان مسلم
کل زمانے مین ہیکے فاتحہ خوان مسلم

[illegible]

نجیر مسشیر ابن علی فاطمہ قیوم کو کون
نانا اما حبیب جسے روتے ہین ناد مظلوم کو کون

[illegible]

اک پہر شب جو گئی روز قیامت آیا
قاتل عترت سلطان رسالت آیا

[illegible]

ساتھ ہون قتل اجل میں جدا ہو جائینگے
کل مرے ہاتھ سے [illegible] جدا ہو جائینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اٹھ کے حارث نے تو حجرے کا یہاں در کھولا
اور جنت میں اُدھر فاطمہؑ نے سر کھولا

جب ٹہلنے کی جگہ اُن کو ملی بیٹھ گئے
بیٹھ دیوار سے حجرے کی ٹھلی بیٹھ گئے

نہ تو سارق ہیں نہ خونی نہ گنہگار ہیں ہم
بخدا آل نبیؐ عترت اطہار ہیں ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ زادگیں کہنے لگیں تیغ جفا آپہونچی
در و دیوار پکارے کہ قضا آپہونچی

ہو نہ شیون کرو نے غلغلہ نے آہ کرو
کون ہو نام و نسب سے مجھے آگاہ کرو

دادا صاحب تو عقیل ابن ابی طالب ہیں
نانا صاحب وہ ہیں کونین پہ جو غالب ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوف سے نیند بھی سنہ بات نہ کی جاتی تھی
اُنکو نانوں سے لرزنے کی صدا آتی تھی

ضامن اللہ بھی ہیں احمد مختار بھی ہیں
پیچ میں فاطمہؑ بھی حیدر کرار بھی ہیں

رحم کر شیخ کہ سید بھی ہیں معصوم بھی ہیں
بے پدر بھی ہیں مسافر بھی ہیں مظلوم بھی ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دست بیداد سے اک بھائی کا بازو کھینچا
چھوٹے بھائی کا ستمگار نے گیسو کھینچا

میری بیداد کی جلاد قسم کھاتے ہیں
رحم سادات پہ مطلق نہیں کم کھاتے ہیں

ہے یہ لڑکے سے عیاں عارف اللہ ہے تو
صاحب دل دل کی خبر سے بھی آگاہ ہے تو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یاحسینؑ ابن علیؑ اک نے بصد یاس کہا
دوسرے بھائی نے یا حضرت عباسؑ کہا

بس ارے بس کہ زمیں اب تو ہلی جاتی ہے
لے مجھے فاطمہؑ سر ننگے نظر آتی ہے

حیف فرعون کے آگے تجھے موسیٰ بھولا
اپنے آقا کی اطاعت میں وہ آقا بھولا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مصطفےٰ سے مرا شکوہ دم بیداد کرو
کیا عبث ڈرتا ہوں خدا سے مری فریاد کرو

مومنو نے کہا ہے مرے مہمان چلے
بولی تقدیر کہ دنیا سے یہ ارمان چلے

بولے وہ کام نہ پانی سے ہوئے دریا سے
سنتے ہیں نہر پہ عباسؑ ہوئے ہیں پیاسے

[illegible]

ان یتیموں کو اماں دے تو نکل آتا ہوں
پھر ابھی تیری غلامی میں بجا لاتا ہوں

[illegible]

انھیں ماں باپ کے قدموں کے تلے جنت ہے
حشر میں تیرے لیے نار ہے یاں لعنت ہے

[illegible]

شوق سودا ہر اک صدمہ و ایذا دکھلا
پر نہ بھیا کا مجھے ننھا سا لاشا دکھلا

[illegible]

حلق سادات پہ تلوار جو چل جاوے گی
قبر حیدر کی نجف میں ابھی ہل جاوے گی

[illegible]

پیچھے سرکار یا چھوٹے کو بڑے بھائی نے
موت نے اُسکو تہ پایا اور سے تنہائی نے

[illegible]

ہائے حضرت نہیں کچھ بولے یہ مرتے ہیں
ہم گلے ملتے ہیں اور آپ جدا ہوتے ہیں

[illegible]

کہکے یہ داخل دریا وہ خوش اعمال ہوا
زنگ سے آئینہ پتھر سے بدلا لعل ہوا

[illegible]

دیر لگنے کی نہیں خاتمہ اک بات میں ہے
سر ہے پاس تیغ تلوار ترے ہاتھ میں ہے

[illegible]

محکم لبیا کے گلے پیار ہی عرش ہوتی ہیں
خون جو بہہ دیپر اکی ہیں اور ردی زمین

[illegible]

دیدۂ شبیر تھا کہ سر پہ کیا اس کا بھی سم
آنکھیں تھمی جو اشک برسی گلی اسے وا سے
دونوں اشکوں کو اشک نے بہا یا پانی
مرتے دم تک پیا پانی اور سم

ڈوب کر نہر میں کوثر کے کنارے پہونچے ‖ آئی حیدر کی صدا پاس ہمارے پہونچے

[illegible]

سبع ہے زینب کی تفصیل کا منقود ہے
بن کر جو حسین ہے حق نے کیا مشہود ہے
جنت و دوزخ کی دنیا میں ہر منظور ہے
اب دکھلائیں زیارت دین روضہ ہے

روح ہو داخل جنت شہدا میں ملکر ‖ پاک ہو خاک سے مری خاک شفا میں ملکر

رباعی

جب سبح کی غم میں نالہ و فریاد کرو
اور دل کو ہر ایک فکر سے آزاد کرو
اس ضعف کو کیا کہیں فریاد
تم ان کے احسان و داد یاد کرو

نغمہ سنجی در گلشن تاریخ طبع عندلیب گلستان فصاحت بلبل چمنستان بلاغت افضل الامثال والاقران مولنا محمد حامد علیخانصاحب حامد افسر مصحح مطبع ہذا خلف اکبر حافظ غلام علیخانصاحب رئیس شاہ آباد ضلع ہردوئی شاگرد امیر الشعرا حضرت امیر مینائی لکھنوی مدظلہم جسمین تقریظ کا مزہ ہے

کلام دبیر عطارد نشش
بفضل خداوند کون و مکان

چھپا اوسکے مطبع مین جو ہی بڑا
کریم النفس ذی حشم ذی الشان

نہین ہے نہین ہے نہین ہے نہین
زمانے مین ایسا کوئی قدردان

سخی و مخیر ہی یہ جس طرح
ہی ایسا کوئی دوسرا اب کہان

خطاب اُسنے پایا ہی حق آگہی
ز سرکار برٹش بصد عز و شان

مطابع ہین وہ اُسکی جاری کیے
کرورون ہوئی فیض جنسے عیان

اور وہ ہین جو اُسکا مطبع بڑا
اُسے چھاپتے سب ہین خورد و کلان

جو ہی دوسرا مطبع کانپور
اُسی کی ہی اک شاخ یہ بھی کلان

ہر اک قسم کے آدمی ذی ہنر
خدا کی قسم جمع ہین یان کئی دکان

مین کیا چیز ہون جو مری مدح کیا
غرض اُسکی شہرت ہے سب پر عیان

الٰہی یہ منشی باد الابد
باقبال و حشمت رہی کامران

دعا دیکے اب مجکو لازم ہوا
جو مطلب ہے اصلی لکھون اب یہان

جناب سلامت علی و دبیر
کلیم سخن سرور شاعران

یہ دونون زبردست اُستاد تھے
نظیر انکا پیدا ہوا ہے کہان

تھے مانند شیر و شکر متحد
یہ دونون تھے دو قالب اور ایک جان

یہ دونون تھے باہم یہ یار غار
بڑا اتحاد انکے تھا درمیان

بخط جلی پھر بصحت چھپا
بر آئی مراد دل ذاکران

جناب نولکشور ذو الکرام
ہی تعریف مین جسکی قاصر زبان

نول فرات ہین جسکی موجود ہو
تو ہون بخششین اوسکی کیونکر بیان

تعلق و نسبے رکھتا ہی وہ اتحاد
غریبون پہ رہتا ہی وہ مہربان

مناقب ہین اُسکی کہانتک لکھون
کرون تا کجا مدح اُسکی بیان

ہین مشہور وہ شرق سے تا بغرب
ہوے فیضیاب اُسسے پیر و جوان

ملا اور وہ دو کو جو اخبار سے
تو ہوتا ہی مطبع اُسی دم عیان

کہون کیا کہ خوبی ہی جو دلچسپی مین
ہین شہرہ اُسی رشک باغ جنان

کتابون کے انبار ہین بیحد
کرے مہر کوئی یہ طاقت کہان

یہ چھپکر گئے اب اشعار تمام
قبول اسکو فرمائے خلاق جہان

عدو اسکے برباد و پامال ہون
ہوا خواہ اُسکے رہین شادمان

لکھون مرثیہ کے مصنف کا حال
کرون اوسکی استادیونکا بیان

ہے معصر اُسکے جناب انیس
بدیع اللسان اور فصیح البیان

خدا نے دیا تھا وہ ترس تحسین
ہوئین ختم دونون پہ استادیان

ہوا دونون کا مثل خسرو شکر
سب سخنگوئی یہ یکسان

کہین شاعرانہ نوک جھونک
جو آئی سخن مین تو تھا کہ مہربان

کرو اسکو محمول بر اتحاد
نہ کچھ اور سمجھیں کرو این آن

خدا انکو جنت مین داخل کرے
طفیل جناب شہ مرسلان

چھپی دوسری جلد تین بار
اسی مطبع مین پہلے جسکا بیان

جناب محمد تصدق حسین
تصحیح ہی مین مطبع کے وہ بیگمان

انھون نے بڑے کام ایسے کیے
کرون انکے مین بیان مین انکی شان

انھین جو ہوئے نے نکالا انھین
بڑی جانفشانی سے ای مہربان

سیا دوسرا کام اس سے بڑا
کرون اسکو بھی آج یہ مین بیان

سنائے جو حضرت نے سطروں سے
ہوئے معترض سنکے بس مین جوان

غرض اب چھپی جلد یہ پہلی بار
اسی مطبع کی شاخ مین بیگمان

جو کچھ ہوسکا مینے صحت کیا
جہان دیکھا اگر اپنا یا وہان

تو پنڈت مطبع سے شورہ لیا
کہ وہ بھی بڑا شخص ہے نکتہ دان

وہ کہتا ہے یون فارسی مین غزل
کہ کہتے ہین جسطرح اہل زبان

وہ کامل ہے تاریخ گوئی مین بھی
وہ اس فن مین کرتا ہے داستان

مہینا تھا انگریزی اپریل کا
اٹھارہ سو نوی بھی شش بیگمان

یکایک ہوئی میری مشکل یہ حل
ندا آئی یہ غیب سے ناگہان

کلام انکے تنہا زبان انکی صاف
بڑی خوشنودی انکے سارے بیان

چھپے انکے جو مرثیے جب کبھی
خریدار انھین لیگئے دیکے جان

تفصیل مینے لکھا بیشتر
تصحیح مخدوم ما خادمان

بڑی نکتہ سنج اور بڑے نکتہ رس
بڑے مولوی اور بڑے نکتہ دان

جو اغلاط بیجا چھپے پہلی بار
وہ تھین کاتبون کی غلط فہمیان

جو تھا غیر موزون وہ موزون کیا
غرض ٹھیک جو لازم وہ کین خوبیان

کیے بھی جنھون نے یہان اعتراض
کلام دبیر سخنور پہ ہان

ہوئی ہوگی خوش روح مرزا کو
خدا خوش رکھے انکو یان اور وہان

یہان انکا مصحح ملازم نہین
کہ ہین منشی صاحب بڑے قدردان

جہان سمجھے کیا کچھ ہو
کہ ہر دم طبیعت نہین ایکسان

فن فارسی مین وہ استاد ہے
اور اردو تو ہے خاص اسکی زبان

وہ منشی ہے نام اسکا بھگوان دیال
خدا کی قسم ہے بڑا بھاگوان

غرض جلد دوم یہ کل چھپ چکی
نظر آئین اسمین بڑی خوبیان

خیال آیا مجھکو لکھون سال طبع
کہ ہے اس سے یاد زبان آوران

کہ حامد رہے دبستان طبع
لکھو ہم کہ آل رسول جہان

سنہ ۱۳۰۷ھ

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ یہ جلد دوسری جلد ہاے مرثیہ مرزا دبیر صاحب مرحوم کی جو اس سے پہلے چار مرتبہ مطبع ہذا مین چھپی تھی اب پانچوین بار مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین حسب ایما جناب منشی بشن نراین صاحب بھارگو مالک مطبع باہتمام کیسر داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ ماہ جولائی سنہ ۱۹۲۶ء طبع ہوئی

نام کتاب	قیمت
مجمع المسائل - اس کا مطالعہ طلبائے مذہب امامیہ کو نہایت ضروری ہے اس میں تمام ضروری مسائل بیان کر دیے گئے ہیں اور اس پر مجتہدین عراق کے حواشی چڑھائے گئے ہیں مصنفہ آقا محمد حسن حسینی -	۵ر
حلیۃ المتقین - اس میں شرع محمدی کے مکارم و محاسن کا بیان ہے -	عہ ؍
دعاے جوشن صغیر وکبیر -	۲ر
تذکرۃ المعاد - فقہ میں بے مثل کتاب ہے سیکڑوں فوائد اس میں درج ہیں -	۰۲ر
فقہ اُردو اہل تشیع	
انارۃ البصائر وکشف السرائر - اس میں اصول دین مذہب اثنا عشری کو بدلائل بیان کیا گیا ہے از نواب شفاء الدولہ ذکاء الملک سید فضل علی خان صاحب بہادر **جلد دوم** - بیان نبوت میں - (عہ) **جلد سوم** - بیان امامت میں	۱۰ عہ ر
اعمال الصالحین - اس میں دعائیں مختصرہ اور مطولہ ماثورہ درج ہیں از مولوی سید مصطفےٰ حسین بنظر ثانی جناب مجتہد العصر آقا حسین صاحب -	۸ر
بعد حمد ہندی نظم مختصر طور پر مسائل فقہ اہل تشیع کا بیان ہے -	ار
حلیۃ العرائس - اس میں مستند کتب سے نکاح کے ضروری مسائل منتخب کر کے درج کیے گئے ہیں	۰۳ر
احکام الائمہ - احکام ضروریہ نماز روزہ وتعقیبات بعد نماز از حاجی حسن علی صاحب -	۰۴ر
مواعظ جعفری - اصول و فروع دین مذہب امامیہ از سید غلام حیدر خان صاحب نقوی جائسی -	۴ر
لسان المتقین - مذہب امامیہ کی ایک جامع کتاب ہے جس میں تعقیبات نماز پنجگانہ کیفیت سجدۂ شکر ادعیہ سجدہ شکر سوتے وقت کی دعائیں - روزانہ کی دعائیں - تسخیر حکام کی دعائیں دفع محتاجی - حجامت ڈاڑھی کی فضیلت کنگھی آئینہ خوشبو لگانے کی فضیلت - کھانے پینے پاخانہ کے آداب وغیرہ انگوٹھیوں کا بیان وغیرہ وغیرہ نہایت جامع کتاب ہے -	۰۸ر
سرور البشر - از منور حسن صاحب بشر اس میں منقبت حضرت علی رضی اللہ عنہا اوصاف حسنین رضی اللہ عنہا کو بیان کیا گیا ہے -	

نام کتاب	قیمت
تحفۃ العوام - دو حصہ - پہلے حصے مین تمام ضروری مسائل مذہب امامیہ دوسرے مین نجس و حرام کا ذکر اور تسخیر قلوب و وسعت رزق وغیرہ کے اعمال کاغذ سفید -	عہ/
تحفۃ العوام - کاغذ حنائی -	۱۴/
تحفۃ الاطفال - بچون کے لئے بہت مفید ہے اصول مذہب اثنا عشری کا بیان ہے -	۱/
زاد المومنین - اعمال عاشورہ و دعایا ئے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ -	۱۲/
جامع جعفری - جامع رضوی کا اُردو زبان مین ترجمہ کیا گیا ہے نثر نہایت سلیس ہے اصل کتاب فقہ اثنا عشری مین نہایت معتبر اور مشہور ہے جو شرائع الاسلام کا ترجمہ ہے	للعہ ۴/
زاد الصالحین - جس کے چودہ حصہ ہین آٹھ حصہ شائع ہو چکے ہین اس مین جملہ ضروری مسائل و احکام شرعی مذہب امامیہ کے مع سال و اعمال وغیرہ غرضکہ ہزارون مفید اور کارآمد باتین درج ہین ایسی مذہبی جامع کتاب آج تک زبان اُردو مین شائع نہین ہوئی اس پر چار مجتہدین کی توثیق کی مہرین ہین غرضکہ قابل دید ہے -	
حصہ اول - فضیلت علم و عملیات وغیرہ -	۶ ۴/
حصہ دوم - آداب و کیفیت طعام وغیرہ -	عہ ۲/
حصہ سوم - مطہرات و اعمال ہر ماہ مین -	عہ ۸/
حصہ چہارم - عقاب - ترک نماز واجبہ وغیرہ -	عہ/
حصہ پنجم - نماز عصر و تعقیبات نماز عصر مین -	عہ ۱۰/
حصہ ششم - فضائل صلوات مین -	عہ/
حصہ ہفتم - نماز صبح و تعقیبات وغیرہ مین -	۱۰/
حصہ ہشتم - فضیلت روز جمعہ و اعمال و نماز روز جمعہ	۶ ۴/
ترجمہ صحیفۃ الرضا - ضروری احادیث کا ترجمہ ہے -	۳/
کنوز الآخرۃ - یعنی بعد ہندی منظوم چونکہ بعد ہندی کی زبان درست نہ تھی لہذا نظم کو صحیح کیا گیا -	۲/
وسیلۃ النجاۃ - مجموعۂ مسائل مذہب شیعہ از سید عطا حسین صاحب -	۲/